صفحہ 08 آئی پی ایل میں موقع نہ ملنے پر مایوس

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ وطن
بڈگام

جمعرات
09 مئی 2024

THURSDAY
09-MAY-2024

صفحہ 08 ٹیم میں کمبی نیشن بنانے کی کوشش

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol:14 | No:103 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 103 ■ جلد: 14 ■

گزشتہ 10 سالوں کے دوراقتدار میں ہر فیصلہ کشمیر سے کنیا کماری تک
لوگوں کی بہبودی کیلئے لیا گیا
ہماری سرکار نے ملی ٹنٹوں کے گھر میں گھس کر وہاں حملہ کیا: وزیر اعظم

سرینگر/08 مئی//

گزشتہ 10 سالوں کے دوراقتدار میں ہر فیصلہ کشمیر سے کنیا رکماری تک عوام کی زندگیوں کو بہتر بنانے کیلئے لیا گیا کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے گاندھی خاندان کو ایک مرتبہ پھر تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جب ملک کے مفادات کے خلاف کام کرنے کی بات آتی ہے، تو کانگریس کا شاہی خاندان سب سے آگے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''کانگریس ملی ٹنٹوں کے آگے جھکنے والی پارٹی ہے لیکن ہماری سرکار نے ملی ٹنٹوں کے گھر میں گھس کر وہاں حملہ کیا اور ان کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق لوک سبھا انتخابات کے سلسلے میں امیدواروں کے حق میں مہم چلانے میں تیزی لاتے ہوئے کریم نگر تلنگانہ میں ایک عوامی جلسہ سے خطاب کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس پر ہندوستان سے علیحدہ کرنے کی وکالت کرنے اور ہندوستان کی خودمختاری کی توہین کرنے کا الزام لگایا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کانگریس انتخابی ریلیوں کیلئے تجربہ کار رہنماؤں کو لا رہی ہے کیونکہ وہ خوفزدہ تھی اور اس پر الزام لگایا کہ وہ ریاست کو ملک سے علیحدہ کرنے کی وکالت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا ''میں پورے ملک کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس الیکشن میں کانگریس کا شاہی پریوار آیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جب ملک کے مفادات کے خلاف کام کرنے کی بات آتی ہے، تو کانگریس کا شاہی....101

ملک سے 175025 عازمین روانہ ہو رہے ہیں
کشمیر سے براہ راست جدہ کیلئے عازمین کی پہلی پرواز آج روانہ ہوگی

سرینگر/08 مئی//

امسال حج 2024 کی سعادت حاصل کرنے کیلئے ملک بھر سے 175,025 عازمین روانہ ہو رہے ہیں اور کشمیر سے براہ راست جدہ کیلئے عازمین کی پہلی پرواز آج یعنی جمعرات کو روانہ ہوگی۔ اسی دوران سیکرٹری مکتیش کے پردیشی نے جدہ اور مدینہ منورہ میں حج 2024 کی تیاریوں کا جائزہ لیا اور سعودی عرب کے نائب وزیر حج عبدالفتاح مشاط کے ساتھ ملاقات میں حجاج کی فلاح و بہبود اور راحت کے مقصد سے لاجسٹک انتظامات اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر تبادلہ خیال کیا۔ سی این آئی کے مطابق سال رواں میں حج 2024 کیلئے ملک بھر سے ایک لاکھ 75 ہزار سے زائد عازمین روانہ ہو رہے ہیں۔ جموں کشمیر سے عازمین حج کی....102

خام ایندھن کو جلانے کے باعث گرین ہاؤس
گیسوں کا اخراج موسمیاتی تبدیلی کی بنیادی وجہ

سرینگر/08 مئی//

دنیا بھر میں درجہ حرارت میں اضافے سے بننے والے ریکارڈز کا سلسلہ جاری ہے اور گزشتہ مہینے کو انسانی تاریخ کا گرم ترین اپریل قرار دیا گیا ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق یورپی یونین کی موسمیاتی تبدیلی کی نگرانی کرنے والے ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ مسلسل 11 واں مہینہ ہے جس نے گرم ترین ہونے کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ جون 2023 سے اپریل 2024 تک ہر مہینے نے کرہ ارض پر گرم ترین رہنے کا ریکارڈ قائم کیا۔ گزشتہ 12 ماہ کے دوران اوسط عالمی درجہ حرارت صنعتی عہد سے قبل کے مقابلے میں 1.61 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ریکارڈ ہوا جو انسانی تاریخ میں سب سے زیادہ ہے۔ رپورٹ میں یہ بات سامنے آئی کہ خام ایندھن کو جلانے کے باعث گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج موسمیاتی تبدیلی کی بنیادی وجہ ہے۔ موسمیاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ دنیا عالمی درجہ حرارت میں اضافے....103

پونچھ میں فضائیہ کے اہلکار نے جان دی اور کانگریس اس پر سیاست کرنے لگی
مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد دہشت گردی کا صفایا ہو چکا ہے

سرینگر/08 مئی//

ماضی میں ملک کے تقریباً تمام حصوں میں دہشت گردی کی کارروائیاں ہوتی رہی ہیں لیکن مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد دہشت گردی کا تقریباً صفایا ہو چکا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ حالیہ میں جموں کشمیر کے پونچھ علاقے میں ایک جوان نے قربانی دی اور کانگریس اس پر بھی منفی سیاست کھیل رہی ہے۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ دہشت گردی کے واقعات اب ہو رہے ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم کا عزم یہ ہے کہ کوئی بھی جگہ ترقی کی توجہ سے

باہر نہ رہے کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستان ایک ترقی یافتہ ملک ہو۔ جب تک تمام خطوں کی ترقی نہیں ہوتی، وکاشیت بھارت کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق اڈیشہ کے کالاہندی لوک سبھا حلقہ کے بھوانی پٹنہ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر....105

راجوری میں پھر مشتبہ افراد نظر آئے

سرینگر/08 مئی//

راجوری کے صدہ اور گمبھول میں ایک بار پھر مشتبہ نظر آئے پیرا کمانڈو نے سرچ آپریشن کیا گیا۔ راجوری کے اڈگی، وانا، ولہوڈی، تھانہ منڈی کے بھنگئی، شاہدرہ شریف، ڈی کے جی، عظمت آباد میں بدھ کو بھی تلاشی آپریشن جاری ہے۔ سیکورٹی فورسز کی جوائنٹ ٹیمیں پیرا کمانڈوز....104

لوک سبھا انتخابات کے دوران پہلی بار
گھر بیٹھ کر ووٹ ڈالنے کی سہولیات کے بہتر نتائج

سرینگر/08 مئی//

امسال لوک سبھا انتخابات کے دوران پہلی بار بزرگوں اور جسمانی طور معذور افراد کیلئے گھر میں ووٹ ڈالنے کی سہولیات متعارف کرنے کے تاریخی اقدام کے تحت سرینگر کے بصارت سے محروم شخص، شوپیان میں 110 سالہ خاتون اور پانپور میں جسمانی طور معذور خاتون اور اونتی پورہ میں بزرگ خواتین نے گھر بیٹھ کر ووٹ ڈال دیا۔ سی این آئی کے مطابق لوک سبھا انتخابات 2024 کے دوران الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ایک تاریخی اقدام کے تحت ایسے افراد جو ووٹ ڈالنے کیلئے مراکز تک نہیں پہنچ سکتے ہیں کیلئے گھر بیٹھ کر ووٹ ڈالنے کی سہولیات متعارف کرائیں۔ جس کا فائدہ....106

پونچھ حملہ: علاقے میں پانچویں روز بھی تلاشی مہم جاری

سرینگر/08 مئی//

انڈین ائرفورس کی گاڑیوں پر حملہ کرنے میں ملوث افراد کے بارے میں جانکاری فراہم والے کو 20 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ ادھر انڈین ائرفورس کے قافلے پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کا سراغ لگانے کے لیے محاصرہ اور تلاشی آپریشن (CASO) بدھ کو پانچویں دن میں داخل ہو گیا۔ اس مین ہلی کاپٹروں، ڈرون اور کھوجی کتوں کی مدد سے ملزمان کو ڈھونڈنے کی کارروائی جاری ہے البتہ کہیں پر ان کا سراغ نہیں ملا ہے۔ ادھر حکام کے مطابق 26 افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا ہے اور حکام لیڈز کے لیے کچھ سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لے رہے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق گزشتہ ہفتے پونچھ میں انڈین ائر فورس کی دو گاڑیوں پر حملے میں ایک فوجی اہلکار کی موت اور دیگر چار زخمی ہونے کے بعد وسیع علاقے کو محاصرے میں لیا گیا تا کہ اس حملے میں ملوث افراد کو دھر لیا جائے اور آج پانچویں روز بھی تلاشی مہم جاری رہی۔ ادھر ذرائع نے بتایا کہ فوج، پولیس اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) سمیت سیکورٹی فورسز نے سورنکوٹ پٹی میں تقریباً 20 مربع کلومیٹر کے علاقے میں تلاشی مہم کو مزید تیز کر دیا ہے اور پانچ کلومیٹر سے زیادہ علاقے کی تلاشی لی گئی ہے۔ گزشتہ ہفتے دہشت گردوں نے پونچھ ضلع کے.....107

رواں پارلیمانی الیکشن نے کشمیر میں فرقہ پرستوں
کے آلہ کاروں کو بے نقاب کر دیا: عمر عبداللہ

سرینگر/08 مئی//

موجودہ پارلیمانی الیکشن میں ایک چیز بہت اچھی ہوئی ہے، عوام کو پتہ چل گیا ہے کہ یہاں کون سے لوگ فرقہ پرستوں کی مدد کیلئے سیاسی میدان میں ہیں کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے کہا کہ عوام کو بھی معلوم پڑ گیا کہ بی جے پی کیساتھ ہاتھ ملا کر اور ان کی مدد سے الیکشن لڑنے والے کون ہیں اور عوام کو یہ بھی معلوم ہے کہ ملک میں مسلمانوں کیخلاف کہ نفرت پھیلانے میں مصروف ہے۔ سی این آئی کے مطابق نیشنل کانفرنس نائب صدر اور شمالی کشمیر بارہمولہ نشست سے پارٹی اُمیدوار عمر

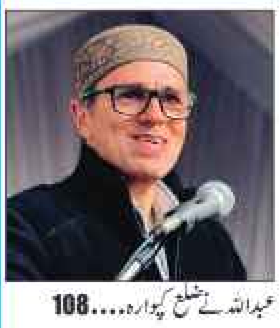

عبداللہ نے ضلع کپوارہ....108

ٹنل کے آر پار خشک موسمی صورتحال کی پیش گوئی
درجہ حرارت میں اضافہ، سرینگر میں دن کا درجہ حرارت 30 ڈگری تک پہنچ گیا

سرینگر/08 مئی//

ٹنل کے آر پار خشک موسمی صورتحال سے جہاں دن اور رات کے درجہ حرارت میں کافی بہتر درج ہوئی وہیں محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 10 مئی تک موسم مجموعی طور پر خشک جبکہ اس کے بعد 11 اور 12 مئی کو بارشوں کے ایک اور مرحلہ کا امکان ہے۔ اسی دوران دن کا درجہ حرارت کافی بڑھ چکا ہے اور سرینگر میں دوپہر کو 30 ڈگری سیلشس کے قریب درجہ....109

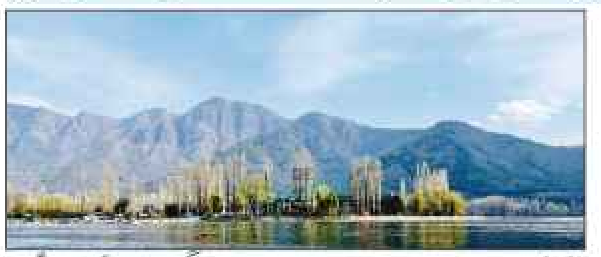

ہم نے ماضی میں جموں و کشمیر کو اندھیروں سے نکالا ہے
کشمیر میں بھاجپا نے آلہ کار میدان میں اتارے ہیں: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر/08 مئی//

یہ نیشنل کانفرنس ہی ہے جس نے بروقت جموں و کشمیر کے عوام کی صحیح رہنمائی کی اور سخت ترین حالات سے نجات دلائی اور انشاء اللہ موجودہ مشکلات سے بھرے دور سے بھی یہاں کی یہ آبائی جماعت عوام کو نجات دلا کر ہی دم لے گی۔ سی این آئی کے مطابق ان باتوں کا

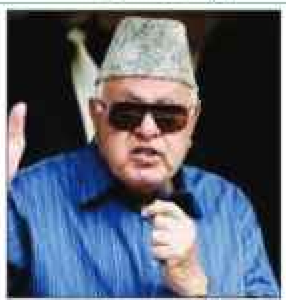

اظہار صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج وسطی کشمیر سرینگر پارلیمانی نشست کیلئے پارٹی اُمیدوار آغا سید روح اللہ مہدی کے حق میں انتخابی مہم جاری رکھتے ہوئے ترال اور عیدگاہ میں چناوی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پروگراموں کا انعقاد انچارج کانسچونسیز....110

کپرن اننت ناگ میں مریض کو طبی سنٹر
میں کئی گھنٹوں تک بند رکھا گیا، ویڈیو وائرل

سرینگر/08 مئی//

جنوبی ضلع اننت ناگ کے کپرن علاقے میں ایک مریض کو نئے طرز کے طبی سنٹر میں کئی گھنٹوں تک بند رکھنے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوتے ہی حکام نے حرکت میں آکر لاپروائی اور غفلت شعاری کے الزام میں چار ملازمین کو معطل کر دیا۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع اننت ناگ کے کپرن علاقے سے ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک مریض کو کئی گھنٹوں تک نیو ٹائپ پبلک ہیلتھ سنٹر میں بند رکھا گیا تھا۔ نمائندے کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب 70 سالہ مریض عبدالشکور....111

این سی اور پی ڈی پی نے ہمیشہ لوگوں کو دھوکہ دیا اور کچھ نہیں: ترون چھگ
گزشتہ 10 سالوں کے دوران مودی کی قیادت والی سرکار میں ملک کی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوا

سرینگر/08 مئی//

دھوکہ دہی اور مشکوک سیاسی کھیل کھیلنے پر نیشنل کانفرنس پر تنقید کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری اور جموں کشمیر انچارج ترون چھگ نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں کے دوران وزیر اعظم مودی کی قیادت والی سرکار میں ملک کی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پسماندہ، خواتین، ایک طاقتور ملک کی طرف ہندوستان کی فتح مارچ کی عکاسی کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی پانچویں بڑی معیشت کے طور پر ابھرا ہے جو مودی حکومت کی ایک بڑی کامیابی ہے اور ملک کو اس پر فخر کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چھ دہائیوں میں حکمرانوں نے اپنے خاندانوں کو فروغ دیا جب کہ مودی حکومت نے ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس'' کے منتر پر کام کیا۔ سی این آئی کے مطابق انتخابی حکمت عملی تیار کرنے کیلئے کرگل کے اپنے دورے کے دوران نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری اور جموں کشمیر انچارج ترون چھگ نے کہا کہ

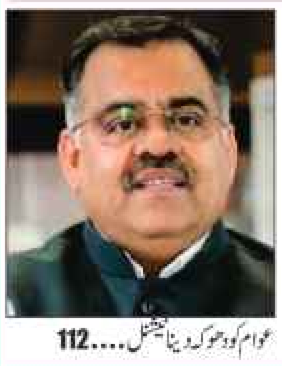

عوام کو دھوکہ دینا نیشنل....112

ریڈونی کولگام میں پھر گولیوں کا تبادلہ

سرینگر/08 مئی/

جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع ریڈونی بالا میں گولیوں کا پھر سے تبادلہ علاقہ محاصرے میں تلاشی کارروائیاں جاری، ملبے کے نیچے سے پہلے ہی دو عسکریت پسندوں کی نعشیں برآمد کی گئی تھی تاہم پولیس و فورسز نے ابھی تک علاقے میں دوبارہ گولیوں کی تصدیق نہیں کی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جنوبی کشمیر کے...113

5 اگست 2019 کا فیصلہ جموں و کشمیر کے لوگوں کو قبول نہیں
اگر حالات بہتر ہے تو جوانوں کی ایک بڑی تعداد جیلوں میں کیوں؟ محبوبہ مفتی

سرینگر/08 مئی/

جموں و کشمیر کے حالات اگر بہتر ہے تو نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد ملک کی مختلف جیلوں میں پست از دیوار ہونے پر سوال اٹھاتے ہوئے پی ڈی پی صدر نے کہا کہ پانچ اگست 2019 کا فیصلہ کسی بھی صورت میں جموں و کشمیر کے لوگوں کو قابل قبول نہیں ہے۔ جموں و کشمیر کے اثاثوں کو بڑے پیمانے پر لوٹا جا رہا ہے یہ جموں و کشمیر کے لوگ برداشت نہیں کریں گے ہر ایک فرمان دہلی سے جاری کر کے جموں و کشمیر کے لوگوں کو اپنے اختیارات سے بے دخل کیا جا رہا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وسطی ضلع بڈگام میں پی ڈی پی کے نامزد امیدوار وحید الرحمان پرہ کے لیئے لوگوں سے ووٹ مانگنے کے موقعے

پر عوامی ریلی سے خطاب....114

کون سا کوکنگ آئل صحت کے لئے زیادہ مفید ہے؟

وہ تیل جس میں کھانا پکایا جاتا ہے اس کی تمام اقسام چربی اور کیلوریز سے بھرپور ہوتی ہیں لیکن ان کی کیمیائی اجزائے ترکیبی اور ہم پر اثرات مختلف قسم کے ہو سکتے ہیں۔ کوکنگ آئل کسی بھی کچن کا بنیادی جزو ہوتے ہیں لیکن اس بارے متضاد دعوے ہیں کہ ان میں سے کون سا تیل ہماری صحت کے لیے بہتر ہے۔ کسی بھی دکان کے شیلف پر ناریل سے لے کر زیتون، سبزیوں، کنولہ، توری کے بیجوں، ناشپاتی کے تیل تک مختلف انواع و اقسام کے آئل دستیاب ہوتے ہیں۔ مگر ہم یہ کیسے طے کرتے ہیں کہ کون سا تیل ہمیں استعمال کرنا چاہیے اور کس تیل کے استعمال سے مکمل گریز کرنا چاہیے؟ کھانا پکانے کے لیے استعمال ہونے والے کوکنگ آئل کے نام عموماً ان بیجوں، پھلوں، پودوں یا اناج پر رکھے جاتے ہیں جن سے انھیں کشید یا تیار کیا جاتا ہے۔ پھر ان کی درجہ بندی ان میں موجود چربی کے اجزا کی بدولت کی جاتی ہے۔ حالیہ برسوں میں ناریل کے تیل، جو کہ نوے فیصد سیچوریٹڈ فیٹ ہے، کا بحیثیت بہترین خوراک استعمال زیادہ ہو گیا ہے۔ ناریل کے تیل کی بطور بہترین غذائیت والے آئل کے بہت تعریف کی جا رہی ہے اور یہ بھی کہ اس آئل کے انسانی جسم میں چربی بن کر سٹور ہونے کے کم امکانات ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ناریل کے تیل کے استعمال میں زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ یہ انسانی جسم میں توانائی کی طرح صرف ہو جاتا ہے لیکن ہارورڈ یونیورسٹی کی ایک ماہر وبائیات اسے (ناریل کا تیل) ایک 'خالص زہر' قرار دیتی ہیں۔ برطانیہ میں رائج صحت کے رہنما اصولوں کے مطابق بہت زیادہ مقدار میں سیچوریٹڈ فیٹ والا تیل استعمال کرنے سے کولیسٹرول پیدا ہوتا ہے جس سے دل کا دورہ پڑنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ زیادہ مقدار کا مطلب 20 گرام تیل یومیہ سے زیادہ استعمال خواتین کے لیے اور 30 گرام یومیہ سے زیادہ استعمال مردوں کے لیے ہے۔ چربی کے تمام مالیکیولز فیٹی ایسڈ کی زنجیروں کے سلسلوں پر مشتمل ہوتے ہیں جو یا تو کسی ایک ربط کی وجہ سے جڑے ہوتے ہیں یا دوہرے ربط کی وجہ سے۔ فیٹی ایسڈز کی تین قسمیں ہوتی ہیں: چھوٹی، درمیانی اور لمبی زنجیریں۔ چھوٹی اور درمیانی قسم کے فیٹی ایسڈز تو خون میں با آسانی شامل ہو جاتے ہیں اور توانائی کے طور پر استعمال ہو جاتے ہیں تاہم لمبی زنجیروں والے فیٹی ایسڈ جگر کی جانب چلے جاتے ہیں جو خون میں کولیسٹرول کی مقدار میں اضافہ کرتے ہیں۔ امریکی ریاست میساچوسٹس میں یونیورسٹی آف ٹفٹس کی غذائی سائنس کی پروفیسر ایلس لیشٹنسٹائین کہتی ہیں کہ 'ناریل کا تیل تین چار برس پہلے تک بہت مقبول تھا، جب اس کے بارے میں دعوے کیے جاتے تھے کہ اس کے (صحت پر) کچھ خاص اثرات دیکھیں جن میں اس کا تیل کی دوسری اقسام کے ساتھ موازنہ کیا گیا ہے تو نتائج اس کو زیادہ سیچوریٹڈ فیٹ کی فہرست میں شامل کریں گے جبکہ ابتدائی دعوؤں کی حمایت میں لیبارٹری کی سطح کی کوئی تحقیق موجود ہی نہیں۔ محدود قسم کے ٹیسٹوں، جن میں اس تیل کا دیگر اقسام کے ساتھ موازنہ کیا گیا تھا، سے پتا چلا کہ ناریل کا تیل نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار میں اضافہ کرتا ہے، جو ایل ڈی ایل (ڈینسیٹی لیپو پروٹین) کہلاتا ہے، اور جس کا امراض قلب اور دل کے دورے سے براہ راست ایک تعلق بنتا ہے لیکن یہ سود مند کولیسٹرول یعنی ایچ ڈی ایل (ہائی ڈینسیٹی لیپو پروٹین) میں اضافہ کرتا ہے جو ایل ڈی ایل کو خون سے پرے بہا دیتا ہے۔ کوئی ایک غذا جس میں سیچوریٹڈ فیٹ زیادہ ہوتے ہیں وہ کیسے ایچ ڈی ایل کولیسٹرول میں اضافہ کرتی ہے، اس بات کی وضاحت اس طرح دی جاتی ہے کہ اس میں نسبتاً زیادہ مقدار میں لارک ایسڈ موجود ہوتا ہے۔ لارک ایسڈ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ خون میں ایل ڈی ایل کی نسبت ایچ ڈی ایل کی مقدار میں زیادہ اضافہ کرتا ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ کم سیچوریٹڈ فیٹ والا تیل جس میں چربی کی دیگر اقسام کی مقدار زیادہ ہو، اس کا مناسب مقدار میں استعمال صحت کے لیے بہتر ہوتی ہے۔ امریکی ریاست ورجینیا میں جارج میسن یونیورسٹی کی نیوٹریشن سائنسز اور فوڈ سٹڈیز کے شعبے کی پروفیسر ٹیلر والیس دیگر ماہرین کے دعوؤں کے برعکس کہتی ہیں کہ لارک ایسڈ جسم کے لیے صحت مند نہیں ہے۔ اسے درجہ بندی کے لحاظ سے 'سی 12' کی فہرست میں شامل کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ اس میں کاربن کے 12 ایٹم ہوتے ہیں اور یہ مقدار اسے چربی والے تیزاب کی درمیانی سطح کی حد تک لے جاتا ہے۔ والیس کہتی ہیں کہ 'سی 12 چربی والے ایسڈ لمبی زنجیر کی طرح ہوتے ہیں جو انھیں درمیانی زنجیر کی درجہ بندی کے قریب لے جاتے ہیں۔ سی 12 میں 70 فیصد فیٹی ایسڈ کی لمبی زنجیر کی طرح عمل کرتا، جو جگر کی جانب بھیج دیے جاتے ہیں۔ فیٹی ایسڈ کی لمبی زنجیر کا مطلب ہے کہ چربی کے جگر میں جمع ہونے کے زیادہ امکانات ہیں،

قدیم طبی روایات کی اہمیت سے انکار کیوں؟

تجسس سے تحقیق، تحقیق سے تبدیلی اور تبدیلی سے نئے زاویے، نئے راستے اور نئی جہات سامنے آتی ہیں۔ زندگی کی تمام تر خوبصورتی، چاشنی، دلکشی کا دارو مدار اسی تجسس، تحقیق اور مسلسل تبدیلی پر ہے۔ ابتدائے انسان سے لے کر آج تک لاتعداد تغیر و تبدل معرض وجود میں آتے رہے اور وقت کی تیز رفتاری کے بہاؤ میں صفحہ ہستی سے مٹتے گئے لیکن فطرت کے ٹھوس شواہد اور انمٹ مظاہر آج بھی اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ اپنا آپ منوا رہے ہیں۔ فطرت کا سب سے بڑا ثبوت انسانی وجود ہے جسے خالق کائنات نے ''یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا ہے'' کے اعلان کے ساتھ اشرف المخلوقات کے مقام پر فائز کیا۔ ماہرین کے مطابق انسانی وجود چار عناصر مٹی، پانی، آگ اور ہوا کے مرکب سے تخلیق کیا گیا ہے۔ ہر عنصر اپنی الگ خاصیت اور پہچان کا حامل ہے۔ مٹی خشک، پانی سرد، آگ گرم اور ہوا تر مزاج کے خواص کے ساتھ جانے جاتے ہیں۔ انہی عناصر کے مزاج کی رو سے طبی ماہرین نے اخلاط اخذ کرتے ہوئے سودا، بلغم، صفراء اور خون کو بدن انسانی کے مرض و صحت کے ساتھ جوڑا ہے۔

کائنات کی تخلیق میں شامل عناصر کی رو سے ہر مخلوق کا مزاج گرمی، سردی، خشکی اور تری کے خواص کا حامل مانا جاتا ہے۔ چرند، پرند، حشرات الارض، حیوان، انسان، جمادات، و نباتات، معدنیات، آبی مخلوقات، اجناس، پھلوں، پھولوں، سبزیوں، ترکاریوں، اور چاند ستاروں میں بھی انہی مزاجوں (گرمی، سردی، تری اور خشکی) کا تناسب کارفرما ہے۔ جدید میڈیکل سائنس کی دریافتوں اور ایجادات سے پہلے کا انسان اپنی خاندانی روایات کی پیروی کرتے ہوئے زندگی کے ہر شعبے میں کامیاب اور خوشحال رہا ہے۔ موسمی تقاضوں کے مطابق لباس، خوراک، طرز رہن سہن اور روز مرہ معمولات اختیار کر کے وہ گرمی و سردی کی شدت اور دوسرے رونما ہونے والے ماحولیاتی عوامل سے محفوظ و مامون چلا آ رہا ہے۔ ہر دور کا انسان دستیاب طبی سہولیات کا استعمال کرتے ہوئے طویل العمری کے ساتھ صحت مند، توانا اور مضبوط زندگی سے لطف اندوز ہوتا آیا ہے۔ بدلتے وقت کے بدلتے تقاضوں کے عین مطابق زمانے کے باشعور اور سمجھدار افراد لباس اور خوراک کے انتخاب، طرز رہن وسہن اور روز مرہ معمولات گزارنے کے لیے عام انسان کی رہنمائی کرتے رہے۔ گئے وقتوں میں بڑے بڑے انسٹی ٹیوشنز، یونیورسٹیز اور کالجز کی غیر موجودگی کے باوجود قدیم دانا، باشعور اور باصلاحیت افراد کائنات کے رازوں کو فاش کر کے انسانیت کی فلاح و بہبود، طبعی ضروریات، معاشی، معاشرتی اور سماجی مسائل کے بہترین حل پیش کرتے رہے ہیں۔ یہ کہنا بجا ہوگا کہ ماضی کے تجربات و مشاہدات آج کی جدید دور، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائنسی ارتقاء اور تمام تر ترقیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو کر اپنی صداقت اور اہمیت منوا رہے ہیں۔ گوگل کی ایجاد اور لانچ ہونے سے پہلے کا انسان موجودہ دور کے نام نہاد ترقی یافتہ لوگوں سے کئی گنا مطمئن، خوشحال اور آسودہ تھا۔ گوگل معلومات کو بنیاد بنا کر ماضی کے کارہائے نمایاں سرانجام دینے والوں کے طے کردہ اصولوں پر انگشت زنی کرنے کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ قومیں روایات سے بنتی ہیں اور روایات ہی قوموں کو زندہ رکھتی ہیں۔ طب مسلمانوں کا دینی ورثہ ہے اور بمشکل ایک صدی ماضی میں طبی تعلیم دینی درسگاہوں میں دی جاتی تھی۔ برصغیر پاک و ہند میں طب کے احیاء اور ارتقاء میں دینی درسگاہوں کا عمل دخل رہا ہے۔ جدید میڈیکل سائنس کی بنیاد ہی قدیم طب کی طرز پر علاج با الضد کے اصول پر رکھی گئی ہے۔ علاج بالضد کے مطابق گرمی کا علاج سردی، سردی کا گرمی، خشکی کا ازالہ تری اور تری کا خاتمہ خشکی سے کیا جاتا ہے۔ انسانی استعمال میں ہونے والے تمام اجزائے خورونوش کا انتخاب بھی ان میں شامل طبی خواص، مزاج اور اثرات کے تحت ہی کیا جاتا ہے۔ جدید میڈیکل سائنس کے تحت بننے والی زیادہ تر ادویات کی تیاری ان میں شامل اجزاء کے مزاج، خواص اور طبی اثرات کے پیش نظر ہی کی جاتی ہے۔ میڈیکل سائنس میں کوئی بھی دوا تیار کرتے وقت کسی بھی مفرد نبات، معدن یا دھات کا جز موثرہ کیمیائی طرز پر کشید کر کے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ جس سے دوا کی تیز ی مبینہ طور پر فوائد کے ساتھ ساتھ بعض مضر اثرات بھی مرتب کرتی ہے جس کا واضح ثبوت کسی بھی جدید دوا کے رہنما بروشر پر اس کے سائیڈ ایفیکٹس کی تفصیل درج دیکھی جا سکتی ہے۔ صدیاں گزر جانے کے باوجود، تمام تر ترقیاں روپذیر ہونے کے باوجود، جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی دریافت ہونے کے باوجود، آخر کیا وجہ ہے کہ جدید میڈیکل کالجز میں آج بھی صدیوں قبل بو علی سینا کی تصنیف ''القانون فی الطب'' کا نام بگاڑ کر ہی پڑھائی جا رہی ہے۔ ہم لوگ گوگل کی پیروی اور عشق میں کیوں بھول جاتے ہیں کہ جب تک ہمارے اسلاف، اکابرین اور بزرگ اپنے خاندانی مفروضوں اور علاقائی روایات پر عمل پیرا رہے، انسانی صحت مثالی رہی، وہ سادہ خوراک کھا کر بھی سدا جوانی، خوبصورتی، توانائی اور صحت مندی کے ساتھ لمبی عمر پاتے رہے۔ جدید دور کے مہلک، اذیت دہ اور خطرناک امراض کا وجود تک نہ تھا۔ گوگل پر موجود اکثر و بیشتر معلومات وہی ہوتی ہیں جو کسی جریدے، رسالے، میگزین یا اخبار میں شائع ہو چکی ہوتی ہیں۔ یا پھر بعض بزعم خود محققین و سائنسدان اپنے نظریے اور سوچ کے مطابق معلومات شائع کر دیتے ہیں۔ آج گوگل پر موجود طبی معلومات میں زیادہ تر وہی ہیں جو قدیم اطباء بڑی عرق ریزی کے بعد دریافت کر کے کتب میں محفوظ کر گئے تھے۔ پھلوں، سبزیوں، پھولوں اور اجزائے خورونوش کے طبی خواص، استعمال اور اثرات قدیم اطباء کے دریافت کردہ ہی ہیں۔ گوگل اس لحاظ سے مفید اور بہت ہی اچھا فورم ثابت ہو رہا ہے کہ ایک ہی جگہ ایک ہی وقت میں ہر طرح کی معلومات مہیا کر رہا ہے لیکن ان ماہرین کے ساتھ زیادتی بھی ہو رہی ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں اپنے مقاصد پر تیاگ دیں لیکن آج ان کا نام ونشان بھی نہیں ہے۔ پرانے اور روایتی مفروضے چھوڑنے اور جدت اپنانے سے جو نتائج سامنے آ رہے ہیں وہ سب کے سامنے ہیں۔ آج ہم مبینہ طور پر دودھ کے نام پر کھاد، کیمیکل، سرف، بال صفا پاؤڈر اور اسی طرح کے نامعلوم کتنے ہی مضر صحت اجزا پینے پر مجبور ہیں۔ قدرتی اجزائے خورونوش کی بجائے مصنوعی طرز پر کیمیکلز سے تیار مصنوعات استعمال کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہمارے گھروں میں پھل اور سبزیاں، خالص دودھ، آٹا، مرچ مسالہ جات ہوں یا نہ ہوں لیکن مختلف امراض کی ادویات لازمی پائی جاتی ہیں۔ چند گنتی کے لوگوں اور گھروں کو چھوڑ کر غذا کھانے سے زیادہ دوا کو ضروری سمجھ لیا گیا ہے۔ آج نومولود بچوں میں گردوں، جگر، دل اور دماغ کے امراض کی افزائش پر غور کریں تو آپ کو اندازہ ہو، نومولود بچوں میں ذیابیطس جیسا موذی مرض پیدا ہونے لگا ہے۔ نوجوانوں میں بلوغت کی عمر تو، دس سال تک آ پہنچی ہے۔ اوسط عمر 35 سال تا 45 سال تک رہ گئی ہے۔ جب تک لوگ دہی ناشتے اور دودھ رات میں استعمال کرتے رہے، قبض سے محفوظ اور پرسکون نیند کے ساتھ صحت کے معاملے میں آسودہ حال رہے۔ جب سے دہی رات اور دودھ ناشتے میں آ گیا ہے، پیٹ کے مسائل اور نیند کی خرابی عام ہو چکی ہے۔ جب تک لوگ 'مسر' کو گرم سمجھ کر اس کے استعمال میں محتاط رہے تب تک ہیپاٹائٹس جیسے جان لیوا مرض کا کوئی نام بھی نہیں جانتا تھا، آج جب مسر کا بے دریغ استعمال عام ہوا ہے تو ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد بھی عام ہو گئی ہے۔ جب تک ہم اپنے بزرگوں کے کہے کو مان کر تربوز اور کھیرے کے بعد پانی نہیں پیتے تھے تب تک ہم بڑھے ہوئے پیٹ، شوگر، موٹاپے، بلڈ پریشر اور بواسیر جیسے اذیت ناک امراض سے بھی محفوظ رہتے تھے لیکن آج بچے، جوان اور بوڑھے سبھی موٹاپے، شوگر اور بلڈ پریشر کے چنگل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ماحول، موسم اور آب و ہوا ہمیشہ سے ہی متاثر کرتے آئے ہیں اور ہر ملک، ہر خطے اور ہر علاقے کی خورونوش کی عادات اسی لیے جدا جدا ہوتی ہیں کہ موسمی اور ماحولیاتی تقاضے جدا جدا ہوتے ہیں۔ یورپی ممالک میں میدے سے بنی مصنوعات اور فاسٹ فوڈز اس لیے بھی زیادہ استعمال ہوتی ہیں کہ وہاں سرد اور مرطوب آب ہوا ہونے کی وجہ سے بھرپور اور دیر ہضم غذاؤں کی ضرورت ہوتی ہے۔ سادہ اور زود ہضم غذائیں کھانے سے بھوک کا احساس بار بار ہوگا جس سے نظام زندگی متاثر ہوتا ہے۔ ہمارے ہاں گرم وخشک موسم ہونے کے سبب میدے سے بنی مصنوعات اور فاسٹ فوڈز دیر ہضم ہونے کے سبب معدے میں تبخیر، گیس، بد ہضمی اور قبض کا باعث بن کر لاتعداد بیماریاں پھیلا رہی ہیں۔ بنگلہ دیش اور انڈونیشیا کا موسم مرطوب ہے وہاں کے لوگوں کو مچھلی سمیت توانائی سے بھرپور غذا کی ضرورت رہتی ہے جبکہ ہمارے ہاں گرم اثرات کے سبب مثانے، گردے اور جگر کے امراض میں اضافہ ہو رہا ہے۔ 'کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھول گیا' کے مصداق ہم نے مہذب اور ترقی یافتہ ہونے کے شوق میں اپنی سب سے بڑی دولت داؤ پر لگا رکھی ہے اور افسوس یہ ہے کہ ہمیں باشعور، باصلاحیت اور سمجھدار ہونے کے باوجود اس کا ادراک تک نہیں ہے۔ میں اپنے پڑھے لکھے دوستوں بالخصوص ''متاثر کن'' دوست جو عوام میں اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے قابل تقلید بھی ہیں، انہیں چاہیے کہ وہ ہماری نئی نسل کو اپنی روایات، فطری اجزائے خورونوش اور صحت افزاء روز مرہ معمولات سے متنفر کرنے کی بجائے ان سے مانوس کریں۔ ورنہ جس تیزی کے ساتھ نت نئی بیماریاں اور بدنی مسائل سامنے آ رہے ہیں، مستقبل قریب میں صحت مند افراد کم یاب ہی نہیں نایاب ہی ہو جائیں گے۔ جدید ایجادات اور سائنسی دریافتوں سے مستفید لازمی ہوں، ہمارے لیے یہ بھی اللہ کریم کی نعمتیں ہی ہیں،

آئیں! صحت مند زندگی کیلئے فطرت کی طرف لوٹ چلیں!!

اگر میں آپ سے کہوں کہ میں ایمپوریم یا پیکیجز مال میں پنسار کی دکان کھولنے جا رہا ہوں تو یقیناً آپ حیران ہوں گے، بلکہ کچھ دوست تو پریشان بھی ہوں گے۔ شفقت سے سمجھائیں گے کہ یہ ایک گھاٹے کی سرمایہ کاری ہے لیکن اگر میں آپ سے کہوں کہ میں نے ایسے ہی زبردست شاپنگ مالز میں ایسی درجنوں دکانیں دیکھ رکھی ہیں اور کسی ایک ملک میں نہیں کم از کم نصف درجن یا اس سے بھی زائد ممالک میں۔ جی ہاں! ترکی، ایران، ملائیشیا، چین، سنگاپور، تائیوان وغیرہ میں آپ کو زبردست مارکیٹ میں زبردست سجی سجائی پنسار اور ڈرائیڈ فروٹ کی دکانیں ملیں گی اور اس کی وجہ ظاہر ہے، یہ ہے کہ ان ممالک کے باسیوں نے اپنا طرز حیات فطرت کے قریب رکھتے ہوئے قدرتی اشیاء، اور جڑی بوٹیوں کو اپنی زندگی کا لازمی جزو بنا رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر ہم اپنے ملک میں بلند فشار خون یا امراض قلب اور ذیابیطس کی شرح کا موازنہ ان ممالک سے کرتے ہیں تو ہمیں ہوشربا نتائج ملتے ہیں۔ صرف ذیابیطس کا شرح موازنہ ہی حیران کن ہے۔ پاکستان جرنل آف میڈیکل سائنسز میں شائع ایک سروے کے مطابق پاکستان میں تقریباً پندرہ فیصد لوگ اس مرض کا شکار ہیں جبکہ ایک سروے کے مطابق پاکستان میں ہر پانچواں شخص اس مرض میں مبتلا ہے۔ دوسری طرف چین اور سنگاپور میں یہ شرح

دس فیصد سے بھی کم ہے جبکہ دنیا بھر کا اوسط 8.8 فیصد ہے۔ یہی حال دل کی بیماریوں اور دیگر امراض کا بھی ہے۔ اصل میں ہم نے اپنے طرز حیات پر کبھی غور ہی نہیں کیا۔ ہماری ساری کی ساری خوراک ہی غیر صحت مندانہ ہے۔ پراٹھے، بھنے ہوئے کھانے، پکوڑے، سموسے، مٹھائی، ڈبوں میں بند جوسز اور کولاز اور دودھ والی چائے کا بے دریغ استعمال۔ سب کی سب انتہائی خطرناک عادات اور پھر اس غیر ذمہ دارانہ طرز زندگی کی وجہ سے جب مختلف بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں تو بے دریغ اینٹی بائیوٹکس اور دیگر ادویات جن سے پہلے سے تباہ شدہ مدافعتی نظام کا مزید بیڑا غرق ہو جاتا ہے۔

قربانی کا گوشت ضرور کھائیں مگر احتیاط سے

عید الاضحیٰ کا تہوار مسلمانوں کے لیے بڑا اہم ہے۔ استطاعت رکھنے والے مسلمان حج کے لیے جاتے ہیں۔ حج پہ نہ جانے والے مسلمان اللہ کی راہ میں جانوروں کی قربانی کر کے اس بات کا عزم کرتے ہیں کہ وہ اللہ کے حکم پر اس کی راہ میں کوئی بھی قربانی کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔ قربانی کا گوشت عید الاضحیٰ کا تحفہ ہے۔ سنت ابراہیمی کی پیروی میں اللہ کے حکم پر قربانی کی جاتی ہے۔ عید الاضحیٰ کے دنوں میں ہر امیر غریب کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ قربانی کا گوشت جی بھر کے کھائے۔ عید کے دنوں میں ڈاکٹروں کے پاس مریضوں کا بھی رش ہوتا ہے۔ زیادہ تر مریض زیادہ گوشت کھانے کی وجہ سے بد

ہضمی، تیزابیت، معدے میں جلن، پیٹ میں اپھارہ، قبض یا ڈائریا کا شکار ہو کر ڈاکٹروں کے پاس آتے ہیں۔ قربانی ہونے کے ساتھ ہی گھروں میں کلیجی پکائی جاتی ہے۔ قربانی کی کلیجی بہت لذیذ ہوتی ہے۔ مگر اسے کھاتے وقت احتیاط لازم ہے۔ ایک تو کلیجی بڑے اچھے طریقے سے پکی ہونی چاہیے۔ یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ کلیجی سو فیصد کولسٹرول اور چربی پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس لیے دل اور بلڈ پریشر کے مریض تو کلیجی کے قریب بھی نہ پھٹکیں۔ تاہم ایک دو بوٹیاں لینے میں کوئی حرج نہیں۔ آج کل گرمی بھی ہے۔ حبس بھی ہے اس لیے قربانی کا گوشت یا قربانی کی کلیجی کھانے کے بعد لیموں کا پانی ضرور لیں۔ اس سے کلیجی ہضم ہونے میں آسانی ہوتی ہے۔ زیادہ کلیجی کھانے سے پیٹ میں اپھارہ، بد ہضمی، تیزابیت اور قبض ہو سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ قربانی کی کلیجی کم سے کم کھائیں۔ دل کی بیماریوں میں مبتلا لوگ، ہائی بلڈ پریشر کے مریض یا جن مریضوں کی ماضی قریب میں انجیو پلائی ہوئی ہے یا دل کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے وہ تو کلیجی کو ہاتھ تک نہ لگائیں۔ قربانی کا جانور دیکھ بھال کے لینا چاہیے۔ قربانی کے مسائل کے مطابق اور قربانی کی روح کا مد نظر رکھتے ہیں بہترین اور صحت مند جانور قربانی کے لیے لیا جائے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

PoK ہمارا تھا، ہے اور رہے گا / راجناتھ سنگھ

نئی دہلی// ہندوستان پاکستان کے زیرِ قبضہ کشمیر (پی او کے) پر اپنے دعوے سے کبھی دستبردار نہیں ہوگا لیکن اسے طاقت کے ساتھ اس پر قبضہ نہیں کرنا پڑے گا کیونکہ اس کے لوگ اپنے طور پر ہندوستان میں ترقی کو دیکھ کر ہندوستان کا حصہ بننا چاہیں گے۔ پی ٹی آئی کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ جموں و کشمیر میں زمینی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور ایک وقت آئے گا جب آرمڈ فورسز سپیشل پاورز ایکٹ کی مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مزید ضرورت نہیں رہے گی۔ وزیر دفاع نے تاہم کہا کہ یہ معاملہ مرکزی وزارت داخلہ کے دائرہ اختیار میں ہے اور وہ مناسب فیصلہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہاں بھی انتخابات ضرور ہوں گے، لیکن کوئی ٹائم لائن نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں ہندوستان کو کچھ نہیں کرنا پڑے گا۔ جموں و کشمیر میں جس طرح سے زمینی صورتحال بدلی ہے، جس طرح سے خطہ اقتصادی ترقی دیکھ رہا ہے اور جس طرح سے وہاں امن لوٹا ہے، میرے خیال میں پی او کے کے لوگوں کی طرف سے مطالبات سامنے آئیں گے کہ وہ بھارت کے ساتھ الحاق کر لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "ہمیں پی او کے پر قبضہ کرنے کے لیے طاقت کا استعمال نہیں کرنا پڑے گا کیونکہ لوگ کہیں گے کہ ہمیں ہندوستان کے ساتھ مل جانا چاہیے۔ اس طرح کے مطالبات اب آ رہے ہیں۔ وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ پی او کے ہمارا تھا، ہے اور رہے

گا"۔ جموں و کشمیر میں زمینی صورتحال میں بہتری کا حوالہ دیتے ہوئے سنگھ نے کہا کہ وہاں جلد ہی اسمبلی انتخابات ہوں گے، لیکن انہوں نے کوئی ٹائم لائن نہیں دی۔ انہوں نے کہا، "جس طرح جموں و کشمیر میں حالات بہتر ہو رہے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ ایک وقت آئے گا جب وہاں AFSPA کی ضرورت نہیں رہے گی۔ یہ میرا خیال ہے اور یہ وزارت داخلہ کو اس پر فیصلہ کرنا ہے۔ AFSPA سیکورٹی فورسز کو آپریشن کرنے اور بغیر کسی پیشگی وارنٹ کے کسی کو گرفتار کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ یہ فورسز کو استثنیٰ بھی دیتا ہے اگر وہ کسی کو گولی مار کر ہلاک کر دیں۔ وزیر دفاع نے جموں و کشمیر میں پاکستان کی پراکسی جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد کو سرحد پار دہشت گردی کو روکنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بھارت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات اس وقت شدید تناؤ کا شکار ہو گئے جب ہندوستان کے جنگی طیاروں نے فروری 2019 میں پلوامہ دہشت گردانہ حملے کے جواب میں پاکستان کے بالاکوٹ میں جیش محمد کے دہشت گرد تربیتی کیمپ کو نشانہ بنایا۔ 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر کے خصوصی اختیارات واپس لینے اور ریاست کو دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کرنے کے اعلان کے بعد تعلقات مزید خراب ہوئے۔ ہندوستان کا موقف رہا ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ معمول کے ہمسایہ تعلقات کا خواہاں ہے اور اس بات پر اصرار کرتا ہے کہ اس طرح کی مصروفیت کے لیے دہشت گردی اور دشمنی سے پاک ماحول پیدا کرنے کی ذمہ داری اسلام آباد کی ہے۔ ادھر وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار کو کہا کہ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے اور مزید کہا کہ ہندوستانی پارلیمنٹ کی ایک قرارداد ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پی او کے ہندوستان کا حصہ ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ لوگوں کو PoK کے بارے میں بھولنے پر مجبور کیا گیا تھا، تاہم یہ اب ہندوستان کے لوگوں کے ہوش میں آ چکا ہے۔

ہندوستان ایک وشوابندھو ملک ہے

قومی مفاد کیلئے امریکہ اور روس کے ساتھ ایک ساتھ کام کرسکتا ہے / وزیر خارجہ

بھونیشور//

ہندوستان ایک "وشوابندھو" ملک بن گیا ہے جو عدم استحکام، افراتفری اور جنگ والی دنیا میں سب کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ کام کرتا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکہ اور روس دونوں کے ساتھ اچھے سفارتی تعلقات کا اشتراک کرنے کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ایک وشوبندھو کے طور پر بھارت عالمی سطح پر 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کر سکتا ہے۔ جے شنکر نے اوڈیشہ میں ایک تقریب میں کہا، "ہماری قومی سلامتی کے لیے، ہمارے پاس اتنے شراکت دار ہیں، کہ ہم امریکہ، یورپ، روس، خلیجی ممالک یا اسرائیل کے ساتھ ہاتھ ملا سکتے ہیں۔ ایک ایسا ملک جو اپنے قومی مفادات کے لیے مختلف ممالک کے ساتھ نمٹ سکتا ہے اور ان کے ساتھ شراکت داری قائم کر سکتا ہے اسے وشو بندھو کہا جاتا ہے۔ ایک وشوبندھو عالمی سطح پر 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کرتا ہے۔ ہندوستان نے امریکہ اور روس کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھے ہیں۔ دونوں ممالک اکثر عالمی سطح پر مخالف سمتوں میں نظر آتے ہیں۔ نئی دہلی نے روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے درمیان مغربی ممالک کے دباؤ کے باوجود اپنا موقف نہیں بدلا۔ اسی طرح، ہندوستان نے اقوام متحدہ میں اسرائیل کے خلاف ووٹ دینے سے پرہیز کیا لیکن حماس کے 7 اکتوبر کے حملے کے بعد اسرائیل کے حملے سے تباہ ہونے والے فلسطین کو امداد فراہم کرنا جاری رکھا۔ پچھلے مہینے روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے جے شنکر کو "میرا دوست" کہا اور یوکرین کی جنگ کے دوران روس کے ساتھ ہندوستان کی صف بندی کے درمیان یورپ اور مغرب کو "اپنے کاروبار کو ذہن میں رکھنے" کے لیے اپنے سخت ردعمل کو یاد کیا۔ "میرے دوست، وزیر خارجہ سبرامنیم جے شنکر، ایک بار اقوام متحدہ میں تقریر کر رہے تھے، ان سے پوچھا گیا کہ انہوں نے روس سے اتنا تیل کیوں خریدنا شروع کیا؟ انہوں نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ اپنے کاروبار پر توجہ دیں اور ساتھ ہی انہیں یاد دلایا کہ کتنا تیل ہے؟ مغرب نے روسی فیڈریشن سے تیل خریدنا شروع کر دیا تھا اور یہ قومی وقار ہے۔ ایس جے شنکر نے برقرار رکھا ہے کہ ہندوستان کا روسی تیل خریدنے کا موقف اور عزم دوسروں کے لیے مسئلہ نہیں ہونا چاہیے۔ کیا یہ ایک مسئلہ ہے، یہ ایک مسئلہ کیوں ہونا چاہیے؟ اگر میں کافی ہوشیار ہوں اور متعدد آپشنز رکھتا ہوں، تو آپ کو میری تعریف کرنی چاہیے۔

ہندوستان کے پاس غیر دریافت مواقع ہیں / وارن بفیٹ

نئی دہلی//

لیجنڈری سرمایہ کار اور برکشائر ہیتھ وے کے چیئرمین اور سی ای او وارن بفیٹ ہندوستان کے بارے میں خوش اور پرجوش ہیں۔ اتوار کو کمپنی کے سالانہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے، غیر عمر رسیدہ سرمایہ کار نے کہا کہ ہندوستان میں بہت سارے مواقع موجود ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں کہ آیا ان کی کمپنی برکشائر ہندوستان میں مواقع کی تلاش میں سرگرم تھی، بفیٹ نے تفصیلات میں جانے کے بغیر کہا کہ ہندوستان میں مواقع اور علاقوں کی تلاش نہیں کی گئی یا ان پر توجہ نہیں دی گئی۔ برکشائر ہیتھ وے کے کاروبار اور سرمایہ کاری کا ماڈل متعدد صنعتوں میں کاروبار کے حصول اور انتظام پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا، مجھے یقین ہے کہ ہندوستان جیسی جگہ پر بہت سارے مواقع موجود ہیں۔ اور سوال یہ ہے کہ کیا ہمیں ان کاروباروں یا رابطوں کی بصیرت میں کوئی فائدہ ہے جو کچھ ایسے لین دین کو ممکن بنائے گا جو ہندوستان میں شرکاء خاص طور پر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں یہ کہوں گا کہ یہ وہ چیز ہے جس کو برکشائر میں زیادہ پرجوش انتظام حاصل کر سکتا ہے کیونکہ اب ہماری شہرت ہے اور دنیا بھر میں جانا جاتا ہے اور ہمارا جاپانی تجربہ دلکش رہا ہے۔ بھارت میں ایک اہم جوئی کا اشارہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اسے ملک میں مواقع حاصل کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ برکشائر کی نئی انتظامیہ بھارت میں سرمایہ کاری کا فیصلہ کرے گی۔ ہم دیکھیں گے کہ اگلی انتظامیہ برکشائر میں کس طرح کھیل کھیلتی ہے اور خوش قسمتی سے آپ کو عام طور پر اس پر انتظار کرنے کے لیے زیادہ دیر نہیں ہوتی۔ مضبوط جی ڈی پی ترقی کی پیشن گوئیاں، قابل انتظام سطح پر افراط زر، مرکزی حکومت کی سطح پر سیاسی استحکام، اور قابل تعریف مرکزی بینک کی مانیٹری پالیسی، سبھی نے حالیہ سہ ماہیوں میں ہندوستانی معیشت کے لیے ایک روشن تصویر بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ رواں مالی سال 2023-24 کی اکتوبر-دسمبر سہ ماہی کے دوران ہندوستان کی جی ڈی پی میں بڑے پیمانے پر 8.4 فیصد اضافہ ہوا، اور ملک سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت بنا رہا اور آگے بڑھتے ہوئے اپنی ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے تیار ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے تازہ ترین ورلڈ اکنامک آؤٹ لک کے مطابق، ہندوستان 2024 میں بڑی معیشتوں میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والا رہنے والا ہے۔ آئی ایم ایف نے اپنے تازہ ترین آؤٹ لک میں، 2024 کے لیے ہندوستان کی ترقی کے تخمینے کو 6.5 فیصد سے بڑھا کر 6.8 فیصد کر دیا ہے۔ ہندوستان کی معیشت نے بالترتیب 2022-23 میں 7.2 فیصد اور 2021-22 میں 8.7 فیصد اضافہ کیا۔ ہندوستان کی جی ڈی پی اس وقت امریکہ، چین، جرمنی اور جاپان کے بعد 5ویں نمبر پر ہے اور چند سالوں میں تیسرے نمبر پر آنے کا امکان ہے۔

مودی حکومت میں ریکارڈ روزگار پیدا کرنا قابل تعریف / سرجیت بھلا

نئی دہلی// آئی ایم ایف میں ہندوستان کے سابق ایگزیکٹو ڈائریکٹر سرجیت بھلا نے اتوار کے روز کہا کہ نریندر مودی حکومت کے تحت اوسطاً بے مثال ملازمتیں پیدا ہو رہی ہیں، جن کی تعداد گزشتہ 7-8 سالوں میں تقریباً 10 ملین تک پہنچ گئی ہے۔ بھلا نے مزید کہا کہ 2004-2013 (یو پی اے حکومت کی مدت) کے دوران سب سے کم ملازمتیں پیدا ہوئیں، اور اس کے بعد بے روزگاری کی ترقی کی اصطلاح سامنے آئی۔ مودی حکومت کی طرف سے روزگار کی تخلیق ریکارڈ پر سب سے زیادہ رہی ہے۔ ہندوستانی تاریخ میں پہلے کبھی اوسط کی بنیاد پر اتنی ملازمتیں پیدا نہیں ہوئیں۔ پچھلے 7-8 سالوں میں 10 ملین ملازمتیں پیدا ہوئیں۔ بھلا، جو وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے سابق رکن (EAC-PM) ہیں نے زور دے کر کہا کہ اٹل بہاری واجپائی اور مودی کے دور میں ملازمتوں کی سب سے زیادہ تعداد پیدا ہوئی تھی۔ وہ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کی ایک حالیہ رپورٹ کا جواب دے رہے تھے، جس میں بتایا گیا تھا کہ 2022 میں، ہندوستان کی کل بے روزگار آبادی میں بے روزگار نوجوانوں کا حصہ تقریباً 83 فیصد تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ 29 سال کی عمر کے بعد نوجوانوں کے اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو ہندوستان میں بے روزگاری کی شرح، جو کہ آبادی کا سب سے زیادہ ہے، زیادہ تر افرادی قوت کہیں نہ کہیں 1 فیصد کے لگ بھگ رہی ہے، جو واقعی بے روزگاری کی شرح سے زیادہ نہیں ہے۔ نوجوانوں کے لیے، انہوں نے کہا کہ وہ بہتر ملازمت کی تلاش میں ہیں۔ لہٰذا نوجوانوں کے درمیان، دنیا میں ہر جگہ بے روزگاری زیادہ ہے۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت والی بی جے پی حکومت 2014 میں اقتدار میں آئی اور 2019 کے عام انتخابات میں زبردست اکثریت کے ساتھ واپس آئی۔

وزیر خارجہ نے پاکستان کی دہشت گردی کے خلاف سخت ردعمل کا عہد کیا

مشرق وسطیٰ میں ہندوستان کی ذمہ داری کو اجاگر کیا

نئی دہلی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پاکستان سے سرحد پار دہشت گردی سے نمٹنے میں ہندوستان کے بدلے ہوئے موقف پر زور دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اڑی اور بالاکوٹ حملے جیسے اقدامات وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں کیے گئے تھے۔ جے شنکر نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان خلیجی خطے میں رہنے والے 90 لاکھ ہندوستانی شہریوں کی حفاظت کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے، پاکستان سے آنے والے کسی بھی دہشت گردی کے خطرے کا مناسب جواب دے گا۔ انہوں نے خطے میں امن کو برقرار رکھنے اور تجارتی جہازوں کی حفاظت کے لیے ہندوستانی بحریہ کے 21 جہازوں کی تعیناتی کا ذکر کیا، جبکہ اسرائیل اور ایران کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کے لیے سفارتی کوششوں میں بھی حصہ لیا۔ 26/11 ممبئی حملوں کے بارے میں پچھلی یو پی اے حکومت کے ردعمل سے موازنہ کرتے ہوئے جے شنکر نے ان کی بے عملی پر تنقید کی اور اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کبھی بھی اصول سے نہیں کھیلتے، اس کے لیے سخت ردعمل کی ضرورت ہے۔ جے شنکر نے سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کی تاریخی کارروائیوں، بشمول کشمیر پر حملوں میں پاکستان کے شمال مغرب سے قبائلی لوگوں کی شمولیت کا حوالہ دیتے ہوئے، اچھے دوطرفہ تعلقات کو برقرار رکھنے کے لیے پاکستان کو سب سے زیادہ چیلنجنگ ملک کے طور پر شناخت کیا۔

کینیڈا میں خالصتان کے انتہا پسند ہردیپ سنگھ نجار کے قتل میں گرفتاری مقصد ابھی تک واضح نہیں

اوٹاوا// ایک اہم پیش رفت میں، رائل کینیڈین ماؤنٹڈ پولیس (آر سی ایم پی) نے خالصتان تحریک کے اندر ایک سرکردہ شخصیت ہردیپ سنگھ نجار کے قتل کے سلسلے میں گرفتاری کا اعلان کیا ہے۔ تحقیقات کے نتیجے میں ہندوستانی نژاد تین افراد کی گرفتاری ہوئی ہے، جن کی شناخت کرن پریت سنگھ، کمل پریت سنگھ، اور کرن برار کے نام سے ہوئی ہے، جن پر فرسٹ ڈگری قتل اور قتل کی سازش کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ نجار کی موت نے تنازعہ اور قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے، خالصتان کے حامی عناصر اور میڈیا کے بعض اداروں نے اس واقعے میں ہندوستانی کردار کا الزام لگایا ہے۔ تاہم، ان دعووں میں ٹھوس ثبوت نہیں ہیں، اور جاری تحقیقات کی تفصیلات خفیہ رہتی ہیں۔ گینگ وار کے امکان کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ یہ ایک اور خالصتان علیحدگی پسند رپودمن سنگھ ملک کے ہائی پروفائل کیس سے مماثلت رکھتا ہے، جسے جولائی 2022 میں قتل کر دیا گیا تھا۔ ملک نے نجار پر سکھ برادری کے لیے نقصان دہ اقدامات کا الزام لگایا تھا، اور دونوں واقعات کینیڈا میں مقیم خالصتان علیحدگی پسند دھڑوں کے اندر غیر مستحکم حرکیات کو اجاگر کریں۔

بیجنگ میں ہندوستان کا سفارت خانہ نے کووڈ-19 سفری پابندیوں سے متاثر ہندوستانی طلباء اور چینی یونیورسٹی کے نمائندوں کے درمیان پہلی ملاقات کی سہولت فراہم کی

بیجنگ// بیجنگ میں ہندوستانی سفارت خانے نے ہندوستانی طلباء کے ساتھ اپنا پہلا انٹرایکشن منعقد کیا ہے جنہیں چین کے ویزے پر پابندی کے بعد ان کی تعلیمی مدت کو کئی سالوں تک طول دینے کے بعد تین سال کووڈ-19 کی مدت کے دوران سب سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑا۔ چین کی 13 سے زائد یونیورسٹیوں کے تقریباً 80 پرانے اور نئے طلباء نے 4 مئی کو منعقدہ "خوش آمدید اور تعامل کی تقریب" میں حصہ لیا۔ چین میں ہندوستانی سفیر پردیپ کمار راوت اور کونسلر جیت سنگھ نے ہفتہ کی میٹنگ کے دوران طلباء سے بات چیت کی اور ان کی شکایات اور تجربات کو سنا۔ ایمبیسی نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ میٹنگ میں امیت شرما سیکنڈ سکریٹری (تعلیم) کی طرف سے سفارت خانے کی طرف سے پیش کی جانے والی مختلف خدمات، طلباء کے لیے کیا اور کیا نہ کرنے کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن بھی شامل تھی۔ 2020 کے اوائل میں چین میں کورونا وائرس کے پھیلنے تک 23,000 سے زیادہ ہندوستانی طلباء زیادہ تر چینی یونیورسٹیوں میں طب کی تعلیم حاصل کر رہے تھے جو پاکستان کے بعد غیر ملکی طلباء کی دوسری سب سے بڑی تعداد ہے۔ فی الحال، یہ تعداد مبینہ طور پر پورے چین میں 10,000 کے قریب آ گئی ہے۔

نرملا سیتارمن نے انکم ٹیکس کی تبدیلیوں کی رپورٹوں کو مسترد کر دیا

نئی دہلی// وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے انکم ٹیکس میں آنے والی تبدیلیوں کی قیاس آرائی پر مبنی رپورٹوں کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا جس کی وجہ سے سینسیکس میں 1,100 پوائنٹس کی کمی واقع ہوئی۔ سیتارمن نے میڈیا کے ان دعووں کو مسترد کر دیا جس میں انتخابات کے بعد انکم ٹیکس کے نظام میں اہم ترمیم کی تجویز کو "خالص قیاس آرائی" قرار دیا گیا تھا۔ رپورٹس میں اثاثہ جات کی کلاسوں کے علاج میں ممکنہ تبدیلیوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ فی الحال، ہندوستان میں مختلف مالیاتی اثاثوں کے لیے ٹیکس کا ایک متنوع ڈھانچہ ہے، ایک ایسا نظام جس کی سیتارمن نے تصدیق کی ہے کہ کسی بھی سرکاری اپ ڈیٹس تک زیر التواء ہے۔ مارکیٹ کی ہنگامہ خیزی انتخابی موسم کے دوران ممکنہ پالیسی تبدیلیوں کی حساسیت کو واضح کرتی ہے۔

سنگاپور کے نئے وزیر اعظم ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو مزید فروغ دیں گے

سنگاپور// سنگاپور انڈین چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (SICCI) نے کہا ہے کہ ملک کے آنے والے وزیر اعظم لارنس وونگ کی قیادت میں ہندوستان کے ساتھ سنگاپور کے تعلقات فروغ پاتے رہیں گے جو 15 مئی کو حلف لیں گے۔ ایس آئی سی سی آئی کے چیئرمین نیل پاریکھ نے کہا کہ جیسا کہ وزیر اعظم لی ہسین لونگ (شہر ریاست کی قیادت) اپنے جانشین نائب وزیر اعظم لارنس وونگ کو سونپنے کی تیاری کر رہے ہیں، ہمیں یقین ہے کہ سنگاپور اور ہندوستان کے تعلقات فروغ پاتے رہیں گے۔ انہوں نے ایس آئی سی سی آئی کی صد سالہ تقریب میں کہا، یہ سب کچھ اس وقت سے بڑھ گیا ہے جب سے ڈی پی ایم لارنس وونگ نے ہندوستان۔سنگاپور وزارتی گول میز کی شریک صدارت کی، جس نے ہمارے دونوں ممالک کے درمیان طویل مدتی تعلقات کے لیے اسٹیج اور لہجہ قائم کیا ہے۔ SICCI ہندوستان اور اس کے قائدین کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینے میں سنگاپور حکومت کا ایک اہم شراکت دار بھی ہے۔ SICCI کی انتظامیہ نے جون 2005 میں دونوں ممالک کے معاہدے پر دستخط کرنے سے پہلے جامع اقتصادی تعاون کے معاہدے کو ٹھیک کرنے کے لیے معلومات فراہم کیں۔ پاریکھ نے وضاحت کی، سنگاپور انڈین چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (SICCI) کے کام کا ایک اہم پہلو سنگاپور کے کاروباری اداروں اور ساتھی تجارتی انجمنوں اور چیمبرز آف کامرس کو ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو گہرا کرنے میں مدد کرنا ہے، جب سے 'انڈیا فیور آیا ہے۔

IREDA نے 16 ویں اسٹیک ہولڈرز میٹ کا انعقاد کیا

نئی دہلی// انڈین رینیوایبل انرجی ڈیولپمنٹ ایجنسی لمیٹڈ (آئی آر ای ڈی اے) نے آج 4 مئی 2024 کو نئی دہلی کے انڈیا انٹرنیشنل سینٹر میں اپنی 16 ویں اسٹیک ہولڈرز کی انٹرایکشن میٹ کا انعقاد کیا۔ اسٹیک ہولڈرز کے اجلاس میں قابل تجدید توانائی کے سپیکٹرم پر پھیلے ہوئے کاروباری شراکت داروں کی پرجوش شرکت دیکھی گئی، بشمول شمسی توانائی، ونڈ، ہائیڈرو، بائیو انرجی، اور نئی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ 16 میں سے دوسری ذاتی ملاقات تھی، جس میں 14 میٹنگز عملی طور پر کی گئی تھیں۔ اس تقریب میں مالی سال 2023-24 میں اس کی تاریخی سالانہ کارکردگی پر زور دیتے ہوئے IREDA کی حالیہ کامیابیوں کو اجاگر کرنے والی ایک پریزنٹیشن پیش کی گئی۔ بحث میں قابل تجدید توانائی کی ترقی کے لیے کیے گئے اہم اقدامات، پچھلی بات چیت کی میٹنگوں کی تجاویز پر عمل درآمد، اور حکومت ہند کے مقرر کردہ اہداف کے مطابق مستقبل کے منصوبوں کا احاطہ کیا گیا۔ ایک میز پر بیٹھے ہوئے لوگوں کا ایک گروپ کی تفصیل خود بخود تیار ہوتی ہے۔ لوگوں کے ایک گروپ کے سامنے ایک مائیکروفون میں بات کرنے والا ایک شخص خود بخود تیار کردہ تفصیل میٹنگ نے قابل ذکر مالی کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ جس میں IREDA کی Tier-1 کیپٹل روپے تک پہنچ گئی۔ 31 مارچ 2024 تک 8,265.20 کروڑ۔ ایک قرض لینے والے کو 2,480 کروڑ اور روپے۔ قرض لینے والوں کے ایک گروپ کو 4,133 کروڑ روپے۔ IREDA کی مجموعی مالیت میں روپے سے نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ مالی سال 2020-21 میں 2,995 کروڑ سے روپے۔ مالی سال 2023-24 میں 8,559 کروڑ روپے، اس کی مالی طاقت اور استحکام کو ظاہر کرتے ہوئے۔ قرض دہندگان نے IREDA کو اس کے ہموار قرض کی منظوری کے عمل اور چہرے کے بغیر لین دین کے لیے مبارکباد پیش کی، جس نے کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے ایجنسی کے عزم کو اجاگر کیا۔ اسٹیک ہولڈرز نے حال ہی میں "نورتنا" کا درجہ حاصل کرنے اور صرف 19 دنوں کی مدت میں آڈٹ شدہ مالیاتی نتائج شائع کرنے والا پہلا NBFC ہونے کے لیے IREDA کی بھی تعریف کی۔ اسٹیک ہولڈرز سے خطاب کرتے ہوئے، IREDA کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر، جناب پردیپ کمار داس نے کاروبار کرنے میں آسانی اور آئی ٹی انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ سی ایم ڈی نے پائیدار کارپوریٹ گورننس، شفافیت، اور جوابدہی کے لیے IREDA کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے مالیاتی مصنوعات کو شعبے کی ضروریات کے مطابق بنانے کے لیے کمپنی کی لگن اور شراکت داروں کے تاثرات کی بنیاد پر نئی مصنوعات متعارف کرانے کے لیے اپنی تیاری پر زور دیا۔

چندی گڑھ یونیورسٹی بزنس مینجمنٹ میں ہارورڈ یونیورسٹی کے تعاون پر مبنی پروگرام پیش کرنے والی بھارت کی پہلی یونیورسٹی بن گئی

چندی گڑھ// چندی گڑھ یونیورسٹی ہارورڈ یونیورسٹی کے تعاون پر مبنی بزنس مینجمنٹ پروگرام شروع کرنے والی پہلی ہندوستانی یونیورسٹی بن گئی ہے جس نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں قائم باوقار یونیورسٹی کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں تاکہ خواہشمند کاروباری طلباء کو بین الاقوامی نمائش اور تناظر فراہم کیا جا سکے۔ چندی گڑھ یونیورسٹی کے چانسلر، ستنام سنگھ سندھو نے تعلیمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے چندی گڑھ یونیورسٹی کے پرو چانسلر پروفیسر ہمانی سود اور دیگر کی موجودگی میں ہارورڈ یونیورسٹی میں ہارورڈ بزنس اسکول آن لائن کے مینیجنگ ڈائریکٹر کرسٹن مینارڈ کے ساتھ ایم او یو پر دستخط کیے۔ یہ تعاون آن لائن ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (MBA) پروگرام کے لیے دو اعلیٰ یونیورسٹیوں کے درمیان ہوا ہے۔ تعاون کے تحت چندی گڑھ یونیورسٹی کے طلباء کو اس آن لائن ایم بی اے پروگرام کے تحت ایک سمسٹر کے لیے ہارورڈ یونیورسٹی کے بزنس اسکول کی فیکلٹی کے ذریعے پڑھایا جائے گا۔ ہارورڈ یونیورسٹی کی فیکلٹی بھی چندی گڑھ یونیورسٹی کے طلباء کو سمسٹر کے دوران اپنا کورس مواد اور دیگر تعلیمی مواد فراہم کرے گی۔ چندی گڑھ یونیورسٹی کے بزنس مینجمنٹ کے طلباء اس مفاہمت نامے سے مستفید ہونے کے لیے تیار ہیں کیونکہ انہیں ہارورڈ یونیورسٹی کے طلباء کے ساتھ درجہ بندی کیا جائے گا اور اس تعاون کے نتیجے میں انہیں اعلیٰ عالمی فرموں میں جگہیں ملیں گی۔ چندی گڑھ یونیورسٹی کے طلباء کو ہارورڈ یونیورسٹی کے حقیقی بزنس کیس اسٹڈیز کے ساتھ عالمی سطح پر بھی ایکسپوزر حاصل کرنے کے لیے جو انہیں بین الاقوامی بزنس مینجمنٹ کی پیچیدگیوں کو سمجھنے میں مدد فراہم کرے گا۔ یہ اشتراکی پروگرام چندی گڑھ یونیورسٹی کے طلباء کو ہارورڈ یونیورسٹی کیمپس کے طلباء جیسا ہی سیکھنے کا تجربہ فراہم کرے گا۔

لڑکیوں کی تعلیم وقت کی اہم ضرورت

تحری
ریحانہ کوثر ریشی

یہ حقیقت ہے کہ تعلیم انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ جس طرح زندگی گزارنے کے لیے طلب معاش اور کسب معاش ضروری ہے اسی طرح ایک بہترین اور مذہب معاشرہ کی تشکیل کے لیے تعلیم ضروری ہے۔ دراصل یہی انسان کو معرفت خداوندی اور اسرار عالم سے واقف کرواتی ہے۔ لیکن تعلیم حاصل کرنا صرف مردوں کا ہی حق نہیں ہے۔ عورت انسانی معاشرہ کی وہ حصہ ہے جو انسانی نسل کی نشونما اور تعلیم وتربیت میں اہم اور بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ ظاہری بات ہے کہ اتنی بڑی آبادی معاشرہ کے اہم جز کو ناخواندہ اور ان پڑھ نہیں رکھا جا سکتا ہے۔ اسی لیے تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے اور دی بھی جا رہی ہے۔ آزادی کے پہلے بھی لڑکیوں کی تعلیم جاری تھی اور آزادی کے بعد تو اس کو لازم قرار دے دیا گیا۔ تعلیم ہر قوم کے لیے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ دنیا اتنی تیزی سے ترقی کر رہی ہے تاہم اگر ہم نے تعلیمی نظام میں خاطر خواہ ترقی نہیں کی تو نہ صرف کہ ہم دوسروں سے پیچھے رہ جائیں گے، بلکہ شاید ہمارا وجود ہی قائم نہ رہے۔

لیکن افسوس کہ آزادی کے 75 سال بعد بھی آج ہماری بہنیں تعلیم کے میدان میں پیچھے ہیں۔ حتیٰ کہ والدین جو خود پڑھے لکھے نہیں وہ اپنی بیٹیوں کے بارے میں سمجھتے ہیں کہ ان کا مستقبل اسکول جانے میں ہے جبکہ دوسری طرف حکومت بھی لڑکیوں کی تعلیم پر خاصی توجہ دے رہی ہے۔ پھر بھی نا جانے کیوں لڑکیاں تعلیمی اعتبار سے مردوں کے مدمقابل کافی پیچھے ہیں، جبکہ اگر سال 2011 میں ہوئی ملک کی مردم شماری میں شرح خواندگی کے گراف کو دیکھا جائے تو ملک میں کل خواندگی کی شرح 74.04 فیصد ہے۔ جبکہ مردوں کی 82.14 اور خواتین کی صرف 65.16 فیصد ہے۔ تاہم ان اعداد وشمار کو دیکھا جائے تو یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ بیسوی صدی میں ہمارا ملک اور ہمارا سماج خواتین کو خواندہ بنانے میں ناکام ہے۔ جس کی ہزاروں وجوہات ہیں لیکن ان سب وجوہات میں سب سے بڑی وجہ ہندوستانی اسکولوں میں لڑکیوں کی تعلیم کے کیلیے خاطر خواہ انتظامات نہیں کی گئی ہے۔ کئی علاقہ جات ایسے ہیں جہاں اسکول اتنے دور ہیں کہ والدین بچیوں کو اسکول بھیجنا گوارہ ہی نہیں کرتے اور کئی اسکولوں میں بیت الخلا جیسی سہولت تک میسر نہیں جو لڑکیوں کی تعلیم میں ایک رکاوٹ ہے۔

اسی سلسلہ میں، قارئین کو سرحدی ضلع پونچھ کی تحصیل منڈی کے گاؤں چکھڑی بن کی سیر کرواتی ہوں۔ جہاں کے مقامی لوگوں سے جب بات چیت ہوئی تو انہوں نے اس حوالے سے بہت ساری مشکلات بتائی۔ وہیں 32 سالہ شمیمہ اختر جو چار بچوں کی ماں ہے اُن سے جب بات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ ہمیں یہاں کسی کی طرح کی سہولت میسر نہیں ہے۔ شمیمہ کہتی ہیں کہ میری لڑکیوں نے تعلیم اسکول سے ہونے کی وجہ سے چھوڑ دی ہے۔ گھنٹوں سفر کر کے انکو اسکول جانا پڑتا ہے۔ نہ سڑک، نہ پانی اور نہ ہی کوئی ہائر سطح کا اسکول ہے۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ گرمیوں کے موسم میں یہاں جنگلی جانوروں کے ڈر سے نہ بچے اسکول جاتے اور نہ ہی ٹیچر آ سکتے ہیں۔ گھر تک پہنچنے میں لوگوں کو گھنٹوں کا سفر طے کرنا پڑتا ہے۔ کوئی بیمار ہوتا ہے تو اسے کندھوں پر اٹھا کر گھوڑے پر لایا جاتا ہے۔ شازیہ اور طیبہ، شمیمہ اختر کی دو بیٹیاں ہیں۔ شازیہ کی عمر 15 سال ہے طیبہ کی محض 11 سال ہے۔ لیکن اسکول قریب نہ ہونے کی وجہ سے دونوں نے پڑھنا لکھنا چھوڑ دیا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ اسی گاؤں میں شازیہ اور طیبہ جیسی کئی اور لڑکیوں نے بھی نوعمری میں تعلیم کو خیر آباد کہہ کر اپنے خوابوں کو کنارے رکھ دیا ہے۔

وہیں اس حوالے سے مقامی نائب سرپنچ فاطمہ زہرا کہتی ہیں کہ گاؤں چکھڑی بن (درمیانہ بن) جو ناگا ناری کے ساتھ ہے یہاں کے حالات کچھ بھی بہتر نہیں ہیں۔ بجلی، پانی، سڑک، سیکنڈری سطح اسکول، شفا خانہ ان میں سے کوئی بھی سہولت یہاں پر دستیاب نہیں ہے۔ وہیں رہائشی عائشہ کوثر

تعلیمی نظام اس وقت زمانے قدیم کی طرح چل رہا ہے۔ غربت کے ماری عوام دن رات محنت مزدوری کر کے دو وقت کی روٹی کھاتے ہیں۔ افسوس کے اس ٹیکنالوجی کے دور میں بھی ہمارے لیے آج تک ایک سڑک نہیں بن پائی ہے۔ ہر کوئی آتا ہے اور صرف کھوکھلے وعدے کر کے چلا جاتا ہے، یہاں کوئی بھی مدد کرنے کو تیار نہیں ہے۔ وہ مزید کہتی ہیں خود کرائے پر رہ کر اپنی تعلیم حاصل کر رہی ہوں۔ مہینے کا دس ہزار خرچہ مجھے لگتا ہے باقی لوگوں کی طرح ہمیں کوئی بھی سہولت فراہم نہیں کی گئی ہے۔

علاوہ ازیں اس گاؤں کے ایک اور باشندے قمر دین جن کی عمر 60 سال ہے جو کہ چکھڑی گاؤں درمیانہ بن وارڈ نمبر نو کے پنچ بھی ہیں، انکا کہنا ہے کہ بچوں کو چھ کلومیٹر لورن ہائر اسکینڈری اسکول میں پیدل چل کر جانا پڑتا ہے جو بہت مشکل ہے۔ خاص کر کے بچیوں کو آنے جانے میں بہت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ گرمیوں کے موسم میں جنگلی جانور آ کر ان پر حملے کرتے ہیں۔ کئی نوجوانوں کو ریچھ نے کاٹ کر کھا لیا اور کچھ کی موت موقع پر ہی ہو گئی ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں ہماری سرکار سے سڑک کی مانگ

جنکی عمر 21 سال ہے کالج کی طالبہ ہیں۔ عائشہ سمسٹر اول میں پڑھتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہاں پر لڑکیاں صرف آٹھویں، ساتویں، پانچویں تک ہی پڑھی لکھی ہیں۔ یہاں کی لڑکیاں نوی، دسویں کلاس میں جانے کی اُمید تو رکھتی ہیں لیکن سڑک اور اسکول نہ ہونے کی وجہ سے وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے سے محروم ہیں۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ یہاں کا

ہے لیکن ابھی تک کچھ بھی حل نہیں نکلا۔ اسی سلسلہ میں ماسٹر محمد شبیر تانترے جو لورن مڈل اسکول کلساں میں اساتذہ کی حیثیت کام کر رہے ہیں، انکا کہنا ہے کہ یہاں پر خاص کر کے بچیوں کا تعلیمی نظام بہتر نہیں ہے کیوں کہ اسکول صرف آٹھویں تک ہیں۔ اس کے بعد بچیاں پڑھائی چھوڑنے پر مجبور ہو جاتی ہیں، کیوں کہ یہاں سے ٹھیک آٹھ کلومیٹر لوپل بیلا گاؤں میں ہائی اسکول ہے جبکہ لورن میں ہائر اسکینڈری ہے۔ وہاں تک پہنچنے میں انہیں بہت وقت لگا جاتا ہے۔

تاہم اس سے صاف ظاہر کہ سڑک نہ ہونے کی وجہ سے یہ گاؤں تعلیمی لحاظ سے بے حد پسماندہ ہے جس کا سیدھا اثر یہاں کے بچوں کے مستقبل پر پڑ رہا ہے۔ بالخصوص یہاں کی بچیوں کے تعلیمی خواب چکنا چور ہو کر رہ گئے ہیں۔ کوویڈ۔19 کے حالات بہتر ہونے کے بعد بچوں کے اسکول ایک بار پھر سے کھل گئے ہیں۔ وہ اسکول جا کر تعلیم کی روشنی حاصل کریںگے لیکن گاؤں چکھڑی بن کی لڑکیاں آج بھی اس روشنی سے محروم ہیں جبکہ لڑکیوں کی تعلیم وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس لیے مقامی انتظامیہ اور حکومت کو چاہئے کہ اس گاؤں کو سڑک سے جوڑنے کے ساتھ ساتھ یہاں پر ہائی یا ہائی اسکینڈری اسکول کا قیام کیا جائے تاکہ چکھڑی بن کی لڑکیاں بھی پڑھ لکھ کر ملک کی تعمیر وترقی میں اپنا مکمل کردار نبھا سکیں۔

یہ حقیقت ہے کہ تعلیم انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ جس طرح زندگی گزارنے کے لیے طلب معاش اور کسب معاش ضروری ہے اسی طرح ایک بہترین اور مذہب معاشرہ کی تشکیل کے لیے تعلیم ضروری ہے۔ دراصل یہی انسان کو معرفت خداوندی اور اسرار عالم سے واقف کرواتی ہے۔ لیکن تعلیم حاصل کرنا صرف مردوں کا ہی حق نہیں ہے۔ عورت انسانی معاشرہ کی وہ حصہ ہے جو انسانی نسل کی نشونما اور تعلیم وتربیت میں اہم اور بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ ظاہری بات ہے کہ اتنی بڑی آبادی معاشرہ کے اہم جز کو ناخواندہ اور ان پڑھ نہیں رکھا جا سکتا ہے۔

تقویٰ کی پہلی سیڑھی

حلال کمائی اور پرہیزگاری

تحریر
شگفتہ حسن

رب العالمین سارے جہانوں کا پالنے والا ہے اور اپنی تمام مخلوق کا رزق اپنے ذمہ کرم پر لیا ہوا ہے، یہ اس کی رحمت اور اس کا فضل عظیم ہے۔ علامہ صاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تمام جانداروں کو رزق دینا اللہ تعالیٰ پر واجب نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے کہ اس پر کوئی چیز واجب ہو، زمین کے تمام جاندار غذا کے محتاج ہیں جبکہ آسمانی جاندار جیسے فرشتے اور حورعین، یہ رزق کے محتاج نہیں ان کی غذا تسبیح وتہلیل ہے۔ (تفسیر خازن، تحطاوی شریف ج:3/ص900 سے 901)

اللہ رب العزت نے رزق کی صورت میں بے شمار نعمتیں پیدا فرمائیں اور فرمایا: "کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو"۔ ہر چیز کھاؤ لیکن حرام وحلال کی تمیز کے ساتھ حرام سے بچو اور جو حلال ہے اپنے اوپر حرام نہ کرو اور اسراف (فضول خرچی) اور تکبر سے بچو۔

قرآن کی آدھی آیت میں کھانے پینے اور علم طب کی حکمت: خلیفہ ہارون رشید کا ایک عیسائی طبیب، ڈاکٹر علم طب میں بہت ماہر تھا، اس نے ایک مرتبہ حضرت علی بن حسین واقد علیہ الرحمہ سے کہا، علم دو طرح کا ہے (1 علم ادیان (2 علم ابدان۔ اور تم مسلمانوں کی کتاب قرآن پاک میں علم طب سے متعلق کچھ بھی مذکور نہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس عیسائی طبیب کو جواب دیا: "اللہ تعالیٰ نے ہماری کتاب کی آدھی آیت میں پوری طب کو جمع فرما دیا ہے
کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا"
عیسائی طبیب نے حیران ہو کر پوچھا: وہ کون سی آیت ہے؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: وہ اللہ کا یہ فرمان ہے۔ ترجمہ: کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو۔ (تفسیر قرطبی ج: 4 ص 139، الجزء السابع)

کھانے پینے کی چیزوں میں جہاں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ کون سی چیز انسانی طبیعت کے خلاف اور صحت کے لیے نقصان دہ ہے، ڈاکٹروں، طبیبوں کے مشورے پر بہت سی حلال چیزیں بھی کھانا پینا بند کر دی جاتی ہیں اور کرنا بھی چاہیے تاکہ صحت بہتر رہے، انسان طاقت ور بنا رہے۔ اللہ کو طاقت ور مومن بندہ پسند ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "طاقتور مومن، کمزور مومن سے بہتر ہے اور اللہ کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے، تاہم خیر تو دونوں میں ہی ہے۔ جو چیز تمھارے لیے فائدے مند ہو، اُس کی حرص رکھو اور اللہ سے مدد مانگو اور عاجز نہ بنو۔ (صحیح مسلم، حدیث: 79،21899،2664)

آج کا انسان اپنی صحت کے بارے میں بہت فکر مند رہتا ہے اور اپنے فائدے کی چیزوں کا استعمال کرتا ہے۔ لیکن افسوس جہاں دنیاوی فائدے یا نفع ونقصان پر نظر رکھی جاتی ہے جو اچھی بات ہے، لیکن مذہبی نقطہ نظر سے حرام وحلال پر بالکل توجہ نہیں دی جاتی ہے یہ انتہائی شرمناک اور خوف خدا سے دوری کا باعث ہے۔ کھانے پینے کی تمام چیزوں میں اسلامی نقطہ نظر سے معلومات ہونی چاہیے، اگر نہیں معلوم ہے تو معلوم کرنا چاہیے جس طرح طبیب وحکیم اور ڈاکٹروں سے معلوم کرتے ہیں، اُن کو تو مہنگی فیس دے کر معلوم کرتے ہیں، لیکن علمائے کرام ومفتیان عظام تو فیس نہیں لیتے، ان سے رابطہ کر کے حلال وحرام کی تفصیلات پوچھنا چاہیے بغیر فیس کے ان شاء اللہ آپ کی رہنمائی کی جائے گی۔ کھانے اور پینے کی تمام چیزیں حلال سوائے اُن کے جن پر اسلامی قانون شریعت میں دلیل حرمت قائم ہو کیونکہ یہ قاعدہ مقررہ مسلمہ ہے کہ تمام اشیاء میں اصل اباحت (جواز، یا جائز کرنا ہو) ہے، مگر جس پر شارع نے ممانعت فرمائی ہو اور اس کی حرمت دلیل مستقل سے ثابت ہو وغیرہ وغیرہ۔ زیادہ معلومات کے لیے فقہ اسلامی کی کتب قانون شریعت، بہار شریعت کا مطالعہ فرمائیں۔

کرونا کال، ماب لنچنگ کی دہشت کے سائے میں سفر:
یہ مضمون لکھنے کا محرک واقعہ قابل مطالعہ ہے، کرونا کی دوسری شدید لہر، ہجومی تشدد والی دہشت گردی کے سائے اور ملکی حالات کے مخدوش حال زار موب لنچنگ کے ماحول میں جمشید پور سے کانپور کا

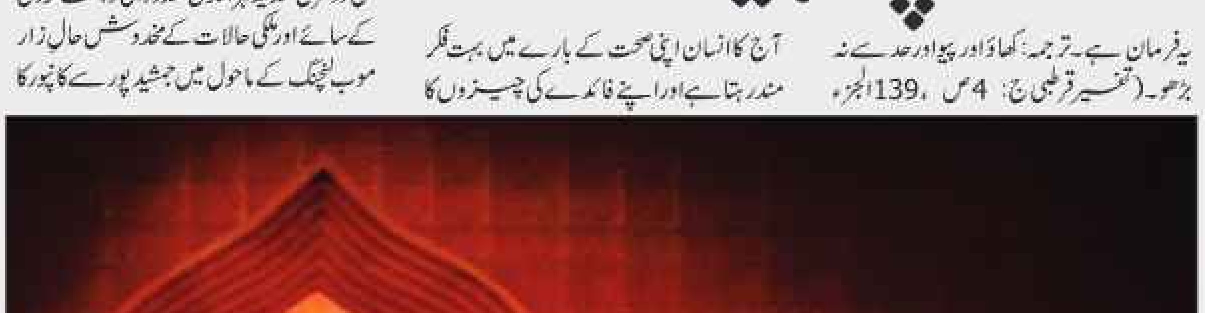

سفر بھوبنیشور، دہلی سمپرک کرانتی 02819 سے 13 جون کو ہوا ٹرین صحیح وقت پر آئی 3 AC, میں برتھ تھی لیٹ گئے صبح ہی صبح pantry car کے ورکر نے چائے چائے کی آواز بلند کی میں جاگا ہوا تسبیح وتہلیل میں مصروف تھا، ایک چائے کا مطالبہ میں نے کیا اور اس نے چھوٹے سے کپ میں آدھے کپ سے بھی کم چائے دی میں نے کہا بیٹا چائے بہت کم ہے۔ بس بولنا جرم ہو گیا چائے بیچنے والے لڑکے نے اتنے ترش لہجے میں جواب دیا 10 روپے میں پورا جگ بھر چائے لیں گے کیا؟ میں ہکا بکا رہ گیا اور بغرض مصلحت چپ رہا۔ راستے بھر میں سوچ میں پڑا رہا کہ کیا میرا بولنا غلط تھا؟ یا صبر کرنا غلط تھا؟ وغیرہ وغیرہ، یا موجودہ ملکی حالات میں جو زہر گھول دیا گیا ہے اُس کا اثر ہے یا ایک چائے بیچنے والا ملک کی باگ ڈور سنبھالے ہوئے ہے اس کا اثر ہے قارئین فیصلہ بہتر کریں گے۔

اللہ اللہ کر کے واپسی کا سفر بھو کے ساتھ 20 جون نئی دہلی پوری نیلانچل اکسپریس 02876 AC,3 سے ہوئی اور موری اسٹیشن سے پہلے ہی صبح چائے چائے کی آواز نے کئی مسافروں کو جگا دیا، الحمدللہ! میں جاگا ہوا تھا اور، اوراد ووظائف میں اللہ کی بارگاہ میں مشغول عافیت کے ساتھ گھر پہنچنے کی دعائیں مانگ رہا تھا میں نے بھی چائے لی اور چائے کا کپ پکڑا تو دیکھا کہ چائے کا رنگ ایکدم لال تھا، میں نے پیسے دیتے ہوئے چائے بیچنے والے vendor سے شکایت کی تو چائے فروش نے کہا کہ رات کی بچی ہوئی چائے ہے اسی لیے کلر ایسا ہے، میں نے بہت آہستہ اور حسرت بھرے لہجے میں کہا بیٹا یہ تو مناسب بات نہیں کہ باسی چائے آپ فروخت کریں؟ اُس کا سیدھا سپاٹ ٹکا سا جواب تھا پینٹی کار میں جا کر شکایت کریں میں نے آگے چپ رہنے میں عافیت سمجھی ہفتہ بھر پہلے کا تجربہ اور خوف سے بھرے ماحول پر صبر کرنا ہی بہتر سمجھا بہر حال میں نے بسکٹ کا پیکٹ کھول کر چائے میں بھیگایا اور منہ میں ڈالا ہی تھا کہ بدذائقہ لگا اور زبان بھی چپچپانے لگی منہ بھی جلنے لگا، میں نے جلدی سے کلی کیا اور پانی پیا چائے کو جب میں نے پھینکا تو ٹرین کی فرش پر جھاگ اٹھنے لگے اور فرش پورا خون خون کی طرح لال ہو گیا۔ یہ ہمارے ملک ہندوستان کا ہی تو کمال ہے کہ ایک چائے بیچنے والا شخص چائے بیچتے، بیچتے ملک کا پرائم منسٹر بن کر ہزاروں ہزار کروڑوں کے جہاز میں گھوم پھر سکتا ہے، تو دوسرے چائے والے ملاوٹی چائے بیچ کر کروڑپتی کیوں نہیں بن سکتے؟۔ توبہ توبہ کیسا زمانہ آ گیا کہ لوگ منافع کمانے کے لیے کھانے پینے کی چیزوں میں کیسی کیسی ملاوٹ کر رہے ہیں۔ یہ کوئی نئی یا انوکھی بات نہیں اس طرح کے انگنت واقعات ہمارے آپ کے مشاہدے میں آ رہے ہیں؟ انسانوں کی پستی اور گراوٹ کا معاملہ کہاں تک جا پہنچا جو جان لیوا بھی ہو رہا ہے۔ اسی طرح اور بھی شعبوں میں لوٹ، کھسوٹ، بددیانتی جاری ہے۔ میڈیکل لائن میں مریضوں کی جان بچانے والی مہنگی دواؤں میں بھی نقلی دواؤں کا کاروبار بام عروج پر ہے۔ حکومتوں میں بیٹھے رشوت خور نیتاؤں کی ملی بھگت سے آفیسران اور منافع خور تاجران دیدہ دلیری سے انسانی جانوں سے کھلواڑ کر رہے ہیں، ہے کیا کوئی دیکھنے والا؟ کھانے پینے کی چیزوں میں ملاوٹ، ناقابل معافی جرم ہے۔

پاکیزہ اور حلال کھانے کی فضیلت، ناپاک وحرام کھانے کی مذمت:
مذہب اسلام کو یہ اعجاز حاصل ہے کہ اس نے صرف اپنے ماننے والوں کو ہی نہیں بلکہ ساری انسانیت، ساری دنیا کے لوگوں کو زندگی گزارنے، سنوارنے کے طریقے بتائے افسوس صد افسوس کہ اسلام کے ماننے والے ہی اسلامی تعلیمات سے دور ہوتے جا رہے ہیں تو دوسروں کے لیے قابل تقلید کیسے بنیں گے؟ پاک اور صاف کھانے کے آداب جو اسلام میں ملتے ہیں وہ دنیا کے کسی اور مذہب میں نہیں ملتے، زندگی کے سب سے اہم شعبے کھانے پینے کے طریقے کو اسلام نے بہت تفصیل کے ساتھ قرآن واحادیث میں بتائے ہیں۔ یہاں تک کہ دنیا کو راہ راست پر لانے والے پیغمبران عظام ورسولان عظام کو بھی رب تبارک وتعالیٰ نے کھانے پینے کی چیزوں کی تاکید فرمائی۔ جہاں کفار مکہ نبی آخر الزماں ﷺ پر یہ اعتراض کرتے تھے کہ یہ کیسے رسول ہیں جو کھانا کھاتے ہیں۔

وَقَالُوا مَالِ ہٰذَا الرَّسُوْلِ یَاْکُلُ الطَّعَامَ وَیَمْشِیْ فِی الْاَسْوَاقِ۔ ترجمہ: اس رسول کو کیا ہوا؟ کہ یہ کھانا بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی چلتا پھرتا ہے۔ (القرآن، سورہ الفرقان 25: آیت 7) - نبی کریم ﷺ پر اعتراض کا جواب رب تعالیٰ نے دیا! وَمَا جَعَلْنٰہُمْ جَسَدًا لَّا یَاْکُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا کَانُوْا خٰلِدِیْنَ (8) ثُمَّ صَدَقْنٰہُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَیْنٰہُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَہْلَکْنَا الْمُسْرِفِیْنَ۔ ترجمہ: اور ہم نے انہیں کوئی ایسے بدن نہ بنایا تھا کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم اپنا وعدہ انہیں سچا کر دکھایا تو ہم نے انہیں اور جن کو چاہا نجات دی اور حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا۔

ہر زمانے میں آنے والے رسولان عظام کے بدن بھی بشری تقاضوں کے تحت کھانے پینے کی ضرورتوں کے تحت تھے، ہاں رسولان عظام اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے چیزوں میں دوسروں سے اعلیٰ وارفع رہے ہیں۔ رب نے ان کے بدن مبارک کو ایسا نہیں بنایا جنھیں کھانے پینے کی حاجت نہ ہو، یونہی وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے نہ تھے بلکہ عمر شریف پوری ہو جانے کے بعد ان کی بھی وفات ہوئی اور جب رب تعالیٰ کا طریقہ ہی یہی ہے تو کفار مکہ یا اور کسی کا رسول کریم ﷺ کے کھانے پینے پر اعتراض کرنا محض بے جا اور جہالت پر مبنی وفضول ہے۔

□□□□□

روزنامہ وطن سرینگر

حجاب کی فرضیت پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے

تحریر
ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی

دین کے کچھ احکام منصوص ہیں، یعنی ان کا ذکر قرآن مجید اور صحیح احادیث میں صراحت سے اور تاکیدی اسلوب میں کیا گیا ہے، جب کہ بعض دوسرے احکام صریح نہیں ہیں۔ مفسرین، محدثین اور فقہاء نے مختلف قواعد وضوابط کی روشنی میں ان کا استنباط کیا ہے۔ جو احکام منصوص ہیں ان میں پوری امت میں کسی کو اختلاف نہیں ہے۔ تمام مسلمان ان کو مانتے ہیں، چاہے ایمان کی کم زوری اور نفس کے غلبے کی وجہ سے ان پر عمل پیرا نہ ہوں۔ جو احکام منصوص نہیں ہیں اور ان کا فقہاء نے استنباط کیا ہے، ان میں بسا اوقات ان کے درمیان اختلافات پائے جاتے ہیں۔ یہ اختلافات حق اور باطل یا صحیح اور غلط کی نوعیت کے نہیں ہیں، بلکہ ان کی حیثیت صرف افضل اور غیر افضل یا بہتر اور کم تر کی ہوتی ہے۔

مثال کے طور پر مسلمانوں پر روزانہ پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں۔ اس میں پوری امت کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ فرض نمازوں میں فجر کی دو رکعتیں، مغرب کی تین رکعتیں اور ظہر، عصر اور عشاء کی چار رکعتیں ہیں۔ اس پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے۔ ظہر اور عصر کی باجماعت نمازوں میں امام قرأت سرّی طور پر اور فجر کی دو رکعت اور مغرب و عشاء کی ابتدائی دو رکعتوں میں جہری طور پر کرتا ہے۔ اس میں بھی ان کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے، البتہ باجماعت نمازوں میں مقتدی سورۂ فاتحہ پڑھیں گے یا خاموش رہیں گے، اس میں اختلاف ہے۔ کوئی فقیہ امام کی قرأت کو مقتدیوں کے لیے کافی سمجھتا ہے، دوسرا سب کے لیے اس کی قرأت کو لازم قرار دیتا ہے۔

ایک دوسری مثال طلاق کی ہے۔ پوری امت کا اس پر اتفاق ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے تو وہ واقع ہوجائے گی۔ اختلاف اس میں ہے کہ اگر کوئی شخص ایک مجلس میں ایک سے زائد طلاق دے تو کتنی طلاقیں واقع ہوں گی؟ چاروں اماموں (ابو حنیفہ، مالک، شافعی اور احمد رحمہم اللہ) کے نزدیک آدمی جتنی طلاقیں دے گا، اتنی واقع ہوجائیں گی۔ اگر کوئی شخص ایک ساتھ تین طلاق دے دے تو تینوں ہوجائیں گی اور بیوی سے رشتہ ہمیشہ کے لیے ختم ہوجائے گا۔ جب کہ اہلِ حدیث مسلک کے مطابق اگر کوئی شخص ایک مجلس میں ایک سے زیادہ طلاقیں دے تو ایک ہی طلاق واقع ہوگی اور عدت کے اندر اسے رجوع کا حق حاصل رہے گا اور عدت گزرنے کے بعد بھی دونوں کا نکاح جائز ہوگا۔

اس تفصیل کی روشنی میں حجاب کے مسئلے کو بہ خوبی سمجھا جا سکتا ہے۔ یہ غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ حجاب کے سلسلے میں مسلم علماء کے درمیان اختلاف ہے۔ بعض حجاب کو ضروری قرار دیتے ہیں، جب کہ دوسرے علماء اس کو اختیاری اور غیر لازمی سمجھتے ہیں۔ اس لیے دونوں آراء میں سے کسی کو بھی اختیار کیا جاسکتا ہے۔ یہ غلط فہمی اسلام کے تصورِ حجاب کو صحیح طریقے سے نہ سمجھنے کا نتیجہ ہے۔ حجاب کے کچھ احکام قطعی اور صریح ہیں۔ ان کی فرضیت پر پوری امت کا

اتفاق ہے، ان میں کسی کا اختلاف نہیں ہے، جب کہ اس کی صرف ایک شق پر علماء کے درمیان اختلاف ہے۔ اس اختلاف کو اسی حد تک رکھنا چاہیے اور اس کی آڑ میں پورے مسئلۂ حجاب کو اختلافی کہہ کر غیر لازمی اور اختیاری قرار دینا درست نہیں ہے۔

اسلام سماج کی پاکیزگی قائم رکھنے کے لیے مسلمان مردوں اور عورتوں کے درمیان اختلاط کو سخت ناپسند کرتا ہے۔ وہ انھیں اپنے جسم کے ان تمام حصوں کو چھپانے کا حکم دیتا ہے، جن میں صنفی کشش پائی جاتی ہے۔ اس نے مردوں اور عورتوں، دونوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور نظر کے فتنے سے محفوظ رہیں۔ (النور: ۳۰۔۳۱) دوسروں کے گھروں میں اجازت لے کر داخل ہوں۔ (النور: ۲۷) اس نے خاص طور پر عورتوں کو حکم دیا ہے کہ وہ گھر سے باہر نکلیں تو اپنے اوپر چادر کے پلو لٹکا لیا کریں۔ (الاحزاب: ۵۹) تاکہ ان کا پورا جسم چھپ جائے۔ ان کی چال ایسی ہو کہ پازیب کی جھنکار دوسروں کو ان کی طرف متوجہ نہ کرے۔ (النور: ۳۱) وہ اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کا آنچل ڈالے رہیں۔ (النور: ۳۱) وہ اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں، سوائے اس کے جو خود ظاہر ہوجائے۔ (النور: ۳۱) قرآن مجید کے ان احکام پر تمام مسلم علماء کا اتفاق ہے۔ ان میں سے کسی جز پر بھی ان کے درمیان اختلاف نہیں ہے۔ سب مسلمان ان احکام کو لازمی اور واجبی سمجھتے ہیں، خواہ ان پر عمل کے سلسلے میں وہ کوتاہ ہوں۔

حجاب کے سلسلے میں ان احکام قرآنی میں سے صرف ایک جزئیے پر مسلم علماء کے درمیان اختلاف ہے، وہ یہ کہ قرآن کے حکم 'عورتیں اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں، سوائے اس کے جو خود بہ خود ظاہر ہوجائے' سے کیا مراد ہے؟ یہ اختلاف صحابہ و تابعین کے زمانے میں بھی تھا، جو آج تک چلا آرہا ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ اس سے مراد ہاتھ (کلائیوں تک) اور چہرہ ہے کہ اسے چھپانا ضروری نہیں اور بعض کے نزدیک اس سے مراد ظاہری کپڑے ہیں کہ ان کا چھپانا ممکن نہیں، ان کے نزدیک مسلمان عورت کا اجنبی مردوں سے اپنا ہاتھ اور چہرہ چھپانا بھی ضروری ہے۔

اس تفصیل سے واضح ہوجاتا ہے کہ حجاب کو ایک اختلافی مسئلہ بنا کر پیش کرنا درست نہیں۔ حجاب کے بارے میں قرآن مجید میں جتنے احکام ہیں، سب پر پوری امت کا اتفاق ہے، صرف چہرہ اور ہاتھ کے بارے میں دو رائیں ہیں، ان میں سے کسی پر عمل کیا جاسکتا ہے، لیکن حجاب کے بارے میں باقی تمام احکام قرآنی لازمی اور غیر اختیاری ہیں۔

> اسلام سماج کی پاکیزگی قائم رکھنے کے لیے مسلمان مردوں اور عورتوں کے درمیان اختلاط کو سخت ناپسند کرتا ہے۔ وہ انھیں اپنے جسم کے ان تمام حصوں کو چھپانے کا حکم دیتا ہے، جن میں صنفی کشش پائی جاتی ہے

الفاظ انسان کی شخصیت کا آئینہ
صحیح الفاظ کا استعمال سبھی مسائل کا حل

الفاظ کے بنا زندگی گذارنا انسان کے لئے مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بھی ہے۔ کیونکہ لفظوں کے بنا ہم کچھ بھی نہیں، ہماری زندگی میں رونق ان ہی کی بدولت ہے، جب ہمیں کچھ کہنا ہو، لکھنا ہو یا کچھ سمجھنا ہو تو ہم ان لفظوں کا ہی سہارا لیتے ہیں۔ ہماری خوشی اور غمی میں یہ برابر کے شریک ہیں، ان کے ہونے سے روشنی اور نہ ہونے سے اندھیرا ہے۔ اب مزے کی بات یہ ہے کہ ہر انسان اپنی سوچ اور سمجھ کے مطابق ان کا استعمال کرتا ہے، کوئی غلط انداز میں اور کوئی صحیح انداز میں، اب اس کے بنا گزارہ بھی تو نہیں، ہر جذبے کو زبان چاہیئے ہوتی ہے اور اس کو زبان بھی ان لفظوں کے ذریعے ملتی ہے۔ اظہار محبت کا ہو یا نفرت کا ہو یا ہجر کا، ہم ان لفظوں سے ہی اظہار کرتے ہیں۔ الفاظ ہماری شخصیت کا آئینہ ہیں۔ ہماری سوچ، ہماری تربیت، ہماری تعلیم اور ہمارا پیشہ سب ان ہی کے ذریعے معلوم ہوتا ہے۔ زندگی کو سہل بنانا چاہتے ہیں تو لفظوں کو ناپ تول کر استعمال کریں، یہ الفاظ دیکھنے میں جتنے بے ضرر سے لگتے ہیں، اتنے ہیں نہیں، ان کی کاٹ بہت تیز ہوتی ہے، بہتر ہے کہ خود کو بھی بچایا جائے اور دوسروں کو بھی محفوظ رکھا جائے۔ لفظ تو دعا بھی ہیں اور بددعا بھی، لفظوں کی ترتیب ذرا سی بدلنے سے بھی بہت اثر ہوتا ہے، اس لئے ان کے بے دھڑک استعمال سے بچنا ہے اور سوچ سمجھ کر بولنا ہے کہ یہ اپنی اہمیت نہ کھوئیں۔ کبھی کبھی ہم لفظوں سے زیادتی کر جاتے ہیں کہ ان کو ہم ان لوگوں پہ استعمال کرتے ہیں جو ان کے اہل نہیں ہوتے، ہم انجانے میں ایسی غلطی کر جاتے ہیں اور اب ہمیں اپنی غلطی کو سدھارنا ہے۔ بظاہر یہ بہت عام سی بات محسوس ہوتی ہے کہ لفظوں کی کیا اہمیت ہے؟ ہم ان کی اہمیت کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ درحقیقت لفظوں ہی کی اہمیت ہوتی ہے، یہ ایک بہتی ناؤ کی مانند ہیں، جو چلتی رہے تو زندگی سے بھرپور اور اگر رک جائے تو زندگی کا کارواں رک سا جاتا ہے۔ رکی رکی سی زندگی بہت بے معنی اور فضول سی لگتی ہے۔ لیکن اگر اسی زندگی کو لفظوں کی خوبصورت ڈور سے سجایا جائے تو ہر طرف اجالا ہوجاتا ہے۔ چند لمحے پہلے جو چیز اپنی اہمیت کھو چکی ہوتی ہے، اگر اسی چیز کو چند لمحوں بعد دلکش لفظوں میں بیان کیا جائے تو اس کی قدر و قیمت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ایک ادیب کے لئے اس کی تحریر اس وقت تک جاندار نہیں ہوتی جب تک کہ اسے قاری کے تند و تیز یا ستائش کے چند لفظوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اچھی تربیت کے لئے اچھے لفظوں کا ہونا ضروری ہے۔ ہم سب چاہتے ہیں کہ ہمارا معاشرہ ایک مہذب معاشرہ ہو، لیکن ہم اس کو عملی جامہ نہیں پہناتے۔ ہمیں سب سے پہلے اپنے لفظوں کو سنوارنا ہوگا، تب کہیں جا کر یہ معاشرہ سلجھے گا۔ معاشرے کو اچھا اور برا بنانے والوں میں ہم اور آپ ہی ہیں۔ اچھے لفظوں کا استعمال ہوگا تو سوچ بھی اچھی پروان چڑھے گی۔ بہت سے مسائل تو چٹکیوں میں حل ہوجایا کریں گے۔ اب معاشرہ بہت بدل چکا ہے، ہم بھی کافی حد تک بدل گئے ہیں، ہماری ترجیحات اب وہ نہیں رہیں جو اب سے چند برس پہلے ہوا کرتی تھیں۔ اب مشینی دور ہے۔ سب کچھ منٹوں میں طے پا جاتا ہے، چاہے آپ دنیا کے کسی کونے میں بھی ہوں، اس جمودی کیفیت سے نکلنے کی وجہ یہی الفاظ بنتے ہیں۔ کسی کی پورے دن کی تھکن ایک اچھے سے جملے سے ختم ہوجاتی ہے اور کسی کے لئے اپنائیت کے دو لفظ بھی خاص ہوتے ہیں۔ لفظوں کی بدولت ہی کسی کو اپنایا، سنوارا اور بگاڑا جاسکتا ہے۔ سادہ سے لفظ اور ان کا خوبصورت استعمال بہار کی مانند ہے جو زندگی کے غموں کو بہت حد تک سمیٹ لیتے ہیں۔ بہرحال لفظوں کے ذریعے اپنے زندگیوں کو گزاریں کیونکہ یہ ایک انمول تحفہ ہے۔

کم عمر میں شادی کی سزا کیوں پاتی ہیں لڑکیاں؟

تحریر
نعیمہ اکرم

یہ زوال پزیر زمانہ جسے ہم ماڈرن زمانہ کہتے ہیں۔ درحقیقت ابھی بھی پسماندہ اور دیہی علاقوں میں زمانہ قدیم کی زندگیوں کی جھلکیاں روبہ عمل ہیں۔ بس فرق اتنا ہے کہ وہ لوگ پتھر سے شکار کرتے تھے۔ ہم تیز لوہے کے ہتھیار سے۔ وہ بیٹیوں کو زندہ درگور کردیتے تھے۔ لیکن آج زندہ رکھ کر زندگی بھر آنسوؤں کے سوا کچھ نہیں دیتے ہیں۔ ہم تو کہتے ہیں کہ آج کے زمانے میں کوئی کسی کا غلام نہیں ہے۔ کوئی کسی پر کسی طرح کی زبردستی نہیں کرسکتا، لیکن ایسا نہیں ہے۔ ہم اگر اپنے اردگرد نظر ڈالیں تو ہمیں وہی چودہ سو سال پہلے والا زمانہ نظر آئے گا۔ جب لڑکیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ درگور دیتے تھے۔ جی ہاں، اب بھی وہی زمانہ ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ پہلے زندہ دفنا دیتے تھے لیکن اب پیدا ہوتے ہی زندہ تو نہیں دفناتے مگر جب بچیاں 12 یا 13 سال کی ہوتی ہیں تو انہیں مر مر کے جینا پڑتا ہے۔

جی ہاں، مر مر کے جینا پڑتا ہے۔ میں جس بارے میں بات کر رہی ہوں وہ ہے لڑکیوں کی چھوٹی عمر میں شادی۔ ہمارے اس ماڈرن ہندوستان میں والدین آج بھی لڑکیوں کو تعلیم دینے کی بجائے ان کی شادی کی فکر زیادہ کرتے ہیں۔ وہ بھی اس وقت جب وہ نابالغ ہوتیں ہیں۔ جبکہ ابھی تو وہ خود اپنے آپ کو نہیں سمبھال سکتیں تو پھر سوچیں کہ وہ کسی کا گھر کیسے سنبھالیں گیں؟ ایک تو لڑکیوں کی تعلیم کا نقصان ہوتا ہے اوپر سے ان کی شادی کسی حیوان صفت سے کروادی جاتی ہے یا کسی ایسے انسان سے جس کو کبھی انہوں نے دیکھا ہی نہیں ہوتا۔ اگر بچیاں شادی سے منع کرتیں ہیں تو گھر والوں کے طعنے سننے پڑتے ہیں۔ پھر بچیاں اپنے گھر والوں کے سامنے تو جھک جاتیں ہیں لیکن چھوٹی عمر میں وہ اپنے سسرال کے انجانے گھر میں کیسے گزارہ کرتی ہونگی اس کی کسی کو فکر نہیں ہوتی ہے۔ اپنے ہی گھر والوں کی وجہ سے اپنے ہی والدین کی وجہ سے بچیاں اپنے بڑے بڑے سپنوں کو جو انہوں نے بچپن سے سوچ رکھے ہوتے ہیں انہیں ایک پل میں ہی توڑ دیتی ہیں۔

اس ظلم کے خلاف کوئی آواز اٹھائے تو کیسے؟ بچیاں تو اپنے والدین کے سامنے انکار نہیں کرسکتیں ہیں۔ وہ تو اپنے والدین کے لیے اپنی ہر خوشی کو قربان کردیتی ہیں۔ اور سارے زمانے کے دکھ مول لے لیتیں ہیں۔ بچیاں والدین کی شکایت کرنے سے یا تو ڈرتیں ہیں یا انہیں کوئی دکھ نہیں پہنچانا چاہتی کیونکہ والدین نے انہیں محبتوں سے پالا ہوتا ہے۔ ایسے میں سوال یہ اٹھتا ہے کہ اس قدر محبتوں سے پالا ہی کیوں تھا جب شباب سے قبل ہی خزاں میں دھکیل دینا تھا؟ یا ان کی زندگیوں کو عذاب بنانا تھا؟ 100 میں سے 80 فیصدی لڑکیوں کے کچھ نا کچھ خواب ہوتے ہیں۔ کچھ کو ڈاکٹر بننا ہوتا ہے، کچھ کو انجینئر، کچھ کو IAS آفیسر اور بھی بہت سے ہوتے ہیں۔ لیکن جب بھی ان کی شادی کی بات آتی ہے تو وہ حامی بھر کر اپنے سارے خوابوں کو اپنے اندر ہی دفن کرلیتی ہیں۔

ایسی سینکڑوں مثالیں ہمارے سامنے موجود ہیں۔ خاص کر کے دیہی علاقوں میں ایسے واقعات اب بھی رونما ہوتے رہتے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ ضلع پونچھ کی تحصیل منڈی کی پنچایت راجپورہ میں ہوا ہے۔ جہاں ایک عورت جس کا نام منشابی ہے اس کا شوہر وفات پاچکا ہے۔ اس کی تین بچیاں ہیں۔ جن میں سے ایک لڑکی کی شادی ہوچکی ہے اس کی عمر ابھی 16 سال تھی۔ اس عورت کا کہنا ہے کہ میرے گھر کی کچھ مجبوریاں تھی۔ اس لیے میں نے اپنی ایک بچی کی شادی جلدی کروادی۔ ساتویں تک پڑھانے کے بعد میں نے اس کی شادی کردی۔ میں اس کی تعلیم کا خرچ نہیں اٹھا سکتی تھی۔ اپنے گھر کو ہی سمبھالنا میرے لیے مشکل تھا۔ میرا ایک بیٹا بھی ہے۔ لیکن وہ میرے ساتھ نہیں رہتا۔

جس بیٹی کی شادی ہوچکی ہے اس کا نام صنم رشید ہے اور میری دوسری بیٹی جس کا نام سلیمہ اختر ہے۔ اس کی عمر ابھی 16 برس ہے۔ جس کی شادی کے لیے مجھے میرے پڑوس میں رہنے والے کچھ لوگ ابھی سے پریشان کرتے ہیں۔ لیکن میں ابھی اس کی شادی نہیں کرنا چاہتی۔ پہلے ایک بار میں نے اپنی دوسری بیٹی یعنی سلیمہ اختر کا رشتہ طے کردیا تھا۔ جس لڑکے سے رشتہ طے ہوا تھا اس کی عمر 36 سال تھی۔ اس لڑکے کی پہلے سے دو شادیاں ہوئی تھیں اور ان دونوں سے اس کا طلاق ہوچکا تھا۔ اس آدمی سے رشتہ توڑنے کے لیے میں نے ایک لاکھ تیس ہزار روپے دیے تھے۔ جس میں سے کچھ پیسے بینک سے لون لیے تھے اور کچھ قرضہ اٹھا کر یہ رقم ادا کی تھی۔ یہ معاملہ ایک بیوا خاتون کا ہے۔ لیکن اس کے برعکس متعدد والدین بھی اپنی بیٹیوں کو چھوٹی عمر میں شادی کے بندھن میں باندھ دیتے ہیں۔ جبکہ انہیں اپنے آپکو، اپنے گھر بار کو، اپنی زندگی کے داؤ پیچ کو سمجھنا بہت مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہوتا ہے۔ یہ حالات اکثر یا تو غربت یا پھر عزت و ناموس کی حالت میں پیش آتے ہیں۔

ایسے میں خواتین کے حقوق کے متعلق اداروں کی یہ ذمہ داری بنتی ہیکہ وہ زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے قوانین کو عملی جامہ پہنائے اور وارڈ سے پنچائیت سبھا تک اور اسی طرح درج بدرجہ بلاک، تحصیل، ضلع، ریاست، پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ تک اس سنگین معاملہ کی برپائی کرنے کے لیے کمیٹیوں کو تشکیل دیا جائے۔ اگرچہ اب تک ملک کی راجدھانی سمیت تمام ریاستوں میں خواتین کے حساس حقوق کے لیے آواز بلند کی گئیں۔ لیکن یہ حقوق امیر اور غریب میں فرق کے باعث دیہی علاقوں میں اب بھی چھوٹی عمر کی شادیوں کا رواج ختم نہیں ہو پا رہا ہے۔

وقت کا تقاضہ ہیکہ سماج میں سوجھ بوجھ اور مقام رکھنے والے لوگ اس بدعت پر اپنی خاموشی توڑ کر بچیوں کے حقوق کے لیے کمربستہ ہوں اور غریب والدین کو کچھ مشکلات اور مصائب درپیش ہوں تو ان کو ملکر حل کیا جائے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN

وطن سرینگر

باقیات

101

خاندان سب سے آگے ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ" کانگریس ملی ٹنوں کے آگے جھکنے والی پارٹی ہے لیکن ہماری سرکار ملی ٹنوں کے گھر میں گھس کر وہاں حملہ کیا اور ان کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔گاندھی خاندان پر پردہ دار حملہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا"جب ہندوستان کے مفادات کے خلاف کام کرنے کی بات آتی ہے،تو کانگریس کا شاہی خاندان سب سے آگے ہوگا۔ میں یہاں ایک سنجیدہ مسئلے پر بات کرنا چاہتا ہوں،میں یہ کہنا چاہتا ہوں کیونکہ میرے دل میں بہت درد ہے۔یہ ملک ایسے کھیل کو کبھی معاف نہیں کر سکتا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کو نو سال مکمل ہو گئے۔10 سالوں کی کامیابی کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں کے دور اقتدار میں ہر فیصلہ کشمیر سے کنیا کماری تک عوام کی زندگیوں کو بہتر بنانے کیلئے لیا گیا۔انہوں نے اپنا تجربہ شیئر کرتے ہوئے کہا" آج جب ہم قوم کی خدمت میں 10 سال مکمل کر رہے ہیں،میں عاجزی اور شکر گزار ہوں،ہر فیصلہ، ہر اقدام،لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کی خواہش سے رہنمائی کرتا ہے۔ایک ترقی یافتہ ہندوستان بنائیں"۔انہوں نے مزید کہا کہ مرکز میں بی جے پی سرکار نے عہدہ سنبھالتے ہی ایک نئی تبدیلی لائی جس کی کامیابی آج ہمارے سامنے ہیں۔

102

روانگی کا سلسلہ آج یعنی جمعرات سے ہوگا اور سرینگر سے براہ راست عازمین کو لیکر پرواز جدہ کیلئے روانہ ہوگی۔ اسی دوران سیکریٹری (قونصلر، پاسپورٹ، ویزا اور سمندر پار ہندوستانی امور) مکتیش کے پردیشی نے جدہ اور مدینہ منورہ میں حج 2024 کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔پردیشی نے سعودی عرب کے نائب وزیر حج عبدالفتاح مشاط کے ساتھ ملاقات اور حجاج کی فلاح و بہبود اور راحت کے مقصد سے لاجسٹک انتظامات اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر تبادلہ خیال کیا۔سعودی عرب میں ہندوستانی سفارت خانے نے کہا"مکتیش پردیشی، بھارتی برائے قونصلر، پاسپورٹ، ویزا اور سمندر پار ہندوستانی امور نے نائب وزیر حج ڈاکٹر عبدالفتاح بن سلیمان مشاط کے ساتھ ایک نتیجہ خیز میٹنگ کی اور جدہ میں ہندوستانی عازمین کو بہترین خدمات فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے آئندہ حج کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ادھر وزارت خارجہ نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ مکتیش کے پردیشی 4-7 مئی تک سعودی عرب کے سرکاری دورے پر تھے جس کا مقصد ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط کرنا تھا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سال 2024 میں کل 175,025 ہندوستانی عازمین 2024 کے حج کوٹے کے تحت سعودی عرب جائیں گے۔ پردیشی نے سعودی وزارت خارجہ میں سیاسی امور کے نائب وزیر سعود بن محمد الساطی کے ساتھ بات چیت کی۔ ملاقات کے دوران فریقین نے اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل (ایس پی سی) کے تحت ہونے والی پیش رفت اور دو طرفہ اور باہمی دلچسپی کے موضوعات کا جائزہ لیا۔انہوں نے سعودی عرب کے ساتھ مختلف شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے کے ہندوستان کے عزم کی تصدیق کی۔

103

کو 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ تک محدود کرنے کے ہدف کی خلاف ورزی کے قریب ہے، درجہ حرارت کو 1.5 ڈگری سیلسیس رکھنے کیلئے اقدامات کی ضرورت ہے۔خیال رہے کہ 2015 کے پیرس معاہدے میں طے کیا گیا تھا کہ عالمی درجہ حرارت کو 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز نہیں کرنے دیا جائے گا۔

104

اور ڈرونز کی مدد سے علاقوں کے کونے کونے میں تلاشی لے رہی ہیں۔مقامی شہریوں نے جموں ڈویژن کے راجوری ضلع کے کالاکوٹ سب ڈویژن کے صدا اور ملحقہ علاقوں میں بندوقیں اٹھائے ہوئے کچھ مشکوک لوگوں کو گھومتے ہوئے دیکھا۔اس کے بعد فوج کو اطلاع دی گئی۔معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے فوج نے فوری طور پر پولیس اور سی آر پی ایف کے ساتھ مل کر دونوں علاقوں کو گھیرے میں لے لیا اور مشترکہ تلاشی مہم چلائی۔بدھ کو بھی راجوری، اڈگی، داست، ولیوڈی، تھانہ منڈی کے بھنگائی، شاہدرہ شریف، ڈی کے جی، عظمت آباد کے دیگر علاقوں میں تلاشی مہم جاری ہے۔سیکورٹی فورسز کی جوائنٹ ٹیمیں ہیلی کاپٹرز اور ڈرونز کی مدد سے علاقوں کے کونے کونے میں تلاشی لے رہی ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ 23 اپریل کو محکمہ سماجی بہبود کے جونیئر اسسٹنٹ محمد رزاق کو راجوری کے شاہدرہ شریف کے لوپہ کنڈا گاؤں میں دہشت گردوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔اس کے بعد پونچھ کے سورنکوٹ میں فضائیہ کے قافلے پر حملہ کیا گیا اور سپاہی کی قربانی دی گئی۔دونوں اضلاع میں چھپے دہشت گردوں کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔

105

وقار راجناتھ سنگھ نے جموں وکشمیر میں حالیہ دہشت گردانہ حملے پر پارٹی کے ایک سینئر لیڈر کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے قومی سلامتی کے معاملے پر کانگریس پر تنقید کی۔وزیر دفاع اور بی جے پی کے سینئر لیڈر راج ناتھ سنگھ نے کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ بڑی پرانی پارٹی منفی کی سیاست کر رہی ہے۔راجناتھ سنگھ نے سوال کیا"پنجاب سے کانگریس کے ایک سینئر وزیر چرنجیت سنگھ چنی نے کہا کہ یہ ایک"انتخابی اسٹنٹ"ہے۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے اپنی فوج پر دہشت گرد حملے کا منصوبہ بنایا؟"۔راجناتھ سنگھ نے کہا"یہ لوگ قومی سلامتی اور 'سوابھیمان'(فخر) کے ساتھ کیا کر رہے ہیں؟ ماضی میں ملک کے تقریباً تمام حصوں میں دہشت گردی کی کارروائیاں ہوتی رہی ہیں۔لیکن مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد دہشت گردی کا تقریباً صفایا ہو چکا ہے۔"انہوں نے کہا" دہشت گردی کے واقعات اب ہو رہے ہیں لیکن یہ بہت کم اور دور ہیں۔حال ہی میں فضائیہ کا ایک جوان شہید ہوا تھا۔لیکن ہمارے جوان نے ہمت اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری طور پر دو دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا"۔انہوں نے کہا" وزیر اعظم کا عزم یہ ہے کہ کوئی بھی جگہ ترقی کی توجہ سے باہر نہ رہے کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستان ایک ترقی یافتہ ملک ہو۔جب تک تمام خطوں کی ترقی نہیں ہوتی، وکاشیت بھارت کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا۔" سنگھ نے کہا کہ کانگریس نے جواہر لال نہرو، اندرا گاندھی، راجیو گاندھی سے لے کر منموہن سنگھ تک سب سے طویل مدت تک ملک پر حکومت کی ہے۔ان سب کا دعویٰ تھا کہ اقتدار میں آنے سے غربت ختم ہو جائے گی۔50 سے 55 سال تک انہوں نے پوری طاقت کے ساتھ حکومت کی۔لیکن ہندوستان کی غربت ختم نہیں ہوئی۔لیکن وزیر اعظم نریندر مودی کے اقتدار میں آنے کے بعد حکومت نے گزشتہ 9 سے 10 سالوں میں 25 کروڑ لوگوں کو غربت کی لکیر سے نکالنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔

106

اٹھاتے ہوئے سرینگر ضلع کے حضرت بل اسمبلی حلقہ کے اندرونی علاقے کے ایک 75 سالہ رہائشی علی محمد راتھر نے گھر پر ووٹنگ کی سہولت کا استعمال کرنے والے علاقے میں پہلے بصارت سے محروم فرد کے طور پر ایک اہم سنگ میل حاصل کیا۔ضلع انتخابی دفتر سرینگر کے ایک اہلکار نے تصدیق کی کہ راتھر کا ووٹ کامیابی کے ساتھ ڈالا گیا اور وہ ووٹ ایک بیلٹ باکس میں محفوظ طریقے سے سیل کر دیا گیا۔اسی دوران حاروان میں ایک عمر رسیدہ خاتون ابتدائی ووٹروں میں شامل تھی۔اس نے اپنے گھر کی سہولت سے ووٹ کا حق استعمال کرنے پر اپنی خوشی اور اعزاز کا اظہار کیا۔سرینگر پارلیمانی حلقہ کے ریٹرننگ آفیسر ڈاکٹر بلال محی الدین نے بتایا کہ پولنگ ٹیموں نے تمام آنکھوں کے سلسلے میں آئندہ لوک سبھا الیکشن 2024 کے سلسلے میں اہل بزرگ ووٹرز اور معذور افراد کیلئے گھر سے ووٹ ڈالنے کی سہولت فراہم کی ہے۔انہوں نے کہا کہ ضلع کے تقریباً 292 اہل ووٹرز جن میں 85 سال سے زائد عمر کے 202 بزرگ شہری اور 90 معذور افراد شامل ہیں، اپنے گھروں میں آرام سے پوسٹل بیلٹ کا استعمال کرتے ہوئے اپنا ووٹ ڈالیں۔ادھر جنوبی ضلع پلوامہ میں بھی کئی مقامات پر الیکشن کمیشن کی ٹیمیں ان افراد کے گھروں تک پہنچ گئے جو ووٹ گھروں سے باہر نکل کر نہیں ڈال سکتے ہیں۔الیکشن آفیسر کے مطابق اونتی پورہ میں ایک بزرگ خاتون رحتی بیگم نے گھر بیٹھ کر اپنا ووٹ ڈالا۔اسی طرح سے نہامہ پانپور بھی ایک جسمانی طور معذور خاتون نے گھر بیٹھ کر اپنے ووٹ کا استعمال کیا۔جس دوران انہوں نے"گھر سے ووٹ" ڈالنے کی سہولیات بہم رکھنے کیلئے الیکشن کمیشن آف انڈیا کا شکریہ ادا کیا۔

107

شاستر علاقے میں ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) کے قافلے کو نشانہ بنایا تھا جس کے نتیجے میں ہفتے کے روز ایک آئی اے ایف کارپورل ہلاک اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔عہدیداروں نے بتایا کہ ڈرون اور سونگھنے والے کتوں سمیت نگرانی کے آلات سے لیس، پونچھ ضلع میں سورنکوٹ بیلٹ اور ملحقہ علاقوں میں شاہستار، گرسائی، سنائی، لسانہ، اور شیندرا ٹاپ میں تلاشی مہم جاری ہے۔حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز دہشت گردوں کی شناخت تلاش کر رہی ہیں، جن کی تین سے چار تصاویر۔۔۔شاید علاقے میں ہی سی ٹی وی فوٹیج سے حاصل کی گئی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ سرنکوٹ میں ان دو افراد کی گرفتاری کا باعث بننے والی کسی بھی معلومات کے لیے 20 لاکھ روپے کے نقد انعام کی پیشکش کرنے والے پوسٹر بھی سورنکوٹ میں لگائے گئے ہیں۔حکام کے مطابق 26 افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا ہے اور حکام لیڈز کے لیے کچھ سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی طرف سے منگل کو شروع کی گئی تلاشی مہم راجوری ضلع کے سادا اور کنڈی علاقوں میں بھی جاری ہے۔

108

میں اپنی انتخابی مہم جاری رکھتے ہوئے کپوارہ میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں، اس دوران انہوں نے چناوی ریلی، روڈ شو، ورکرس میٹنگوں اور چناوی اجتماعات میں شرکت کی۔آج ہی انہوں نے حلقہ انتخاب کپوارہ میں کلاروس کے مقام پر ایک بھاری ورکرس کنونشن سے خطاب کیا جس کا انعقاد پارٹی کے صوبائی صدر ناصر اسلم وانی نے کیا تھا جبکہ اس موقعے پر سینئر پارٹی لیڈر چودھری محمد رمضان، تریجر شمی اوبرائے، ضلع صدر کپوارہ قیصر جمشید لون، کانگریس صدر وقار رسول اور دیگر لیڈران بھی موجود تھے۔عمر عبداللہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ"موجودہ پارلیمانی الیکشن میں ایک چیز بہت اچھی ہوئی ہے،عوام کو پتہ چل گیا ہے کہ یہاں کون سے لوگ فرقہ پرستوں کی مدد کیلئے سیاسی میدان میں ہیں، عوام کو بھی معلوم پڑ گیا کہ بی جے پی کیساتھ ہاتھ ملا کر اور ان کی مدد سے الیکشن لڑنے والے کون ہیں اور عوام کو یہ بھی معلوم ہے کہ ملک میں مسلمانوں کیخلاف نفرت پھیلانے والے کون ہیں اور مسلمانوں کو بدنام کرنے اور مسلمانوں کیخلاف زہر اگلنے والے کون ہیں"۔انہوں نے کہا کہ عوام اس بات سے اچھی طرح باخبر ہو گئے ہیں کہ کشمیر میں پچھلے دروازے سے کمل کا پھول کھلانے کی کوششیں کون کر رہے ہیں، کیا ہم بھول جائیں کہ کس طرح سے مسلمانوں کو زیر عتاب رکھا گیا ہے، کیا ہم بھول جائیں کہ کس طرح سے ہمارے ایک بچی کو کرناٹک میں بھاجپا حکومت کے تحت سکول میں حجاب پہننے پر بھوال مچایا گیا، کیا ہم بھول جائیں کہ کس طرح سے رمضان میں ایک مسلمان نمازی کو کس طرح سے لاتیں ماری گئیں، کیا ہم بھول جائیں کہ کس طرح سے گجرات میں ان مسلمانوں بچوں کو لہو لہان کیا گیا جو سکول کے گراؤنڈ میں تراویح ادا کر رہے تھے؟عمر عبداللہ نے سوال کیا کہ"کیا اے، بی، سی اور ڈی ٹیمیں جموں وکشمیر میں بھی ایسا ہی نظام چاہتے ہیں، جہاں نماز پڑھتے وقت ہمیں لاتیں پڑیں، تراویح پڑھتے وقت ہمیں مار پڑے، ہماری بچیوں کو حجاب پہننے کی وجہ سے کالج یا سکول سے باہر رکھا جائے، کیا اسی مقصد کی خاطر یہ لوگ بھاجپا کو کشمیر کے اندر لانے کی کوشش کر رہے ہیں؟"انہوں نے کہا کہ بھاجپا کے عزائم ٹھیک نہیں ہیں، جو زمینیں شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے یہاں کے لوگوں کو بیک جنبش قلم بلا معاوضہ فراہم کر کے یہاں اقتصادی غلامی کو ہمیشہ کیلئے خیرباد کر دیا آج ہماری انہی زمینوں کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔جس جمہوریت کے قیام کیلئے شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے بیش بہا قربانیاں پیش کیں آج اس جمہوریت کو پارہ پارہ کیا جا رہا ہے۔آج یہاں ایسا نظام مسلط کیا گیا ہے جس میں عوام کی کہیں شنوائی نہیں، بس شاہی فرمان جاری ہوتے ہیں اور ان پر من و عن عمل کیا جا رہا ہے، پھر وہ سریحا عوام مخالف ہی کیوں نہ ہو۔ان کا کہنا تھا کہ اس نظام کو بدلنے کی طاقت عوام کے پاس ہے،آپ اپنی زمینوں کو بچا سکتے ہیں،آپ اپنے بچوں کے مستقبل کو بچا سکتے ہیں، ان روزگار کو بچا سکتے ہیں، بشرطیکہ آپ اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کر سکیں،کیونکہ جو طاقت حکومت کے قلم میں ہوتی ہے اس سے کہیں زیادہ طاقت لوگوں کے ووٹ میں ہوتی ہے۔عمر عبداللہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ نیشنل کانفرنس کے حق میں اپنا قیمتی ووٹ دیں تاکہ جموں وکشمیر کے یہ اپنی جماعت ان ساری چیزوں کی واپسی کیلئے جدوجہد کرے جو یہاں کے عوام سے چھینی گئیں، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ قربانی دینا کس چیز کو کہتے ہیں، ہم جانتے ہیں کہ حالات کا مقابلہ کرنا کس چیز کو کہتے ہیں، ہم حالات کے ساتھ اپنا رخ نہیں بدلتے ہیں، ہم نے کبھی بھی حالات کو دیکھتے ہوئے اپنی سیاست نہیں بدلی، ہم وہیں کے وہیں قائم رہے، حالانکہ حالات نے ہمیں مجبور کرنے کی کوشش کی لیکن ہم ڈٹے رہے اور آج بھی اپنے موقف پر چٹان کی طرح قائم ہیں۔

109

حرارت ریکارڈ کیا گیا۔جی این آئی کے مطابق آر پار خوشگوار موسمی صورتحال کے چلتے دن کے درجہ حرارت میں کافی اضافہ ہو گیا ہے۔اسی دوران محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 10 مئی تک موسم بنیادی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ 11 اور 12 مئی تک جموں وکشمیر میں کچھ ایک مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارشش کا امکان ہے۔درجہ حرارت کے بارے میں محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سرینگر میں گزشتہ رات 10.5 ڈگری کے مقابلے میں کم سے کم 11.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ قاضی گنڈ میں گزشتہ رات 9.0 ڈگری کے مقابلے میں 9.6 ڈگری، کوکرناگ میں کم از کم درجہ حرارت 10.5 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے 10.3 ڈگری سینٹی گریڈ اور کپوارہ میں گزشتہ رات 8.6 ڈگری کے مقابلے میں کم از کم 8.1 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔محکمہ موسمیات نے بتایا کہ پہلگام میں گزشتہ رات 5.8 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں 5.5 ڈگری سینٹی گریڈ اور شہرہ آفاق گلمرگ میں گزشتہ رات 7.6 ڈگری کے مقابلے میں کم از کم 9.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ جموں میں کم سے کم درجہ حرارت 22.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ رات کی طرح تھا اور یہ جموں وکشمیر کے سرمائی دارالحکومت کے لیے معمول سے 0.9 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم تھا۔انہوں نے کہا کہ بانہال میں کم سے کم درجہ حرارت 11.4 ڈگری سینٹی گریڈ، بٹوت میں 15.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور بھدرواہ میں 12.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ماہر موسمیات نے 11 اور 12 مئی کے دوران جموں وکشمیر کے کئی مقامات پر ہلکی بارش اور کچھ اونچائی پر برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔جبکہ 10 مئی تک عام طور پر خشک موسم کے ساتھ دوپہر میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے،انہوں نے کہا کہ کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 11 اور 12 مئی کے دوران کھیت کی کارروائیوں کو معطل کر دیں۔

110

ڈاکٹر غلام نبی بٹ اور حاجی مبارک گل نے کیا تھا۔اجتماعات سے پارٹی امیدوار آغا سید روح اللہ مہدی نے بھی خطاب کیا۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام کس بات پر نشانہ بنایا جا رہا ہے؟آخر ہمارا قصور کیا ہے، ہم سے تو 1996 میں Sky is the Limit کا وعدہ کیا گیا ہے۔اس وقت نئی دلی نے ہم سے کہا کہ آپ آزادی کے کم کچھ بھی مانگو اور ہم آسمان تک دینے کیلئے تیار ہیں، ہم نے بس یہی شرط رکھی کہ جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن کو اپنی اصلیت بحیثیت دی جائے باقی ہمیں کچھ نہیں چاہئے لیکن آج اس کے برعکس اس ریاست سے وہ تمام مراعات چھینے گئے جو آئین ہند میں دیئے گئے تھے۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ 1996 میں جب یہاں چاروں طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا، مار دھاڑ اور ظلم و ستم کا ماحال تھا، ہم نے اس وقت آگ میں کود کر یہاں کے حالات سدھارے جب کوئی آگے آنے کیلئے تیار نہیں تھا۔انہوں نے کہا کہ 1996 میں امریکی سفیر میرے پاس آیا اور کہا کہ آپ کے لوگ زیر عتاب ہیں اور مر رہے ہیں، آپ میدان میں آ جائیے، یہ ایک چھوٹی کھڑکی ہوگی، اس کے بعد دروازہ کھلے گا اور بعد میں یہی مکان کی صورت اختیار کرے گا اور آخر کار ایسا ہی ہوا"میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر، لوگ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا"۔یہ ایک ایسا دور تھا جب بڑے بڑے لیڈر میدان میں اترنے سے کتراتے تھے، یہاں ورک کلچر ختم ہو چکا تھا، تعلیم نظام مفلوج تھا، سرکاری مشینری ٹھپ تھی، ہزاروں پل اور عمارتیں اڑا دی گئیں تھیں، ہم نے دن رات ایک کر کے اس ریاست کے نظام کو پٹری پر لایا، ہر تعلیم سکیم متعارف کرائی تاکہ بچے اپنے اپنے گاؤں کے اندر ہی تعلیم حاصل کر سکیں، ہزاروں چھوٹے بڑے پل تعمیر کئے، سڑکیں بنائی، سکولوں اور کالجوں سمیت ہزاروں سرکاری عمارتیں پھر کھڑی کیں، مدعا و مقصد یہی تھا کہ یہاں کے لوگوں کو راحت پہنچے اور نئی نسل کیلئے ایک بہتر اور پرامن کل کی داغ بیل ڈالی جا سکے۔انہوں نے کہا کہ آج بہت سارے لوگ جموں وکشمیر سے متعلق بلند بانگ دعوے کرتے پھر رہے ہیں اور ایسا تاثر دینے کی کوشش کی جا رہی ہے 5 اگست 2019 سے پہلے یہاں کچھ بھی نہیں، ان لوگوں کو یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ جموں وکشمیر میں امن اور تعمیر و ترقی کیلئے بیش بہا قربانیاں دی گئی ہیں اور سب سے زیادہ قربانی نیشنل کانفرنس نے پیش کی ہے۔بھاجپا کو ہدف تنقید بناتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ وزیر اعظم آج ایسے بیانات دے رہے ہیں جو ان کے عہدے کو زیب نہیں دے رہے ہیں، وہ اپنے تقریروں کا معیار اتنا نیچے لیکر آئے ہیں کہ وہ اب یہ بولنے لگے ہیں کہ مسلمان زیادہ بچے پیدا کرتے ہیں، ہندو خواتین کے منگل سوتر اچھینے جائیں گے، ہندوؤں کے گھر مسلمانوں کو دیئے جائیں گے، آخر وزیر اعظم کو لوگوں کو ڈرانے کی اتنی ضرورت کیوں پڑ رہی ہے، بھلا 120 کروڑ آبادی کو 20 کروڑ کی آبادی سے کیا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی مسلمانوں کیخلاف نفرت پھیلا رہی ہے، اگر کشمیر میں بھاجپا براہ راست الیکشن نہیں لڑ رہی ہے تاہم ان کی آلہ کار یہاں میدان میں اور بھاجپا ان کی مدد کیلئے دن رات ایک کر رہی ہے۔عوام کو بھاجپا کے ان آلہ کاروں کو پہچان کر انہیں ہمیشہ کیلئے مسترد کر دینا چاہئے۔

111

کو اسپتال کے ڈے کیئر سیکشن میں داخل کرایا گیا تھا۔متعلقہ عملے کی طرف سے گلوکوز ڈرپ لگانے پر اور ابتدائی معائنے کے بعد مبینہ طور پر اس شخص کو اکیلے چھوڑ دیا گیا اور بعد میں ہسپتال کو تالا لگا دیا گیا۔اس حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی جس میں ایک شخص کو اسپتال کی پہلی منزل کی کھڑکی پر کھڑا اسپتال کی بند عمارت سے باہر آنے میں مدد کی امید میں آس پاس کے لوگوں کی توجہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔اسپتال کی کھڑکی پر کھڑے شخص کی ویڈیو بنانے والے شخص کو اس وقت کا حوالہ دیتے ہوئے سنا جا سکتا ہے جب یہ ویڈیو شوٹ کی گئی تھی۔"شام کے قریب 4 بجے اور کس طرح مریض کو اکیلے چھوڑ دیا گیا جب عملے نے اسپتال کا دروازہ بند کر دیا"۔مریض کو ہسپتال کے باہر جمع لوگوں کیلئے اپنا نسخہ کراتے ہوئے بھی دیکھا جا سکتا ہے تاکہ وہ اپنی شناخت اور ڈے کیئر میں داخل ہونے کی وجہ بتائیں۔اس معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے حکام نے سوموار کی شام کو این ٹی پی ایچ سی کیران میں کام کرنے والے چار افراد کو معطل کرنے کا حکم دیا، جن میں ایک ڈاکٹر اور ایک فارماسسٹ بھی شامل ہے، جبکہ حقائق کا پتہ لگانے کیلئے معاملے کی انکوائری شروع کر دی گئی۔عینی شاہدین نے بتایا کہ مریض شام 5 بجے تک گھنٹوں اندر بند رہا جب بالآخر ایک مقامی کیئر ٹیکر کو اسپتال کا تالا کھولنے میں مدد کے لیے لایا گیا، جس نے آخر کار بزرگ کو گھر جانے کی اجازت دی۔بلاک میڈیکل آفیسر ویرناگ محمد یوسف نے بتایا کہ انہوں نے چاروں کو معطل کرنے کی سفارش کی ہے اور اس معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہے کہ کیا ہوا، جبکہ دعویٰ کیا کہ اسپتال شام 4 بجے بند کر دیا گیا تھا۔

112

کانفرنس اور اس کے لیڈران بشمول پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور ورکنگ صدر عمر عبداللہ کی پرانی عادت ہے۔انہوں نے کہا کہ پہلے انہوں نے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی سربراہ محبوبہ مفتی اور اب کانگریس کو دھوکہ دیا۔چگ نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی پانچویں بڑی معیشت کے طور پر ابھرا ہے جو مودی حکومت کی ایک بڑی کامیابی ہے اور ملک کو اس پر فخر کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ چھ دہائیوں میں حکمرانوں نے اپنے خاندانوں کو فروغ دیا جب کہ مودی حکومت نے سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس کے منتر پر کام کیا۔چگ نے کہا کہ مودی حکومت نے اپنے دس سال کے طویل اقتدار میں ملک کی ساری صورتحال بدل دی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایودھیا میں رام مندر مکمل ہونے کے قریب ہے اور کہا کہ بی جے پی نے غریبی ہٹانے کے کھوکھلے نعرے نہیں لگائے بلکہ اپنے وعدوں کو پورا کیا اور لوگوں کی بہتری کے لئے زمین پر کام کیا۔انہوں نے کہا کہ ملک میں کروڑوں بے گھر لوگوں کو ان کے نئے گھر دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نے نوجوانوں کے خوابوں کو پورا کیا اور کسانوں اور خواتین کی بہبود کیلئے اسکیمیں شروع کی گئیں۔انہوں نے کہا کہ مودی حکومت میں سیاحت، دفاع اور دیگر شعبوں کو فروغ دیا گیا ہے۔و

113

پہاڑی ضلع کولگام کے ریڈونی علاقے میں اس وقت پھر سنسنی کا ماحول پھیل گیا اور لوگ محفوظ مقامات کی طرف منتقل ہونے پر مجبور ہوئیں جب پولیس وفورسز کی جانب سے ملبے کو ہٹایا جا رہا تھا کہ اچانک گولیاں چلی جسے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔مقامی لوگوں کے مطابق پانچ اور چھ مئی کی رات دیر گئے پولیس فورسز کو علاقے میں محاصرے میں لیا تھا جسکے دوران گولیوں کا تبادلہ ہوا۔سات مئی کو پولیس وفورسز نے جوابی کارروائی کے دوران باسط ڈار اور ان کے ساتھی مومن احمد کو جاں بحق کر دیا اور پولیس وفورسز کی جوابی کارروائی کے دوران دو عسکریت پسند مارے گئے تھے ملبے کے قریب لوگوں کو جانے کی اجازت نہیں دی اور ان سے کہا گیا تھا کہ ملبے کی جانچ کے بعد ہی لوگوں کو علاقے یا جھڑپ کی جگہ جانا چاہئے۔علی الصبح آٹھ مئی کو پولیس وفورسز نے علاقے کو پھر محاصرہ کیا تاہم جے سی بی کے ذریعے ملبہ ہٹایا جا رہا تھا کہ تاکہ اس بات کی ضمانت دی جائے کہ ملبے میں کوئی قابل اعتراض شے موجود تو نہیں لوگ اس علاقے کی طرف منتقل حرکت کر سکے۔بتایا جا رہا ہے کہ علاقے میں دو عسکریت پسندوں سمیت باسط ڈار کے قریبی فہیم بابا بھی تھے جو بالائی ورکر کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دے رہے تھے بھی موجود تھے اور وہ جھڑپ کے دن علاقے سے یا تو فرار ہو یا ملبے کے نیچے دب گیا ملبہ ہٹانے کے دوران گولیوں کا تبادلہ ہونے کے سلسلے میں ابھی تک پولیس وفورسز نے کسی بھی طرح کی تصدیق نہیں کی۔تاہم عینی شاہدین کے مطابق گولیوں کا تبادلہ ہوا ہے اور پولیس وفورسز کی جانب سے تلاشی کارروائیاں باریک بینی سے شروع کر دی گئی ہے۔

114

کرتے ہوئے پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے مرکزی سرکار اور جموں وکشمیر انتظامیہ سے خاطب ہوتے ہوئے کہا کہ اگر جموں کشمیر کے حالات بقول ان کے بہتر ہے تو پھر سینکڑوں کی تعداد میں سنگ باری کرنے کے الزام میں گرفتار کئے گئے نوجوان کی بڑی تعداد مختلف ریاستوں کے جیلوں میں کیوں سڑ رہے ہیں۔حالت بہتر ہے تو پھر لوگ خوشحال کیوں نہیں ہیں چار سال پہلے جموں وکشمیر میں عام صارف بجلی فیس تین سو ادا کر رہا تھا بجلی فیس 18 سو روپے تک کیسے پہنچا۔سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ کسی بھی پارٹی کے لیڈر کے خلاف نہیں ہے اور نہ ہم کسی پر الزام لگانے میں سبقت حاصل کرتے ہے یہ نازک مرحلہ ہے اس وقت جموں وکشمیر کے لوگوں کو متحد مضبوط مرکزی حکومت کے فیصلے کے خلاف اپنا فیصلہ صادر کرنا ہوگا جو انہوں نے سنا کر جموں وکشمیر کے لوگوں کا خصوصی درجہ چھین لیا ان کے وسائل پر ڈاکہ ڈالنے کان کنی کے ٹھیکے باہر کے ٹھیکے داروں کو الاٹ کئے اور جموں وکشمیر کے اثاثوں کو بڑے پیمانے پر لوٹا جا رہا ہے۔محبوبہ مفتی نے کہا کہ میری اور عمر عبداللہ کی کوئی لڑائی نہیں میں ہاتھ باندھتے ہے اتحاد کرے اس فیصلے کے لئے ڈٹ جائے جو مرکزی حکومت نے ٹھونس دیا۔عمر عبداللہ نے کہا پی ڈی پی کا وجود نہیں اگر ہمارا وجود نہیں تو ہماری مخالفت کیوں۔انہوں نے کہا کہ اپنی پارٹی کے لیڈروں کو میں دوش نہیں دیتی۔

اتر ریلوے

آزادی کا امرت مہوتسو

ٹینڈر نوٹس

صدر، جمہوریہ ہند کی نیابت میں سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / ایف ایس، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعے بارہمولہ اور اونتی پورہ ریلوے اسٹیشن پر جی سی ٹی کے

نمبر شمار	اسٹیشن	کوڈ	ای ایم ڈی مطلوب (روپے میں)	ٹینڈر فارم کی لاگت (روپے میں)	قراری میعاد	بند کرنے کی تاریخ
1.	بارہمولہ (3-AC-GCT-BRMLFZR-24)	BRML	3,39,32,900/-	11,800/-	35 سال	31-05-24
2.	اونتی پورہ 3-AC-GCT-ATPAFZR-24	ATPA	4,34,95,700/-	11,800/-	35 سال	31-05-24

مزید جانکاری کے لئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in دیکھیں۔

نمبر: 3-اے سی-جی سی ٹی-بی آر ایم / اے ٹی پی اے / ایف زیڈ آر-24 مورخہ: 08-05-2024 1399/2024

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE INAYAT JAMAL & ASSOCIATES

IN THE CASE OF
1. ABIDA SHABIR D/O MOHAMMAD ASLAM KHAN W/O SHABIR AHMAD MIR .
2. SHABIR AHMAD MIR S/O GHULAM RASOOL MIR
3. IRAM SHABIR D/O SHABIR AHMAD MIR
4. KHURAM SHABIR MIR S/O SHABIR AHMAD MIR
ALL R/O,S OF KHAN COLONEY CHANAPORA SRINAGAR.

[CAVEATORS] ...

VS

PUBLIC AT LARGE

...[Non-Caveator']

In the matter of : Caveat petition in terms of sec 148-A CPC The caveators has a reason to believe and reasonable apprehension that the non caveators may file a suit against the caveators in the court of law before the Hon`ble Court.in case any Suit, appeal, writ,or any proceedings are filed before the Hon`ble court the caveators may be heard before passing any orders in absence of caveators.

ADVOCATE

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE INAYAT JAMAL & ASSOCIATES

IN THE CASE OF
1. ABIDA ASLAM D/O MOHAMMAD ASLAM KHAN W/O SHABIR AHMAD MIR .
2. SHABIR AHMAD MIR S/O GHULAM RASOOL MIR
3. IRAM SHABIR D/O SHABIR AHMAD MIR
4. KHURAM SHABIR MIR S/O SHABIR AHMAD MIR
ALL R/O,S OF KHAN COLONEY CHANAPORA SRINAGAR.

[CAVEATORS]

VS

PUBLIC AT LARGE

...[Non-Caveator']

In the matter of : Caveat petition in terms of sec 148-A CPC The caveators has a reason to believe and reasonable apprehension that the non caveators may file a suit against the caveators in the court of law before the Hon`ble Court.in case any Suit, appeal, writ,or any proceedings are filed before the Hon`ble court the caveators may be heard before passing any orders in absence of caveators.

ADVOCATE

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE INAYAT JAMAL & ASSOCIATES

IN THE CASE OF
1. JAVID AHMAD MIR S/O LATE GHULAM MOHAMMAD MIR R/O GULBAGH , PARIMPORA SGR.
2.HUWAID AHMAD MIR S/O JAVAID MOHAMMAD MIR R/O GULBAGH , PARIMPORA SGR.
3. SUHAIB AHMAD MIR S/O JAVAID MOHAMMAD MIR R/O GULBAGH , PARIMPORA SGR.
4. RAFIQA BANO W/O JAVAID AHMAD MIR R/O GULBAGH , PARIMPORA SRINAGAR.

[CAVEATORS]

VS

PUBLIC AT LARGE

...[Non-Caveator']

In the matter of : Caveat petition in terms of sec 148-A CPC The caveators has a reason to believe and reasonable apprehension that the non caveators may file a suit against the caveators in the court of law before the Hon`ble Court.in case any Suit, appeal, writ,or any proceedings are filed before the Hon`ble court the caveators may be heard before passing any orders in absence of caveators.

ADVOCATE

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروز پور بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر-433 سگنل-ٹی-25-24-4- ای-ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے مورخہ 31-05-2024 کو 15.00 بجے تک ویب سائٹ https://www.ireps.gov.in پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی ٹینڈرز اصلی / ترمیم شدہ طے کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینول ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینول ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بنکر چیک، ڈیپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔

کام کا نام	فیروز پور ڈویژن کے 121 سٹیشنوں پر مسافر ایڈریسنگ سسٹم / کمپیوٹر بیسڈ ایڈریس سسٹم کا انتظام۔

ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	31-05-2024 at 15.00	ٹینڈر کی اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	07-05-2024 13:46
تخمینہ لاگت	1,34,83,627.33	بڈنگ شروعات کی تاریخ آئی آر ای پی ایس	17-05-2024
بیعانہ کی رقم	2,17,400/-	مدت تکمیل کام	06 مہینے

ٹینڈر نوٹس نمبر 433، سگنل-ٹی-25-24-4 مورخہ 07-05-2024 1386/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت کچواری

عنوان: چٹھی آمدہ از دفتر جناب بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبر BDO/KSB/913 مورخہ 25/03/2024 بغرض نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق صبرینہ یعقوب دختر محمد یعقوب بٹ ساکنہ گروسٹھ کلان تحصیل خانصاحب ضلع بڈگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و نمبردار دیہہ کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ صبرینہ یعقوب دختر محمد یعقوب بٹ ساکنہ موضع گروسٹھ کلان مورخہ 04/08/2007 کو پیدا ہوئی ہے۔جسکی نسبت سائلہ مذکورہ نے DOB سرٹیفکیٹ بھی شامل مثل رکھا ہے۔اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص مذکورہ کو پیدائشی سرٹیفکیٹ ہذا اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔بعد گذرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت سرکل ہاروَن تحصیل نارتھ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب مرزا مہدی بیگ ولد مرزا فیاض احمد بیگ ساکنہ آرہل شالیمار بغرض اجرائی ڈپینڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی زوجہ عابدہ زوجہ مرزا فیاض احمد بیگ ساکنہ شالیمار مورخہ 04/02/2024 کو فوت ہو چکی ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں ڈپینڈنٹ سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفیہ	پیشہ
مرزا فیاض احمد	٦٦	خاوند	ریٹائرڈ ملازم
مرزا مہدی محمد بیگ	٣١	پسر	زیر تعلیم
معصومہ	٢٧	دختر	---
مرزا انکیل عباس	٢٢	پسر	---
غلام فاطمہ	٨٣	والدہ	ریٹائرڈ ملازم

مندرجہ بالا متوفی مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے۔لہٰذا قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے۔ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہٰذا میں پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل ہاروَن تحصیل نارتھ

اسلام میں باہمی میل جول کے آداب

تحریر: مفتی محمد وقاص رفیع

دُنیا میں کوئی بھی انسان اپنی معاشرتی واجتماعی زندگی میں دوسرے انسان سے کبھی مستغنی وبے نیاز نہیں ہوسکتا۔ اسے زندگی کے مختلف مراحل، متعدد شعبوں اور دیگر بیسیوں مسائل میں کسی نہ کسی انسان کی ضرورت واحتیاج لازمی پڑتی ہے۔

ہمارے دین مبین میں ہر قسم کے مواقع اور حالات کیلئے نہایت زریں اُصول مقرر کیے گئے ہیں معاشرتی زندگی میں پاکیزہ روایات اور شرم وحیا کی پاسداری کے احساس کو اُجاگر کرنا بہت ضروری ہے شادی وبیاہ کے مواقع ہوں یا فوتگی وغمی، انفرادی زندگی کے مسائل ہوں یا اجتماعی زندگی کے بکھیڑے، گھریلو زندگی کی اُلجھنیں ہوں یا باہر کی زندگی کے لاینحل، اسلام نے ہر قسم کے معاملات ومسائل اور تمام قسم کے مواقع وحالات میں انتہائی عمدہ اور نہایت ہی زریں اُصول مقرر کیے ہیں۔

چنانچہ باہر کی معاشرتی زندگی میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو برائی کا بدلہ اچھائی سے دینے اور نیک اور اچھے کاموں میں باہم ایک دوسرے کے ساتھ تعاون ونصرت کرنے اور برے اور غلط نوعیت کے کاموں سے بچنے کا حکم دیتے ہوئے فرماتے ہیں: ”ترجمہ: اور کسی قوم کے ساتھ تمہاری یہ دُشمنی کہ اُنہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم (اُن پر) زیادتی کرنے لگو، اور نیکی وتقویٰ میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو اور گناہ اور ظلم میں تعاون نہ کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔ (سورۃ المائدہ: 02)

اسی طرح دیانت داری سے کام کرنے اور خیانت سے بچنے کا حکم دیتے ہوئے فرماتے ہیں: ”ترجمہ: بے شک ہم نے حق پر مشتمل کتاب تم پر اس لئے اُتاری ہے تاکہ تم لوگوں کے درمیان اُس طریقے کے مطابق فیصلہ کرو جو اللہ نے تم کو سمجھایا ہے اور تم خیانت کرنے والوں کے طرف دار نہ بنو۔“ (سورۃ النساء: 105)

اسی طرح انصاف واحسان، رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی بے حیائی، برائی اور ظلم سے بچنے کا حکم دیتے ہوئے فرماتے ہیں: ”ترجمہ: بے شک اللہ انصاف کا، احسان کا اور رشتہ داروں کو (اُن کے حقوق) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، بدی اور ظلم سے روکتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔“ (سورۃ النحل: 90)

اس آیت مبارکہ میں معاشرتی زندگی کی جو روح کارفرما نظر آرہی ہے، پوری دنیائے انسانیت کے لئے اس میں ایک لائحہ عمل ہے جو کامیاب زندگی کی طرف ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ اگر معاشرے میں عدل وانصاف کا بول بالا ہوجائے، لوگوں میں احسان کرنے کا جذبہ پیدا ہوجائے تو معاشرہ امن وامان کا گہوارہ بن جاتا ہے۔ صلہ رحمی یعنی عزیز واقارب کے ساتھ نیک سلوک اور حاجت مندوں کی مدد کرنے سے معاشرہ عیوب سے پاک ہوسکتا ہے اور انسانی زندگی کا دامن خوشیوں سے بھر سکتا ہے۔ بدی اور بے حیائی انسانی زندگی کا مستقل روگ ہیں۔ یہ پاکیزہ معاشرے کی روح کو مجروح اور صالح گروہ کو بے آبرو کرنے والی مکروہات ہیں، اسی لئے قرآن پاک نے ہمیں اس سے دور رہنے کا حکم دیا ہے۔ معاشرتی زندگی میں پاکیزہ روایات کے فروغ اور شرم وحیا کی پاسداری کے احساس کو اُجاگر کرنے کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں: ”اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دُنیا کی زندگی اور اس کی زینت وآرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کردوں اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکوکاری کرنے والی ہیں اُن کے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے (سورۃ الاحزاب: 28,29)

ان آیات میں واضح کیا جارہا ہے کہ دنیاوی زندگی اور گھریلو زندگی میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ دنیاوی زندگی طمع، حرص وہوس اور خواہشات نفسانی کی طرف مائل کرتی ہے جبکہ دین کی پیروی پر مشتمل زندگی شرم وحیا، صبر وقناعت اور ایثار وقربانی کی خصوصیت پیدا کرتی ہے جو معاشرتی زندگی کا جوہر ہے۔ قرآن مجید معاشرتی زندگی کے اسی پہلو کو اجاگر کرتا ہے۔ گھریلو زندگی کی تمام مسرتیں وجود زن سے ہیں لہٰذا خاتون خانہ پر سب سے زیادہ گھریلو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ قرآن پاک ان کی تعلیم وتربیت پر خاص طور سے زور دیتا ہے۔ معاشرتی زندگی میں روحانی اقدار کی بڑی اہمیت ہے۔ دنیاوی آلائشوں سے پاک زندگی ہی اسلامی طرز حیات اور اسلامی روایات کی پاسدار ہے۔ لہٰذا قرآن اس زندگی میں پاکیزہ حصار قائم کرنے پر زور دیتا ہے اور ان میں غیر محسوس طور پر در آنے والی خرابیوں سے بچنے کی تنبیہ کرتا ہے۔

جیسا کہ ارشاد ہے: ”اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر اُن کے لئے موجب شناخت (وامتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (سورۃ الاحزاب: 59) اس آیت مبارکہ کا مقصد معاشرے کو یہ بات باور کرانا ہے کہ عورتیں پردے میں رہ کر محفوظ رہ سکتی ہیں لہٰذا روزمرہ زندگی میں انہیں محتاط رویہ اختیار کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

گھریلو زندگی میں قریب ترین ومستحکم ترین رشتہ میاں کا بیوی کا ہے، گھریلو زندگی میں نشیب وفراز آتے رہتے ہیں لہٰذا میاں بیوی میں اگر کسی قسم کی ناچاقی ہوجائے تو فتنہ وفساد برپا کرنے کی بجائے قرآن مجید اس کیلئے پُر امن اور شریفانہ راہ دکھاتا ہے جو معاشرتی زندگی کا اصل مقصد ہے۔ قرآن کہتا ہے: ”ترجمہ: اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کرلیں۔ اور صلح خوب (چیز) ہے اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (سورۃ النساء: 128)

معاشرتی زندگی کے استحکام وانضباط میں اولاد کی اہمیت مسلم ہے۔ اولاد کی تربیت کی ذمہ داری والدین پر عائد کی گئی ہے۔ مگر والدین کے حقوق اولاد پر مقدم قرار دیے گئے ہیں اور اولاد کو تنبیہ کردی گئی ہے جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”ترجمہ: اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا (سورۃ الاسراء: 23)

انسانی معاشرے کی تشکیل واخلاقی اقدار کی ترویج کے سلسلے میں قرآن مجید کی یہ آیت مبارکہ انسان کے لئے اخلاقی منشور کی اہمیت رکھتی ہے۔ اولاد کا ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک ہی معاشرتی استحکام کے لئے مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ انسانی برادری میں امن کا شعور اور امن کی ترغیب احترام انسانیت اور تسلیم ورضا کی روح پیدا ہوتی ہے۔ جس معاشرے میں بزرگوں کو مرکزی حیثیت دی جائے ان کی بڑائی، بزرگی اور عظمت کو تسلیم کیا جائے ان کے سامنے جھک کر انہیں میٹھی زبان میں مخاطب کیا جائے وہ معاشرہ حقیقی معنوں میں انسانی معاشرہ کہلانے کا مستحق ہے قرآن مجید ایسے ہی مثالی معاشرے کی تشکیل چاہتا ہے۔

اسی طرح قرآن پاک انسانی معاشرے کی فلاح وبہبود کو قدم قدم ملحوظ رکھتا ہے اور ایسے اُصول مقرر کرتا ہے جنہیں اپنا کر معاشرتی اور انفرادی اعتبار سے زندگی کی حقیقی مسرتیں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ انسان معاشرے میں ایک دوسرے کی مدد کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اللہ مسبب الاسباب ہے مگر اس نے انسان کو بھی ایک دوسرے کے لئے وسیلہ بنادیا ہے تاکہ روزمرہ زندگی میں پیش آنے والی مشکلات کا مقابلہ آسانی سے کیا جاسکے اور ان برائیوں کو بروقت روکا جاسکے جو انسان کے ایک دوسرے سے لاتعلقی کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہیں۔ اسی لئے تلقین کی گئی کہ رشتہ داروں کو اُن کا حق دو اور مسکین اور مسافروں کو اُن کا حق۔ اس حد بندی سے معاشرے کے تمام انسانوں پر ایک دوسرے کے حقوق کا تعین ہوتا ہے۔ رشتہ دار، مسکین اور مسافر معاشرے کے ناگزیر جز وہیں۔

اتحاد امت یہ ہر وقت اور ہر زمانے میں فائدہ مند ہے، خاص کر بھارت میں آج کل کے حالات کے پیش نظر یہ انتہائی ضروری اور وقت کی پکار ہے۔ ہمیں خود قرآن کریم بھی اس طرف رہنمائی کرتا ہے واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا، فتفشلوا وتذهب ریحکم، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہو اور آپس میں اختلاف مت پیدا کرو ورنہ تم ناکام ہوجاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی، کمزور وناتواں ہوجاؤ گے۔ بھارت میں آج کل جان بوجھ کر جو حالات پیدا کردئے گئے ہیں اور مستقبل میں بھی جو خوف ودہشت اور بے اطمینانی کے اندیشے جنم لے رہے ہیں وہ ہر ذی شعور سے مخفی نہیں ہے۔ یہ حالات اور ماحول صرف ایک دن یا کچھ سالوں کی اپج نہیں ہے بلکہ اس پر خاص لوگوں کی سالہا سالوں کی محنت ہے جن کو اب یہ پورا یقین ہوگیا ہے کہ بھارت پر ہمارا راج ہے جو چاہو کرلو اور جو چاہو قانون پاس کرلو، جو چاہو نفرت پیدا کردو کوئی ہمیں بگاڑنے والا نہیں ہے۔ ایسے حالات میں اگر کہیں سے کوئی ایسی کوشش، کوئی پہل سامنے آتی ہے جس سے یہ سمجھ میں آئے کہ کوئی تو ہے جس کو آپسی اتحاد واتفاق کی ضرورت سمجھ میں آرہی ہے، کچھ لوگ ہیں جو مل بیٹھ کر، سر جوڑ کر اس سلسلے میں بیٹھے ہیں یا بیٹھنا چاہتے ہیں تو ہمیں ایسے لوگوں کی ہمت افزائی کرنی چاہیے ان کے حصے کے جو کام ہیں وہ کر رہے ہیں ہمارے حصے کے جو کام ہیں ہم کریں، کیونکہ پوری امت مسلمہ ایک جسم کے مانند ہے اور جسم صرف ہاتھ، پیر، منہ، ناک، آنکھ کا نام نہیں ہے بلکہ مجموعی ہیئت کا نام جسم ہے، اگر ایک آدمی ہاتھ کو چست درست رکھنے پر کام کر رہا ہے، اور ایک بندہ پیر کو صحیح وسالم برقرار رکھنے پر محنت کر رہا ہے تو ہر ایک کو اپنے حصے کا کام کرنے دینا چاہیے جب ہی پورا جسم صحت مند، تندرست وتوانا رہ پائے گا اور آنے والی ہر مصیبت اور مشکلات کا سامنے کرنے کے لیے پورا جسم تیار ہوگا۔ اس بات اظہر من الشمس ہے کہ کوئی بھی آدمی یا تنظیم معصوم عن الخطا نہیں ہے، اس لیے بعض دفعہ ان کی غلطی سے کنارہ کشی اختیار کرنا ہی بہتر ہوتا ہے اور من حیث المجموع ان سے بھلائی ہی کی امید رکھی جاتی ہے، ہاں یہ بات بھی درست ہے اور اکثر دیکھا گیا ہے کہ بڑے بڑے اجتماعات جو امت کے فائدے کے نام پر ہوتے ہیں وہ نشستن خوردن برخاستن پر محدود ہوتے ہیں اس سے امت کے لیے کچھ بھی مفید بات سامنے نکل کر نہیں آتی ہے۔ لیکن یہ بھی ہمیں سوچنا ہوگا کہ اگر کچھ لوگ مل کر بیٹھیں گے نہیں یا کچھ کوشش بھی نہیں کریں گے تو آخر بات آگے کیسے بڑھے گی اور کیسے لائحہ عمل تیار کیا جائے گا اس لیے ہمارے ذمہ جو ذمہ داری بنتی ہے اس کو اپنے طور پر کرگزرنا چاہیے اور جو لوگ نہ کرنے کے بجائے کچھ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کم از کم اس پر تنقید برائے تنقیص نہیں بلکہ تنقید برائے اصلاح ہونی چاہیے۔ اکثر دیکھا گیا ہے ہم اس وقت جاگتے ہیں یا کچھ کرتے ہیں جب ہمارا بہت بڑا نقصان ہو چکا ہوتا ہے ہم اس وقت دفاعی پوزیشن میں آجاتے ہیں، یقیناً نقصانات کی تلافی کے لیے ہاتھ بڑھانا اور پریشان حال کی مدد کرنا یہ ہمیں اسلام نے سکھایا ہے لیکن بعض وقت اگر یہی کوشش ہم پہلے کریں گے تو بہت بڑے نقصان سے بچا سکتے ہیں، ہمیں جہاں دفاع کرنے کی ضرورت ہے وہاں دفاع کرنا ہے اور جہاں اقدامی پوزیشن اختیار کرنا ہے۔

نکاح عورت کیلئے تحفظ بھی اور تکریم بھی

تحریر- افروز عنایت-

نوشین: مجھے تو ایک آنکھ نہیں بھاتی عزیز کی مما...... یہ کرو، وہ نہ کرو۔ دیر تک سونا ٹھیک نہیں۔ اور سسر صاحب.. ان کا کیا کہنا! وہ سیر تو یہ سوا سیر۔ مما آپ نے بھی مجھے کس جہنم میں دھکیل دیا۔ عزیز کو دیکھو، کہتی ہوں "میں بور ہوجاتی ہوں، کہیں گھمانے پھرانے لے چلو"...... تو ٹال مٹول سے کام لیتا ہے، ہنی مون تک پر نہیں لے کر گیا۔ شادی کے بعد لڑکیاں خوب گھومتی پھرتی ہیں۔ زیور، کپڑا، بڑا سا مکان، گاڑی......

ہونہہ۔ نعیمہ: بیٹا، مجھے کیا پتا ان کے اندرونی حالات کا۔ میں تو سمجھتی تھی میری بیٹی اکیلے گھر میں راج کرے گی۔ لڑکے کی نئی ملازمت ہے، آہستہ آہستہ ترقی کرلے گا۔ اور دونوں نندیں شادی شدہ ہیں، ساس سسر بوڑھے۔

نوشین: مجھ سے نہیں ہوتے گھر کے کام۔ ان کا بس چلے تو جھاڑو پوچا بھی مجھ سے کروالیں۔ میں نے کبھی روٹیاں بنائی تھیں؟ کہتی ہیں کہ ہاتھ کی بنی ہوئی روٹی کا تو مزا ہی اپنا ہے۔

دوسرے کمرے سے دادو نماز پڑھ کر نکلیں تو پوتی کی بات سن کر انہیں افسوس ہوا۔ وہ شروع سے اپنی بہو نعیمہ سے کہتی تھیں کہ اسے گھرداری سکھاؤ۔ لیکن نوشین...... اسے تو صرف ٹی وی یا سہیلیوں کے ساتھ وقت گزارنا اچھا لگتا تھا، اور اس سلسلے میں نعیمہ ہمیشہ اس کی طرف داری کرتی رہتی ہے۔

دادو: بیٹا نوشین...... یہ تو گھر کے کام ہیں کھانا بنانا، روٹی پکانا، اس میں کیا برائی ہے!

نعیمہ نے ساس کو غصے سے دیکھا اور بولی: اماں اب وہ زمانہ گزر گیا۔ جب بہو کولہو کے بیل کی طرح جتی رہتی تھی۔ دیکھو تو پانچ مہینے میں میری بیٹی کملا کر رہ گئی ہے۔ آج عزیز لینے آئے گا تو میں ضرور اُس سے بات کروں گی۔ کیا لاوارث ہے ہماری بیٹی، جو یہ سلوک کیا جارہا ہے!

نوشین دو بھائیوں کی اکلوتی بہن تھی۔ لاڈ وپیار اور نازوں میں پلی نوشین نے جیسے تیسے بی اے کرلیا۔ سارا دن ٹی وی دیکھنا اور سہیلیوں کے ساتھ وقت گزارنا اسے پسند تھا۔ ٹی وی ڈراموں سے نت نئے فیشن اور انداز سیکھتی اور انہیں اپناتی۔ دادو تھوڑی بہت روک ٹوک کرتیں تو دونوں ماں بیٹی کو ناگوار گزرتا۔ اسی لیے نوشین گھرداری سے نابلد تھی۔ شادی کو تو وہ سنہری خوابوں کی تعبیر سمجھتی تھی۔ وہ متوسط گھرانے سے تعلق رکھتی تھی لیکن ذہن میں سجے خوابوں کی وجہ سے شادی کے بعد کے حالات نے اسے مایوس کردیا تھا، اوپر سے مما کی باتوں نے اسے مزید الجھا دیا تھا۔

عزیز: دیکھو نوشین میرے والدین نے تمہارے والدین سے کچھ نہیں چھپایا تھا، اور آہستہ آہستہ ان شاء اللہ سب ٹھیک ہوجائے گا۔ مجھے تھوڑا وقت دو، میں نے یہی بات تمہاری والدہ کو بھی سمجھانے کی کوشش کی تھی۔ لیکن خیر چھوڑو ان باتوں کو، ہمیں اپنے آنے والے بچے کے بارے میں بھی سوچنا چاہیے۔

نوشین: یہی تو میں تمہیں سمجھانے کی کوشش کررہی ہوں کہ تم مجھے ہی خوشیاں نہیں دے سکے ہو تو اپنے بچے کو کیا دو گے!

عزیز: بس اب بہت ہو چکا...... اچھا کھاتی ہو، پیتی ہو، آدھا دن سوئی رہتی ہو، میری بوڑھی ماں کا آدھا دن کچن میں گزر جاتا ہے، اور کیا چاہتی ہو تم......؟ کیا میں آسمان سے تارے توڑ لاؤں؟ ہماری شادی کو ایک سال ہونے کو ہے، میں تمہیں خوش رکھنے کی پوری کوشش کررہا ہوں لیکن...... اور بند کرو یہ ٹی وی.. سارا دن ان بے ہودہ ڈراموں نے تمہیں صرف...... نہ تم دولت مند گھر کی بیٹی ہو اور نہ میں۔ خدا کے لیے حالات سے سمجھوتا کرنے کی کوشش کرو...... یہ صرف ڈرامے ہیں.. گلیمر کی دنیا صرف دکھاوا ہے۔

نوشین: (غصے سے) اب ایسی بات بھی نہیں۔ تم نے دیکھا میری کزن کی شادی میں...... اُس کے شوہر کی بڑی سی گاڑی۔ اور...... اور آج وہ ہنی مون کے لیے جارہی ہے۔ اور تم...... تم صرف مجھے بہلانے کی کوشش کررہے ہو۔

آئے دن کی بک بک، جھک جھک اور لڑائی جھگڑوں نے گھر کی فضا کو مسموم کردیا تھا۔ اب تو ساس بھی اپنا کام کاج کرکے کمرے میں چلی جاتیں۔ شام کو عزیز کے آتے ہی نوشین ان ہی باتوں کو دہراتی...... یا اب وہ زیادہ وقت مما (اپنی ماں کے پاس) گزارتی۔ آخر ان حالات کا نتیجہ وہی نکلا جو اکثر ایسے موقعوں پر سامنے آتا ہے۔ بیٹی کی پیدائش کے بعد بھی نوشین میں کوئی تبدیلی نہ آئی۔ مجبوراً عزیز نے اُسے اُس کے مطالبے پر طلاق دے دی۔

طلاق کے بعد وہ سمجھ رہی تھی کہ نئے سرے سے اپنی زندگی اپنے مزاج اور پسند کے بندے کے ساتھ گزارے گی...... لیکن یہ اس کی سب سے بڑی بھول تھی۔

☆......☆

نوشین: مجھے نہیں کرنی اس شخص سے شادی۔ دو بچوں کا باپ اور میں......

مما: لیکن میری جان تم خود بھی تو طلاق یافتہ اور ایک بچی کی ماں ہو...... اور لوگ باتیں بنارہے ہیں۔

نوشین: مما اب وہ زمانہ نہیں۔ آپ خود دیکھ رہی ہیں ٹی وی کی کتنی اداکاراؤں اور اینکرز نے دو دو تین تین شادیاں کی ہیں۔ مجھے بھی کوئی ڈھنگ کا بندہ مل جائے گا۔ میں نے عزیز کو اس لیے نہیں چھوڑا کہ کسی دوسرے عزیز کا ہاتھ پکڑ کر بقیہ زندگی گزاروں۔

دادو: لیکن نوشین بیٹا! ہم جس طبقے سے تعلق رکھتے ہیں وہاں طلاق کو معیوب سمجھا جاتا ہے۔ آج کنواری لڑکیوں کے لیے رشتے ملنا مشکل ہوگیا ہے اور تم......

نوشین: دادو آپ تو چپ رہا کریں۔ مما بھی آپ کو دیکھ کر مایوسی کی باتیں کرنے لگی ہیں۔ یہ میری زندگی ہے، میں اپنی مرضی سے جینا چاہتی ہوں۔ آپ میری فکر چھوڑ دیں۔

☆......☆

وقت کی ڈور کون پکڑ سکتا ہے! وہ گزرتا رہا۔ نوشین آئیڈیل کے چکر میں ہر رشتے سے انکار کرتی رہی...... اب تو وہ جس محفل میں جاتی، لوگوں کی کھسر پھسر کی آواز اسے تکلیف پہنچاتی کہ یہ طلاق یافتہ ہے، اپنا نہیں تو بیٹی کا ہی خیال کرتی۔ اچھا خاصا گھر برباد کرکے بیٹھی ہے۔

قانونِ فطرت کے تحت محبتوں کے تمام پُرخلوص رشتے اس سے ناتا توڑ کر جاچکے تھے...... دادو، مما بابا۔ اپنا اور بیٹی کا پیٹ پالنے کے لیے مجبوراً اسے ملازمت کرنی پڑی۔ لیکن ہر قدم پر اسے احساس ہورہا تھا کہ اس کے سر پر چھت نہیں۔ وقت کے گزرنے کے ساتھ یہ احساس اس پر حاوی ہوتا جارہا تھا کہ اس سے بہت بڑی غلطی سرزد ہوگئی ہے...... اکثر باہر کی دنیا میں اسے لاوارث سمجھ کر گندی نگاہیں اس کا پیچھا کرتیں۔ آج اسے احساس ہورہا تھا کہ نکاح عورت کے لیے تحفظ کی ضمانت ہے۔ شوہر کا گھر اور اس کی چھت اس کی تکریم کی ضمانت ہے۔

The Urdu Daily

WATTAN

روزنامہ وطن سرینگر

اگلے سال پی ایس ایل اور آئی پی ایل میں 'ٹکراؤ' کا خدشہ؟

ویب ڈیسک // پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے حوالے سے چند نئی تبدیلیوں کا پلان پیش کیا ہے جس کی منظوری کے بعد اگلے برس ہونے والے پی ایس ایل کے سیزن کا انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) سے ٹکراؤ ہو سکتا ہے۔ کرکٹ کی کوریج کرنے والی ویب سائٹ کرک انفو نے دعویٰ کیا ہے کہ سنیچر کو پی سی بی اور پی ایس ایل کی چھ فرنچائزز کے درمیان بڑی میٹنگ ہوئی جس میں اگلے برس کے پی ایس ایل ایڈیشن کے حوالے سے پلان پیش کیا گیا۔ کرک انفو کا دعویٰ ہے کہ پی سی بی کی جانب سے پی ایس ایل 2025 کی ونڈو کو اپریل مئی میں منتقل کرنے کی پیشکش کی گئی ہے جس پر کچھ فرنچائزز نے رضامندی کا اظہار کیا ہے جبکہ کچھ فرنچائزز اس پلان پر ابھی تک کوئی فیصلہ کرنے سے قاصر رہیں تاہم لاہور قلندرز نے پی ایس ایل کو نئی ونڈو میں منتقل کرنے کی مخالفت کر دی۔ پاکستان اگلے برس فروری میں آئی سی سی چیمپیئنز ٹرافی کی میزبانی کرے گا جس کا مطلب ہے کہ پی ایس ایل 10 کی ونڈو 7 اپریل سے 20 مئی بن سکتی ہے اور یوں پی ایس ایل اور آئی پی ایل ایک وقت پر ہوں گے۔ دوسری جانب پی سی بی کا پی ایس ایل کی ونڈو کو اپریل مئی میں منتقل کرنے کا مستقل ارادہ ہے کیونکہ دسمبر سے فروری تک مصروف کرکٹ سیزن کے باعث پی ایس ایل کا چار دیگر ٹی 20 لیگز اور انٹرنیشنل کرکٹ سے ٹکراؤ ہوتا ہے۔ پی سی بی حکام کے مطابق وہ آئی پی ایل سے مقابلہ نہیں کرنا چاہتے بلکہ دونوں لیگز کے ایک ساتھ چلنے کے حامی ہیں۔ اگر پی ایس ایل کا انعقاد اپریل مئی میں ہوتا ہے تو اس سے میچز رمضان کے مہینے میں نہیں ہوں گے۔ قمری کیلنڈر کے مطابق ہر اسلامی ماہ ہر سال پچھلے سال کی نسبت 10 دن پہلے شروع ہوتا ہے جس کی وجہ سے فروری اور مارچ کے مہینے میں پی ایس ایل شیڈول کرنے سے میچز اگلے چند برسوں تک رمضان کی وجہ سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ بڑی میٹنگ میں اس بات پر بھی گفتگو کی گئی کہ پی ایس ایل کا ڈرافٹ آئی پی ایل کی آکشن کے بعد منعقد کیا جائے تاکہ آئی پی ایل میں فروخت نہ ہونے والے کھلاڑیوں کی دستیابی کا فیصلہ کیا جا سکے۔ میٹنگ میں ایسے کھلاڑیوں کے ناموں کی فہرست بھی پیش کی گئی جو رواں برس کے جاری آئی پی ایل سیزن کا حصہ نہ بن سکے۔ ان کھلاڑیوں میں جوش ہیزل وڈ، عادل رشید اور جیسن ہولڈر جیسے نام شامل تھے۔ اس کے علاوہ میٹنگ میں پی ایس ایل کے پلے آف مرحلے کو نیوٹرل وینیو پر کروانے کے آپشن پر بھی غور کیا گیا۔

لالیگا سپورٹس سعودی عرب میں کلب فٹبال کو فروغ دے رہا ہے

ویب ڈیسک // لالیگا ای اے سپورٹس سعودی عرب میں فٹ بال کے ساتھ میدان میں اور میدان سے باہر تعلقات بڑھا رہا ہے۔ عرب نیوز کے مطابق مارچ کے شروع میں ریاض کی محد سپورٹ اکیڈمی میں پہلا لالیگا ایف سی فیوچر انڈر-14 انٹرنیشنل ٹورنامنٹ منعقد کرایا گیا۔ لالیگا ایف سی فیوچر ٹورنامنٹ سعودی وزارت کھیل کے تعاون سے منعقد کیا گیا تھا جس میں ہسپانوی کلبوں سمیت 12 ٹیموں نے حصہ لیا۔ اس ٹورنامنٹ میں ای اے سپورٹس لالیگا کی آٹھ ٹیمیں بارسلونا، کیڈیز، ایٹلیٹکو، میڈرڈ، سیویا، ولاریال، ریئل بیٹس اور اوساسونا شامل تھیں۔ اس کے علاوہ اٹلی کی اے ایس روما، پرتگال کی ایس ایل بینفیکا، فرانس کی اولمپک ڈی مارسیلی اور سعودی عرب کی محد اکیڈمی نے حصہ لیا۔ گذشتہ ہفتے بارسلونا سعودی فیوچر فالکنز کے وفد کا استقبال کرنے والا تازہ ترین ہسپانوی کلب بن گیا۔ اس موقع پر مملکت کی ٹیم نے ڈیجی جرک سپورٹس سٹی میں لالیگا ریزرو ٹیم کو 2-3 گول سے شکست دی۔ لالیگا کی مینیجنگ ڈائریکٹر برائے مشرق وسطیٰ و شمالی افریقہ (مینا) مائیٹ وینٹورا نے کہا ہے کہ مستقبل میں مزید پراجیکٹس سامنے آنے والے ہیں جو لالیگا برانڈ بڑھانے کے مشن کا حصہ ثابت ہوں گے۔ مائیٹ وینٹورا نے دبئی میں لالیگا کے ہیڈ کوارٹر میں بتایا کہ ریاض میں حالیہ فیوچرز ایف سی ٹورنامنٹ اور ہسپانوی لیگ کے برانڈ و کلبوں کو فروغ دینے کے بارے میں بھی بات کی ہے۔ وینٹورا کا کہنا ہے کہ میرے خیال میں مملکت کی 80 فیصد آبادی فٹبال سے محبت کرتی ہے اور یہاں لالیگا کی مقبولیت بہت زیادہ ہے، اس لیے ہم وہاں رہنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا سعودی عرب فٹبال کے حوالے سے خطے کے اہم ممالک میں سے ایک ہے اس لیے ہمارے لیے وہاں ہونا بہت اہم تھا اور صرف ایک چھوٹے پروجیکٹ کے ساتھ ہم وہاں نہیں رہنا چاہتے ہمارے پاس بہت سے مختلف پراجیکٹس ہیں۔ سعودی وزارت کھیل اور جنرل انٹرٹینمنٹ اتھارٹی کے ساتھ مل کر ہم نے حال ہی میں ریاض میں ایف سی فیوچر ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا۔ ہم ایسے ممالک میں رہنا چاہتے ہیں جہاں لالیگا کے پرستار موجود ہوں۔

حیدرآباد آج ممبئی کے خلاف ایک اہم کامیابی کیلئے کوشاں

ممبئی // ایک پر اعتماد سن رائزرس حیدرآباد اور جدوجہد سے پریشان ممبئی انڈین پریمیئر لیگ پوائنٹس ٹیبل میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں گی جب دونوں ٹیمیں پیر کو یہاں ٹکرائیں گی۔ آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل میں 10 میچوں میں چھ جیت اور چار ہار کے ساتھ 12 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر موجود حیدرآباد آل راؤنڈ شو پیش کرنے اور خاص طور پر اپنے بولنگ کے شعبے میں بہتری لانے کے لیے بے چین ہوگا۔ پیٹ کمنز کی زیر قیادت ٹیم متعدد ٹیموں کے درمیان شدید لڑائی جو آخری چار مقامات میں رسائی کے لیے کوشش کر رہی ہیں، جس میں راجستھان رائلز، کولکتہ نائٹ رائیڈرز اور لکھنؤ سوپر جائنٹس اب حیدرآباد سے اوپر ہیں لہٰذا حیدرآباد اب اپنے مقام کو مستحکم کرنے کیلئے کوشاں ہوگا۔ چنئی سوپر کنگز اور دو بار واٹنے والی دہلی کیپٹلز آئندہ مقابلوں میں حیدرآباد کا کھیل بگاڑ سکتے ہیں۔ ایک ایسا منظر نامہ جو 2016 کی چیمپئن کو کسی بھی حالات کیلئے مجبور کر دے گا۔ کے کے آر کے خلاف پچھلے مقابلے کے لیے وانکھیڈے اسٹیڈیم کی وکٹ سست رہی تھی اور اگر اب بیٹنگ کیلئے سازگار وکٹ استعمال کی جائے گی تو حیدرآبادی بیٹرس خوشیاں منائیں گے اور بہت بڑا اسکور بنائیں گے جیسا کہ انھوں نے اس سیزن میں کئی بار کیا ہے۔ یہاں کی پچز عام طور پر بیٹنگ کے لیے موزوں ہوتی ہیں اور اس مقام پر باؤنڈری کی لمبائی 200 سے زیادہ ہوتی ہے لیکن ممبئی اور کولکتہ مقابلہ گزشتہ جمعہ کو ایک سست سطح پر کھیلا گیا۔

ہندوستان کا ورلڈ کپ میں 4 اکتوبر کو نیوزی لینڈ سے مقابلہ

ڈھاکہ // انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے اتوار کو ٹورنمنٹ کا شیڈول جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان 4 اکتوبر کو نیوزی لینڈ کے خلاف 2024 ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ مہم کا آغاز کرے گا۔ ہندوستان کا پاکستان کے خلاف انتہائی متوقع میچ 6 اکتوبر کو سلہٹ میں ہوگا۔ ہندوستان گروپ اے میں نیوزی لینڈ، پاکستان، کوالیفائر 1 اور آسٹریلیا کے ساتھ ہے، جن کا مقابلہ 13 اکتوبر کو سلہٹ میں ہوگا۔ میں اس سال کے آخر میں بنگلہ دیش میں ہونے والے آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں حصہ لینے کے امکان پر بہت پرجوش ہوں۔ پچھلے کچھ سالوں میں خواتین کی کرکٹ کی ترقی اور خاص طور پر خواتین کے ورلڈ کپ میں ناقابل یقین حد تک اضافہ ہوا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ ایونٹ کسی بھی قسم سے کم نہیں ہوگا۔ دنیا کو تفریح فراہم کرنے کے لئے مسابقتی اور اعلیٰ توانائی کی کرکٹ سے مختلف ہے، ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور نے آئی سی سی کے ایک بیان میں کہا۔ گروپ بی میں میزبان بنگلہ دیش، انگلینڈ، جنوبی افریقہ، ویسٹ انڈیز اور کوالیفائر 2 شامل ہیں۔ 2024 خواتین کا ٹی 20 ورلڈ کپ 3 سے 20 اکتوبر تک بنگلہ دیش میں منعقد ہوگا، جو 2014 کے بعد دوسری بار اس ٹورنمنٹ کی میزبانی کر رہا ہے۔ دس ٹیمیں 18 دنوں میں دو مقامات پر 23 میچ کھیلے گی، ڈھاکہ میں شیر بنگلہ نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم اور سلہٹ میں سلہٹ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم مقابلوں کی میزبانی کریں گے۔

اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ : پاکستان نے کوریا کو 0-4 سے شکست دے دی

ویب ڈیسک // ملائشیا کے شہر اپوہ میں جاری 30 ویں سلطان اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان نے جنوبی کوریا کو 0-4 سے شکست دے دی۔ پاکستان کی جانب سے پہلا گول میچ کے تیسرے منٹ میں کپتان حنان شاہد نے کیا۔ گرین شرٹس کی طرف سے دوسرا گول ارشد لیاقت نے میچ کے 20 ویں منٹ میں کیا جبکہ غضنفر علی نے تیسرا گول میچ کے 27 ویں منٹ میں کر کے ٹیم کو واضح برتری دلوائی۔ پاکستان کے لیے چوتھا گول میچ کے 50 ویں منٹ میں صفیان خان نے کیا۔ اس میچ سے قبل پاکستانی ٹیم نے ٹورنامنٹ کے پہلے روز اپنے پہلے میچ میں میزبان ملائشیا کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد چار کے مقابلے میں پانچ گول سے ہرا دیا تھا۔ ملائشیا کے خلاف پاکستان کی جانب سے صفیان خان نے ہیٹرک کی جبکہ زکریا حیات اور ابوبکر محمود ایک ایک گول کرنے میں کامیاب رہے۔ پاکستان ہاکی ٹیم ایک روزہ آرام کے بعد 7 مئی کو جاپان کے خلاف پاکستانی وقت کے مطابق 3:15 بجے دوپہر تیسرا میچ کھیلے گی۔ سلطان اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ کے پہلے مرحلے میں ٹورنامنٹ شریک تمام ٹیمیں ایک دوسرے سے ایک ایک میچ کھیلیں گی جس کے بعد پوزیشن پلے آف مرحلہ کھیلا جائے گا۔ گروپ مرحلے میں پہلے اور دوسرے نمبر پر آنے والی ٹیموں کے درمیان ٹورنامنٹ کا فائنل کھیلا جائے گا۔ خیال رہے کہ 4 سے 11 مئی تک جاری رہنے والے سلطان اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ میں میزبان ملائشیا، پاکستان، کینیڈا، جاپان، نیوزی لینڈ اور کوریا کی ٹیمیں شریک ہیں۔

پاکستانی ٹیم کا دورہ جنوبی افریقہ، پی سی بی نے شیڈول جاری کر دیا

اسلام آباد // پاکستان کرکٹ ٹیم رواں برس دسمبر میں ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 سیریز کھیلنے کے لیے جنوبی افریقہ کا دورہ کرے گی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے پاکستانی ٹیم کے دورہ جنوبی افریقہ کے لیے شیڈول جاری کر دیا ہے۔ شیڈول کے مطابق پاکستانی ٹیم رواں برس دو ٹیسٹ، تین ون ڈے اور تین ٹی 20 میچز کھیلنے جنوبی افریقہ جائے گی۔ پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان پہلے ٹی 20، پھر ون ڈے اور اس کے بعد ٹیسٹ سیریز کھیلی جائے گی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان تین ٹی 20 میچز 10، 13 اور 14 دسمبر کو بالترتیب ڈربن، سینچورین اور جوہانسبرگ میں کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان تین ون ڈے میچز پر مشتمل سیریز کا پہلا میچ 17 دسمبر کو پارل، دوسرا میچ 19 دسمبر کو کیپ ٹاؤن جبکہ تیسرا میچ 22 دسمبر کو جوہانسبرگ میں ہوگا۔ پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان پہلا ٹیسٹ میچ 26 دسمبر سے سینچورین میں کھیلا جائے گا جبکہ دوسرا ٹیسٹ 3 جنوری سے کیپ ٹاؤن میں ہوگا۔ پاکستان کے علاوہ رواں برس سری لنکن ٹیم بھی دو ٹیسٹ میچز کھیلنے جنوبی افریقہ جائے گی۔

ہاردک کا دباؤ میں نظر آنا فطری ہے، فنچ کا ریمارک

ممبئی // آسٹریلیا کے سابق کرکٹر اور ٹی وی کمنٹیٹر آرن فنچ نے کہا کہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے جاریہ سیزن میں ممبئی انڈینز کی کارکردگی اب تک اچھی نہیں رہی اور ایسی صورتحال میں کپتان ہاردک پانڈیا کو دباؤ محسوس ہونا فطری بات ہے۔ اسٹار اسپورٹس کرکٹ لائیو سے بات کرتے ہوئے فنچ نے گزشتہ شب کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے خلاف ممبئی کی شکست پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وانکھیڈے اسٹیڈیم میں اوس پڑنے کے ساتھ آپ ان سے 170 رنز کا تعاقب کرنے کی توقع کر سکتے ہیں۔ یہ عام طور پر بلے بازی کیلئے ایک خوبصورت جگہ ہے تاہم ممبئی کی کارکردگی قدرے حیران کن تھی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کی مسلسل مایوس کن کارکردگی کی وجہ سے کپتان ہاردک کا دباؤ میں آنا فطری ہے اور وہ بھی اس وقت جب کپتان کی اپنی کارکردگی بھی اچھی نہ ہو۔ میں خود اس صورتحال میں رہا ہوں جہاں آپ انفرادی طور پر جو کچھ بھی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ ظاہر نہیں ہوتا ہے اور جب ٹیم اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر رہی ہے تو یہ واقعی مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسے وقت میں ٹیم کی کارکردگی کیلئے کپتان کا کردار بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ کل رات منیش پانڈے کی اننگز پر بات کرتے ہوئے فنچ نے کہا کہ ٹیم میں منیش پانڈے جیسا شخص ہونا، جو آئی پی ایل اور بین الاقوامی کرکٹ دونوں میں وسیع تجربہ رکھتا ہے، ناقابل یقین حد تک فائدہ مند ہوگا۔

خود اعتمادی سراج کی اصل طاقت / گواسکر

بنگلورو // محمد سراج کا خود اعتمادی اور کبھی نہ ہار ماننے والا رویہ ان کی اصل طاقت ہے۔ بیٹنگ لیجنڈ سنیل گواسکر نے یہاں انڈین پریمیئر لیگ میں گجرات ٹائٹنز کے خلاف رائل چیلنجرز بنگلورو کی چار وکٹ سے جیت کے بعد کہا کہ ہندوستانی فاسٹ بولر محمد سراج کی خود اعتمادی ان کی اصل طاقت ہے۔ شبمن گل اور وردھیمان ساہا کو آؤٹ کرنے کے لیے پاور پلے میں سراج کے دو وکٹوں نے ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا کیونکہ گجرات جائنٹس کو 19.3 اوورز میں صرف 147 پر آل آؤٹ ہوئی جس میں گواسکر کا اہم کردار رہا۔ گواسکر نے اسٹار اسپورٹس کرکٹ لائیو پر کہا، جب بھی آپ محمد سراج کو دیکھیں گے، آپ کو معلوم ہوگا کہ وہ اپنا مقابلے میں اپنا سب کچھ جھونکنے والا ہے۔ وہ وقت یاد رکھیں جب ان کے والد کا انتقال ہو گیا تھا جب وہ آسٹریلیا میں تھے اور ایسے مشکل وقت میں بھی انہوں نے ٹیم کی کامیابی میں اہم رول ادا کیا تھا۔

زخمی پاتھیرانا سری لنکا واپس لوٹ جائیں گے

دھرم شالہ // چنئی سوپر کنگز (سی ایس کے) کو کہا کہ فاسٹ بولر متھیشا پاتھیرانا عضلات میں کھچاؤ سے صحت یاب ہونے کے لیے سری لنکا واپس جائیں گے۔ متھیشا نے 2022 کے سیزن میں چنئی کی شروعات کی اور 2023 میں ان کی خطاب جیتنے کی دوڑ میں اہم کردار ادا کیا۔ فرنچائز نے ایک بیان میں کہا چنئی سپر کنگز کے فاسٹ بولر متھیشا پتھیرانا ہیمسٹرنگ کی انجری کا شکار ہیں اور مزید صحت یاب ہونے کے لیے سری لنکا واپس جائیں گے۔ متھیشا نے اس سیزن میں چنئی کے لیے چھ میچ کھیلے، 7.68 کی اکانومی سے 13 وکٹیں حاصل کیں، جن میں ممبئی انڈینز کے خلاف چار وکٹیں بھی شامل ہیں۔ وہ فی الحال رواں سیزن میں مستفیض الرحمن کے 14 وکٹوں کے حصول کے پیچھے ٹیم کے دوسرے سرکردہ وکٹ لینے والے بولر ہیں۔

ہردوار کی منیشا نے ہندوستانی ہاکی ٹیم میں جگہ بنائی

ہردوار // اتراکھنڈ کے ہردوار سے وندنا کٹاریہ کے بعد شیام پور کی منیشا چوہان نے ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم میں جگہ بنائی ہے۔ ٹیم میں اعلان کے بعد منیشا کے اہل خانہ کو مبارکباد دینے والوں کا ہجوم لگ گیا۔ منیشا کے والد فوج سے ریٹائرڈ ہیں اور منیشا نے حال ہی میں قومی سطح کے مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا جس کے بعد منیشا کو قومی ٹیم میں جگہ دی گئی۔ جلد ہی ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم ایف آئی ایچ پرو لیگ کھیلنے بیلجیم اور انگلینڈ جائے گی۔ منیشا کی پیدائش 1999 میں شیام پور، ہردوار میں ہوئی تھی۔ منیشا کے والد گیان سنگھ بی ایس ایف میں خدمات انجام دیتے تھے اور حال ہی میں ریٹائر ہو کر گھر واپس آئے۔ منیشا نے شری رام ودیا مندر شیام پور میں پڑھتے ہوئے اسکول کیلئے ہاکی کھیلنا شروع کی۔ سی بی ایس ای کے زیر اہتمام مقابلہ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور بہترین کھلاڑی کا خطاب جیتا اور 2016 میں اس نے جونیئر خواتین کے قومی مقابلے میں اتراکھنڈ ٹیم کی کپتان کے طور پر حصہ لیا۔ منیشا 2018 میں نیشنل سینٹر آف ایکسیلینس دہلی کیلئے منتخب ہوئی۔ 2019 میں وہ کینیا اور بنگلہ دیش میں کھیلنے گئی۔

نائلہ کیانی دنیا کی پانچویں بلند چوٹی 'مکالو' سر کرنے والی پہلی پاکستانی کوہ پیما

ویب ڈیسک // پاکستانی کوہ پیما نائلہ کیانی نے دنیا کی پانچویں بڑی چوٹی مکالو سر کر لی ہے۔ چین اور نیپال کے درمیان سرحدی علاقے میں واقع دنیا کی پانچویں بلند ترین چوٹی مکالو کی بلندی 8485 میٹر ہے۔ کوہ پیمائی کی پروموشن کے لیے کام کرنے والی پاکستان کی غیر سرکاری تنظیم الپائن کلب کے مطابق کوہ پیما نائلہ کیانی نے مکالو اتوار کی صبح سر کیا۔ دبئی میں رہائش پذیر نائلہ کیانی آٹھ ہزار فٹ سے بلند چوٹیوں کو گیارہ مرتبہ سر کرنے والی پہلی پاکستانی خاتون کوہ پیما ہیں۔ وہ دنیا کی پہلی کوہ پیما بھی بن گئیں جنہوں نے گزشتہ تین برس کے دوران آٹھ ہزار میٹر بلند آٹھ چوٹیاں سر کی ہیں۔ گزشتہ سال تک نائلہ کیانی نے آٹھ ہزار میٹر سے بلند 6 چوٹیوں کو سر کیا تھا۔ نائلہ کیانی مکالو سر کر کے تاریخی سنگ میل عبور کیا۔ انہوں نے نیپال کے مقامی وقت کے مطابق صبح 9:35 پر مکالو سر کی۔ نائلہ کیانی پاکستان کی تاریخ میں 8 ہزار میٹر سے بلند چوٹیوں کو 11 بار سر کرنے والی پہلی خاتون بن گئی ہیں۔ نائلہ کیانی اس سے قبل ماؤنٹ ایورسٹ، کے ٹو، نانگا پربت، جی ون، جی ٹو، اناپورنا، لوٹسے، مناسلو اور براڈ پیک سر کر چکی ہیں۔ نائلہ کیانی 8 ہزار میٹر سے بلند تمام 14 چوٹیاں سر کرنے کا عزم رکھتی ہیں۔ نانگا پربت، جی ون، جی ٹو، اناپورنا، لوٹسے اور براڈ پیک کے ٹاپ پر بھی جانے والی نائلہ پہلی پاکستانی خاتون ہیں۔

محسن نقوی کا ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنے پر ہر کھلاڑی کو ایک لاکھ ڈالر انعام دینے کا اعلان

ویب ڈیسک // پاکستان کے وزیر داخلہ اور چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) محسن نقوی نے کہا ہے کہ ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنے پر ہر کھلاڑی کو ایک لاکھ ڈالر انعام دیا جائے گا۔ پی سی بی کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق محسن نقوی اتوار کو قومی کرکٹ ٹیم کے دورہ آئرلینڈ، انگلینڈ اور ٹی 20 ورلڈ کپ کی تیاریوں کے حوالے سے قذافی سٹیڈیم میں لگے ٹریننگ کیمپ میں کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے پہنچے۔ انہوں نے دو گھنٹے تک کھلاڑیوں اور آفیشلز سے ملاقات کی، جہاں انہوں نے ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنے پر کھلاڑیوں کے لیے انعام کا اعلان کیا۔ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ پاکستان کی جیت کے سامنے اس انعام کی کوئی حیثیت نہیں۔ امید ہے کہ آپ اس بار پاکستانی سبز ہلالی پرچم بلند کریں گے۔ چیئرمین پی سی بی نے کھلاڑیوں سے کہا کہ وہ کسی دباؤ کے بغیر کھیلیں اور بھرپور مقابلہ کریں، میدان میں مقابلہ ہوتا نظر آنا چاہیے۔ جیت آپ کے لیے اور ہار میرے لیے ہوگی۔ کسی کی پرواہ نہ کریں۔ صرف پاکستان کے لئے کھیلیں۔ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے محمد رضوان کو ٹی 20 میچوں میں تین ہزار رنز مکمل کرنے اور نسیم شاہ کو ٹی 20 میچوں میں 100 وکٹیں لینے پر خصوصی گرین شرٹس دیں۔ انہوں نے کھلاڑیوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی۔ اس موقع پر سلیکٹرز وہاب ریاض، محمد یوسف، کپتان بابر اعظم، اسسٹنٹ کوچ اظہر محمود اور انٹرنیشنل کرکٹ کے ڈائریکٹر عثمان واہلہ بھی موجود تھے۔ بعد میں چیئرمین پی سی بی نے کھلاڑیوں اور آفیشلز کے اعزاز میں مقامی ہوٹل میں ظہرانہ دیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,